ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

یمن میں مظلوم فلسطینیوں کی حمایت میں مظاہرہ ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.33 , Saturday 09 August, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۳۳)، بروز ہفتہ، ۹/اگست، ۲۰۲۵ء، ۱۴/صفر المظفر ۱۴۴۷ء، ۸ صفحات

اسرائیل کا قحط اور بمباری کا خوفناک کھیل جاری، غزہ میں 197 افراد بھوک سے شہید

امداد کے انتظار میں کھلے آسمان تلے موجود 51 فلسطینی بھی صہیونی فائرنگ میں جاں بحق

غزہ، (ایجنسیاں): محصور غزہ میں اسرائیلی افواج کی وحشیانہ بمباری اور جبری قحط کے نتیجے میں مزید 102 فلسطینی شہید ہوگئے ہیں، جن میں 4 افراد غذا کی کمی کے باعث دم توڑ گئے۔ غذائی قلت سے شہادتوں کی مجموعی تعداد 197 ہوگئی ہے، جن میں 96 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فضائی اور زمینی حملوں میں کم از کم 98 فلسطینی شہید جبکہ 603 شدید زخمی ہوئے۔ شہداء میں 51 افراد وہ بھی شامل ہیں جو امداد کے انتظار میں کھلے آسمان تلے موجود تھے۔ اسرائیل کی جانب سے غیر ملکی امدادی اداروں پر پابندی کے بعد خوراک کی فراہمی صرف اسرائیلی و امریکی کنٹرول میں کی جا رہی ہے۔

رپورٹ کے مطابق خوراک کی تقسیم کے دوران اسرائیلی فوج اور امریکی کانٹریکٹرز کی جانب سے قطار میں کھڑے فلسطینیوں پر فائرنگ جیسے المناک واقعات بھی پیش آئے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ 12 ہزار سے زائد فلسطینی بچے بدترین غذائی بحران کا سامنا کر رہے ہیں اور طبی سہولیات کی کمی کے باعث ان کی زندگیاں خطرے میں ہیں۔ دوسری جانب بدھ کے روز اسرائیلی حملے سے تباہ شدہ ایک عمارت کے ملبے سے مزید دو لاشیں نکالی گئی ہیں۔ غزہ میں جاری مظالم کے خلاف دنیا بھر میں آواز بلند ہونے لگی ہے۔ ایک حالیہ عالمی سروے میں برازیل، کولمبیا، یونان، جنوبی افریقہ اور اسپین کے شہریوں نے اسرائیل پر اسلحے کی پابندی کی کھل کر حمایت کی ہے۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر 2023 سے شروع ہونے والے اسرائیلی حملوں میں اب تک 61 ہزار سے زائد فلسطینی جام شہادت نوش کر چکے ہیں، جن میں بیشتر خواتین، بچے اور معمر افراد شامل ہیں۔

فلسطین فٹبال ٹیم کے سابق کپتان اسرائیلی حملے میں شہید

اسرائیل کی جانب سے غزہ کے نہتے شہریوں پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے، حالیہ حملے میں فلسطین کی قومی فٹبال ٹیم کے سابق کپتان سلیمان احمد زید العبید کو شہید کر دیا گیا۔ ایران کے 'پریس ٹی وی' کی رپورٹ کے مطابق سلیمان العبید کو اُس وقت شہید کیا گیا جب وہ جنوبی غزہ میں امداد حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ فلسطینی فٹبال ایسوسی ایشن (پی ایف اے) نے ایک بیان میں کہا کہ سلیمان العبید فلسطین کی قومی ٹیم کے سابق کھلاڑی تھے۔ پی ایف اے کے مطابق اسرائیل غزہ پر جارحیت کے دوران فلسطینی کھلاڑیوں کو براہ راست نشانہ بنا رہا ہے، صہیونی فوج کے حملوں میں کھیلوں سے وابستہ 662 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ سلیمان العبید ایک باصلاحیت فارورڈ اور ونگر تھے، جو 2000 کی دہائی کے اوائل میں نمایاں ہوئے اور ایک دہائی سے زائد عرصے تک فلسطینی شائقین کے دلوں کی دھڑکن بنے رہے۔ انہوں نے فلسطین کے لیے اپنا پہلا بین الاقوامی گول 2010 ویسٹ ایشین فٹبال فیڈریشن چیمپئن شپ کے دوران یمن کے خلاف کیا، پی ایف اے کے مطابق سلیمان العبید نے اپنے طویل کیریئر کے دوران 100 سے زائد گول اسکور کیے، جو انہیں فلسطینی فٹبال کا ایک درخشاں ستارہ بناتے ہیں۔ انہوں نے 2012 اے ایف سی چیلنج کپ کوالیفائرز اور 2014 ورلڈ کپ کوالیفائرز میں فلسطین کی نیشنل فٹبال ٹیم کی نمائندگی بھی کی، سلیمان العبید نے 2016، 2017 اور 2018 میں لگاتار 3 سال غزہ پریمیئر لیگ گولڈن بوٹ ایوارڈ بھی جیتا۔ وہ اسرائیلی جارحیت میں شہید ہونے والے فلسطین کی نیشنل فٹبال ٹیم کے تیسرے کھلاڑی ہیں۔ ان سے پہلے موئین المغربی اور محمد براکات کو بالترتیب جنوری اور مارچ 2024 میں شہید کیا گیا تھا۔

چین کا پہلا مون لینڈر ٹیسٹ کامیاب، انسان بردار مشن کی راہ ہموار

بیجنگ، (ایجنسی): چین نے اپنا پہلا چاند پر اترنے والا مشن 'لانیوے' کامیابی سے ٹیسٹ کر لیا ہے۔ یہ تجربہ ہیبئی صوبے میں ایک ایسے مقام پر کیا گیا جو چاند کی سطح جیسا بنایا گیا تھا۔ یہاں خاص قسم کی مٹی، پتھروں اور گڑھوں کے ذریعے چاند کے ماحول کی نقل تیار کی گئی۔ چائنا مینڈ اسپیس (سی ایم ایس) کے مطابق یہ ٹیسٹ بہت پیچیدہ تھا اور اس میں لینڈر کے چڑھنے اور اترنے کے تمام مراحل کا مکمل جائزہ لیا گیا۔ اسے انسان بردار چاند مشن کی تیاری کا ایک 'اہم سنگ میل' قرار دیا گیا ہے۔ 'لانیوے' کا مطلب چینی زبان میں 'چاند کو گلے لگانا' ہے۔ یہ لینڈر نہ صرف خلا بازوں کو چاند کی سطح پر لے جائے گا بلکہ وہیں رہنے، توانائی حاصل کرنے اور ڈیٹا ٹرانسمیشن کا مرکز بھی بنے گا۔ چین 2030 سے پہلے انسان کو چاند پر لے جانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اگر وہ اس میں کامیاب ہو جاتا ہے تو وہ امریکہ کے مقابلے میں ایک بڑی برتری حاصل کر لے گا۔ یاد رہے کہ ناسا بھی اپنے آرٹیمس پروگرام کے تحت 2026 میں انسانوں کو چاند کے گرد گھمانے اور 2027 میں چاند پر اُتارنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

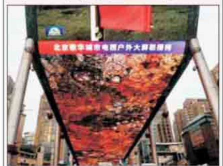

کمبوڈیا نے ٹرمپ کو نوبل انعام کیلئے نامزد کر دیا

تھائی لینڈ کے درمیان سرحدی تنازع روکنے میں 'غیر معمولی قیادت' کی تعریف

کمبوڈیا نے بھی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو امن کے نوبل انعام کے لیے نامزد کرنے کا اعلان کر دیا۔ کمبوڈین وزیراعظم نے کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کے درمیان سرحدی تنازع کو روکنے میں ٹرمپ کی 'غیر معمولی قیادت' کی تعریف کی ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے رائٹرز کے حوالے سے بتایا ہے کہ کمبوڈیا کے وزیراعظم ہن مانیت نے یہ اعلان جمعرات کی رات ایک فیس بک پوسٹ میں کیا، جس کے ساتھ ایک خط بھی شامل تھا جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ یہ ناروے کی نوبل کمیٹی کو بھیجا گیا ہے۔ اس خط میں ٹرمپ کی مداخلت کو 'دنیا کے چند سب سے حساس علاقوں میں کشیدگی کم کرنے میں غیر معمولی کامیابیوں' کی ایک مثال قرار دیا گیا۔ انہوں نے خط میں لکھا کہ 'یہ بروقت مداخلت، جس نے ایک ممکنہ تباہ کن تنازع کو روکا، انسانی جانوں کے بڑے پیمانے پر نقصان کو روکنے میں اہم ثابت ہوئی اور اس نے امن کی بحالی کی راہ ہموار کی۔' رائٹرز کے مطابق 26 جولائی کو ٹرمپ نے تھائی لینڈ اور کمبوڈیا دونوں کے رہنماؤں سے ٹیلی فون پر بات کی تھی جس سے حالیہ تاریخ میں دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان ہونے والی سب سے شدید لڑائی ختم کرنے کی کوششوں میں تعطل کا خاتمہ ہوا تھا۔ اس کے نتیجے میں 28 جولائی کو ملائیشیا میں ایک جنگ بندی طے پائی تھی، دونوں ممالک نے جمعرات کو اس بات پر اتفاق کیا کہ دشمنی دوبارہ شروع نہ ہو اور جنوب مشرقی ایشیا سے مبصرین کو آنے کی اجازت دی جائے۔ خیال رہے کہ پاکستان نے بھی بھارت کے ساتھ تنازع کے حل میں ٹرمپ کے کردار پر انہیں نوبل امن انعام کے لیے تجویز کرنے کا اعلان کیا تھا، جبکہ گزشتہ ماہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے بھی کہا تھا کہ انہوں نے ٹرمپ کو اس انعام کے لیے نامزد کیا ہے۔

اسرائیلی آرمی چیف اور اپوزیشن غزہ پر قبضے کے خلاف

نیتن یاہو حکومت کے فیصلے سے باقی ماندہ مغویوں کی جان خطرے میں پڑ جائے گی: ایال زمیرن

تل ابیب، (ایجنسیاں): صہیونی فوج کے سربراہ اور اسرائیلی اپوزیشن نے سیکیورٹی وسیاسی کابینہ کے غزہ پر قبضے کے منصوبے کی مخالفت کر دی جبکہ اقوام متحدہ نے اسرائیل سے منصوبے پر عملدرآمد فوری روکنے کا مطالبہ کیا ہے، برطانوی وزیراعظم نے بھی غزہ پر قبضے کے منصوبے کو غلط قرار دیتے ہوئے اسرائیلی حکومت سے فیصلے پر نظرثانی کا مطالبہ کر دیا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال زمیر نے غزہ شہر پر قبضے کے منصوبے کی مخالفت کی تھی۔ اسرائیلی نشریاتی اداروں کے مطابق اعلیٰ فوجی کمانڈر نے اس اقدام کی مخالفت اس بنیاد پر کی کہ اس سے باقی ماندہ مغویوں کی جان خطرے میں پڑ جائے گی، جن میں سے تقریباً 20 کے زندہ ہونے کا یقین ہے، اور یہ اقدام اسرائیلی فوجیوں کو تھکا دے گا جبکہ اسرائیل کی بین الاقوامی ساکھ کو بھی نقصان پہنچے گا۔ رپورٹ کے مطابق ایال زمیر نے اس کے بجائے غزہ کی پٹی کے گرد اضافی محاصرہ کرنے کی تجویز دی، تاہم اس میں وسیع پیمانے پر ریزرو فوجیوں کی طلبی شامل نہ ہو۔ ادھر، اسرائیلی حزبِ اختلاف کے رہنما یائر لاپڈ نے وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو کے غزہ شہر پر قبضے کے منصوبے کی سیکیورٹی کابینہ کی منظوری کو ایسا سانحہ قرار دیا جو مزید سانحات کو جنم دے گا۔ یائر لاپڈ نے کہا کہ 'دائیں بازو کے وزیر نیشنل سیکیورٹی ایتامار بن گویر اور وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ نے نیتن یاہو کو ایسے اقدام کی طرف دھکیل دیا ہے جو کئی ماہ تک جاری رہے گا، یرغمالیوں اور فوجیوں کی ہلاکت کا باعث بنے گا، اسرائیلی عوام پر اربوں شیکل کا مالی بوجھ ڈالے گا اور اسرائیل کو سفارتی تنہائی کا شکار کر دے گا'۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'یہی تو حماس چاہتی تھی کہ اسرائیل ایک ایسے بے مقصد قبضے میں پھنس جائے جس کا کوئی واضح ہدف نہ ہو اور جس کے بعد کے حالات کا کوئی نقشہ نہ بنایا گیا ہو، اور جس کا انجام کوئی نہیں جانتا'۔

دریں اثنا، اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ فولکر ٹرک نے کہا ہے کہ 'اسرائیلی حکومت کا غزہ کی پٹی پر مکمل فوجی قبضے کا منصوبہ فوری طور پر روکا جانا چاہیے'۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ 'یہ منصوبہ بین الاقوامی عدالتِ انصاف کے اس حکم کے منافی ہے جس میں اسرائیل سے کہا گیا تھا کہ وہ اپنے قبضے کا جلد از جلد خاتمہ کرے، یہ دو ریاستی حل پر متفقہ عمل درآمد اور فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت کی راہ میں رکاوٹ ہے'۔

برطانیہ اور آسٹریلیا کا اسرائیل کو اقدام سے باز رہنے کا مشورہ

برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ اسرائیل کا غزہ شہر پر قبضے کا منصوبہ 'غلط' ہے اور اس پر فوری نظرثانی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ 'یہ اقدام اس تنازع کے خاتمے یا یرغمالیوں کی رہائی میں کوئی مدد نہیں دے گا بلکہ مزید خونریزی کا باعث بنے گا'۔ 'رائٹرز' کے مطابق برطانیہ کی جونیئر توانائی وزیر میاتا فہن بولا نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں یہ فیصلہ غلط ہے اور امید کرتے ہیں کہ اسرائیلی حکومت اس پر نظرثانی کرے گی۔ ادھر آسٹریلیا نے بھی اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ اس راستے پر نہ چلے، وزیر خارجہ پینی وونگ نے بیان میں کہا کہ آسٹریلیا، اسرائیل سے کہتا ہے کہ اس راستے پر نہ چلے، جو صرف غزہ میں انسانی المیے کو مزید بدتر کرے گا۔ آسٹریلیا نے اب تک برطانیہ، کینیڈا اور فرانس جیسے مغربی اتحادیوں کی طرح فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان نہیں کیا لیکن کہا ہے کہ 'مناسب وقت' پر فیصلہ کیا جائے گا اور ساتھ ہی اسرائیلی اقدامات پر تنقید میں اضافہ کیا ہے۔

غزہ پر قبضے کی کوشش کی تو بھاری قیمت چکانا ہوگی، حماس کی اسرائیل کو وارننگ

غزہ، (ایجنسی): فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے اسرائیلی وزیرِاعظم نیتن یاہو کی جانب سے غزہ پر مکمل کنٹرول کے بیان کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بیان نسل کشی، جبری بے دخلی اور ذاتی سیاسی مفادات پر مبنی ہے۔ حماس کا بیان قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق سامنے آیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو نے فاکس نیوز کو دیے گئے حالیہ انٹرویو میں جو باتیں کیں وہ جاری جنگ بندی مذاکرات سے ان کی پیچھے ہٹنے کی کوشش کو بے نقاب کرتی ہیں۔ تنظیم نے الزام عائد کیا کہ نیتن یاہو غزہ میں قید اسرائیلی مغویوں کو بھی اپنے انتہا پسند ایجنڈے کی راہ میں قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔ حماس نے واضح کیا کہ فلسطینی عوام غزہ پر کسی بھی قابض قوت یا اس کے منصوبے کو قبول نہیں کریں گے اور ہر کوشش کی سخت مزاحمت کی جائے گی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اسرائیل کو فلسطینی عوام کے خلاف جارحیت کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی، اور ایسی کارروائیاں کرنا اب آسان نہیں ہوگا۔

اسرائیل کی تاریخ کا سب سے بڑا تجارتی معاہدہ، مصر کیساتھ 35 ارب ڈالر کی ڈیل

قاہرہ، (ایجنسی): اسرائیل کی تاریخ کا سب سے بڑا تجارتی معاہدہ مصر کے ساتھ طے پا گیا۔ اسرائیل نے 35 ارب ڈالر مالیت کا گیس معاہدہ مصر کے ساتھ طے کر لیا ہے، جس کے تحت 2040 تک مصر کو تقریباً 130 ارب مکعب میٹر (بی سی ایم) قدرتی گیس فراہم کی جائے گی۔ مصر کی کمپنی بلو اوشن انرجی کے ساتھ طے پانے والا یہ معاہدہ سابقہ معاہدے کی وسعت کو ظاہر کرتا ہے اور اسے خطے میں توانائی کے تعاون کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ اسرائیل کی مقامی توانائی ضروریات کو دہائیوں تک محفوظ بنانے کے لیے اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

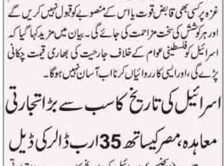

حماس نے قابض اسرائیل کے غزہ پر قبضے اور بے دخلی کے فیصلے کو مکمل جنگی جرم قرار دے دیا

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے واضح کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی کابینہ کا غزہ شہر پر قبضہ کرنے اور تمام فلسطینی باشندوں کو بے دخل کرنے کا منصوبہ ایک مکمل جنگی جرم ہے جسے قابض حکومت درندگی کے ساتھ عملی جامہ پہنانا چاہتی ہے۔

حماس کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ نسل کشی، جبری بے دخلی اور فلسطینیوں کے خلاف وحشیانہ اقدامات کا تسلسل ہے، جو کہ نسل کشی کے مترادف اور قومی صفائی کی صریح مثال ہے۔

بیان میں قابض اسرائیل کی جانب سے "قبضہ" کے لفظ کی جگہ "قبضہ کاری" کے متبادل استعمال کرنے کو محض قانونی ذمہ داریوں سے بچنے کی ایک واضح چال قرار دیا گیا ہے، تاکہ اپنی جارحیت کی ذمہ داری سے نکل سکیں۔ حماس نے بتایا کہ یہ اعتراف ہے کہ قابض حکومت کا منصوبہ جنیوا کنونشنز کی صریح خلاف ورزی ہے اور یہ قریب ایک ملین فلسطینیوں کی زندگیوں کے لیے براہِ راست خطرہ ہے۔ مزید کہا گیا کہ یہ فیصلہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ قابض نیتن یاہو اور اس کی نازی حکومت اپنے قیدیوں کی زندگی کی کوئی قدر نہیں کرتی، اور وہ جان بوجھ کر اپنی فاشسٹ سیاسی خواہشات کے لیے فلسطینی قیدیوں کی قربانی دینے کو تیار ہیں۔

حماس نے واضح کیا کہ یہی وجہ ہے کہ قابض فوج نے حالیہ امن مذاکرات کی آخری کوششوں سے اچانک پیچھے ہٹ کر فائر بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے قریب پہنچنے والے معاہدے کو تباہ کیا۔

حماس نے مصر اور قطر کے ذریعے کیے گئے ثالثی مذاکرات میں مکمل لچک اور مثبت تعاون کا مظاہرہ کیا ہے تاکہ جنگ بندی ممکن ہو اور تمام قیدیوں کی ایک ساتھ رہائی کی جامع معاہدے کی راہ ہموار کی جا سکے۔ حماس نے قابض فوج کو سخت وارننگ دی ہے کہ اس جرم کی یہ مہم اس کی بھاری قیمت چکائے گی اور یہ کوئی آسان کام نہیں ہوگا۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ فلسطینی عوام اور ان کی مزاحمتی قوتیں کبھی بھی شکست یا غلامی قبول نہیں کریں گی اور قابض حکومت کے نیتن یاہو کی سازشیں اور خواب زبردست ناکامی کا شکار ہوں گے۔ حماس نے امریکہ کو قابض اسرائیل کے جرائم میں سیاسی سرپرستی اور براہِ راست فوجی مدد فراہم کرنے کی وجہ سے مکمل ذمہ داری کا پابند ٹھہرایا ہے۔ آخر میں حماس نے عالمی برادری، اقوام متحدہ، عالمی عدالت انصاف اور بین الاقوامی فوجداری عدالت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قانونی، اخلاقی اور انسانی فرائض کے تحت فوری طور پر قابض اسرائیل کے اس منصوبے کو روکیں اور ان کے جرائم کا انجام دہی کریں۔

امریکہ کی جانب سے بات چیت کے اشارے ملے ہیں: عراقچی

تہران: ایران نے امریکہ کے ساتھ نئے مذاکرات کے حوالے سے کہا ہے کہ فی الحال کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے امریکہ کے ساتھ ممکنہ نئے مذاکرات کے حوالے سے کہا ہے کہ اگرچہ اس بارے میں مشورے جاری ہیں اور ہمیں کچھ پیغامات بھی موصول ہوئے ہیں تاہم مستقبل میں مذاکرات کا انحصار مکمل طور پر ہمارے قومی مفادات پر ہوگا۔ ہم جہاں ضروری سمجھیں گے وہاں جنگ کریں گے اور جہاں مصلحت ہوگی وہاں مذاکرات کریں گے۔ قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ہم کسی بھی موثر ذریعہ کو ترک نہیں کریں گے۔ سید عباس عراقچی نے اس بات پر زور دیا کہ گذشتہ مذاکرات میں ہم مضبوط موقف کے ساتھ شامل ہوئے اور کوئی کوتاہی نہیں کی۔ چونکہ مخالف فریق اپنے مقاصد میں ناکام رہا، اس لیے اس نے جنگ کی راہ اپنائی۔

اسرائیل امریکی بموں سے غزہ کے عوام کا قتل عام کر رہا ہے: رہبر انصار اللہ

صنعاء: رہبر انصار اللہ یمن سید عبدالملک بدرالدین الحوثی نے ایک خطاب میں کہا ہے کہ پانچ مہینے سے غزہ میں کوئی مدد نہیں پہنچی ہے جس کی وجہ سے مظلوم فلسطینی عوام کی مشکلات اور آلام بڑھ گئے ہیں۔ انھوں نے کہا ہے کہ غزہ کے محاصرے میں بعض عرب اور مغربی ممالک بھی ساتھ دے رہے ہیں جس کے نتیجے میں فلسطینی عوام المناک فاقہ کشی اور بھکمری کے المیئے سے دوچار ہیں۔ سید عبدالملک الحوثی نے کہا کہ اس وقت انسان دوستانہ امداد کے 22 ہزار سے زائد ٹرک غزہ کے دروازوں پر کھڑے ہیں جنہیں اندر نہیں جانے دیا جا رہا ہے۔ انصار اللہ یمن کے سربراہ نے کہا کہ خود ٹرمپ نے جو اسرائیل کے جرائم کا حامی ہے، غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کو قابل افسوس اور المناک قرار دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ غزہ کے مظلوم عوام کا رنج والم دنیا کے لئے اور سب سے زیادہ مسلمانوں اور عربوں کے لئے شرمناک ہے۔ یمن کے عوامی رہنما نے کہا کہ غزہ کے عوام پر بھوک کے ساتھ ہی پیاس بھی مسلط کر دی گئی ہے اور انہیں پانی کے حصول میں بھی بڑی مشکلات کا سامنا ہے۔ انھوں نے کہا کہ صیہونی دشمن نے امریکی بموں سے مظلوم فلسطینی عوام کا قتل عام جاری رکھا ہے اور خوراک کی جستجو میں جانے والے نہتے عوام، عورتوں، بچوں اور سن رسیدہ لوگوں کو فائرنگ کر کے موت کی نیند سلا دیا جاتا ہے۔ انصار اللہ یمن کے سربراہ سید عبدالملک بدرالدین الحوثی نے کہا کہ غزہ میں بہت سے امریکی بھی اسلحہ ہاتھ میں لے کر، صیہونیوں کے وحشیانہ جرائم میں براہ راست شریک ہیں جس کا متعدد امریکی فوجی افسران نے بھی اعتراف کیا ہے۔

برطانیہ کا قابض اسرائیل کے غزہ پر جنگ توسیع کے فیصلے کی شدید تنقید

لندن: برطانیہ کے وزیراعظم کیر سٹارمر نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کا غزہ شہر پر قبضہ کرنے اور جنگ کو وسیع کرنے کا فیصلہ سراسر غلط ہے اور یہ مزید بے گناہ فلسطینیوں کے خون کی ہولی کا باعث بنے گا۔ سٹارمر نے جمعہ کو جاری بیان میں واضح کیا کہ قابض حکومت کا غزہ پر حملے کی شدت میں اضافہ کرنے کا فیصلہ ایک سنگین غلطی ہے اور وہ قابض حکومت سے فوراً اس فیصلے پر نظرثانی کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اقدام نہ تو اس تنازعے کے خاتمے میں مددگار ثابت ہوگا نہ ہی قیدیوں کی رہائی کو یقینی بنا سکے گا۔

دوسری جانب قابض اسرائیل کی کابینہ "کابینیٹ" نے جمعہ کی صبح غزہ شہر پر قبضے کے منصوبے کی منظوری دی ہے، جسے سنہ 2023ء سے شروع ہونے والی جنگ کا سب سے خطرناک فیصلہ قرار دیا جا رہا ہے۔

یہ فیصلہ درحقیقت غزہ کی مکمل بے دخلی اور ایک نیا فوجی قابض نظام قائم کرنے کی راہ ہموار کرتا ہے، جس کا بہانہ قابض فوج نے فلسطینی مزاحمت کو ختم کرنا بتایا ہے۔

قابض میڈیا ذرائع بشمول سرکاری نشریاتی ادارہ "کان 11" نے رپورٹ کیا ہے کہ کابینہ نے قابض حکومت کے سربراہ بنجمن نیتن یاہو اور وزیر سکیورٹی اسرائیل کاٹس کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ فوجی منصوبوں کی منظوری دے کر غزہ پر قبضے اور اندرونی صفائی کی کارروائیاں شروع کریں۔

یہ سب کچھ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب فوجی اور سیاسی حلقوں نے قابض حکومت کو اس خطرناک منصوبے کے سیاسی اور حفاظتی مضمرات کے بارے میں خبردار کیا ہے۔ یہ واضح ہے کہ قابض اسرائیل کی یہ درندگی فلسطینیوں کی نسل کشی اور ان کی آبادی کو بے دخل کرنے کی ظالمانہ سازش کا حصہ ہے، جسے دنیا کو روکنا ہوگا۔

اقوام متحدہ کا اسرائیل سے غزہ پر کنٹرول کا منصوبہ فوری طور پر روکنے کا مطالبہ

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کے سربراہ برائے انسانی حقوق وولکر ترک نے جمعے کے روز کہا ہے کہ "اسرائیلی حکومت کا مقبوضہ غزہ کی پٹی پر مکمل فوجی قبضے کا منصوبہ فوراً روکا جائے۔" وزیرِ اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے کہا، غزہ کی پٹی میں حماس کو "شکست" دینے کے منصوبے کے تحت اسرائیلی فوج "غزہ شہر کا کنٹرول سنبھالنے کی تیاری کرے گی جبکہ جنگی علاقوں سے باہر کی شہری آبادی میں انسانی امداد تقسیم کی جائے گی۔" ترک نے کہا کہ یہ منصوبہ بین الاقوامی عدالتِ انصاف کے اس فیصلے کے خلاف ہے جس میں کہا گیا تھا کہ اسرائیل کو جلد از جلد اپنا قبضہ ختم کر دینا چاہیے۔

برطانوی وزیر اپنے گھر کا کرایہ حد سے زیادہ بڑھانے پر مستعفی

روشن آرا علی کو اپنے ذاتی مکان کا کرایہ 700 پاؤنڈ تک بڑھانے پر تنقید کا سامنا تھا

لندن،(ایجنسی): برطانیہ کی وزیر برائے بے گھر افراد روشن آرا علی نے اپنے ذاتی مکان کا کرایہ 700 پاؤنڈ ماہانہ بڑھانے پر ہونے والی شدید عوامی اور سیاسی تنقید کے بعد عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق وزیراعظم ہاؤس ٹین ڈاؤننگ اسٹریٹ کی جانب سے جاری بیان میں تصدیق کی گئی ہے کہ خاتون وزیر کا استعفیٰ ان کے ایک ذاتی پراپرٹی سے متعلق معاملے کے تناظر میں سامنے آیا ہے۔ برطانوی وزیر برائے بے گھر افراد روشن آرا علی ایک بنگلادیشی نژاد برطانوی سیاستدان ہیں، نے کہا کہ مستعفی ہونا میرے لیے ایک مشکل فیصلہ تھا لیکن میں نہیں چاہتی تھی کہ میرے ذاتی معاملات حکومت کے اہم کام میں رکاوٹ بنیں۔ میں نے ہمیشہ قانونی تقاضوں کی مکمل پیروی کی ہے۔ برطانوی وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر نے مستعفی ہونے پر روش آرا علی کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ خاتون وزیر نے بے گھر افراد کی مشکلات جیسے اہم مسئلے پر مؤثر کام کیا ہے اور یقین ہے کہ وہ اپنی جماعت اور حلقے کی خدمت جاری رکھیں گی۔ خیال رہے کہ عوامی سطح پر کہا جا رہا ہے تھا کہ اپنے گھر کا حد سے زیادہ کرایہ بڑھانے والی وزیر کو بے گھر افراد کا درد معلوم نہیں اور اس لیے وہ اس وزارت کی اہل نہیں ہیں۔

فرانس میں 75 سالہ تاریخ کی شدید ترین آگ، 13 ہلاک

پیرس،(یو این آئی) فرانس کے جنگلات میں لگنے والی شدید ترین آگ سے ایک خاتون سمیت 13 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق فرانس کی 75 سالہ تاریخ میں لگنے والی شدید ترین آگ 17 ہزار ہیکٹر رقبے پر پھیل چکی ہے۔ فرانسیسی حکام کا کہنا ہے کہ آگ کو بجھانے میں کئی دن لگ سکتے ہیں۔ فرانسیسی حکام نے مزید بتا کہ اس وقت 2 ہزار فائر فائٹرز اور 500 آگ بجھانے والی گاڑیاں آگ پر قابو پانے میں مصروف ہیں۔ جنوبی فرانس میں لگنے والی شدید آگ سے اب تک ایک خاتون سمیت 13 افراد ہلاک جبکہ 11 فائر فائٹرز زخمی ہوگئے ہیں جن 2 زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

اسرائیل کی سیکورٹی کابینہ کے سامنے صہیونیوں کا احتجاج

نیتن یاہو انتظامیہ پر غزہ میں جنگ بند کرنے اور قیدیوں کی رہائی کے لئے سنجیدہ اقدام کرنے کا دباؤ

تل ابیب،(ایجنسیاں) : غزہ میں لاپتہ اور قید ہونے والے صیہونیوں کے اعزا نے ایک بار پھر صیہونی حکومت کی سیکورٹی کابینہ کے سامنے احتجاج کیا۔ رپورٹ کے مطابق مظاہرے میں شریک اسرائیلی قیدیوں کے گھر والوں نے اس عمارت کے انٹری گیٹ کے سامنے خود کو زنجیروں میں جکڑ رکھا تھا اور اسرائیلی کابینہ سے مطالبہ کر رہے تھے کہ جنگ بند کرنے اور قیدیوں کی رہائی کے لئے سنجیدہ اقدام کریں۔ ایک اسرائیلی قیدی کی ماں متان انگسٹر نے اس موقع پر کہا کہ گذشتہ ڈیڑھ سال سے ہم سے وعدہ کیا جا رہا ہے لیکن کچھ نتیجہ نہیں نکلا اور اس وقت حماس کیساتھ ایک جامع سمجھوتے کی ضرورت ہے تاکہ تمام قیدی واپس آسکیں۔ ایک صیہونی قیدی کی بیوی عمری میرون نے کہا کہ نیتن یاہو اور اسرائیلی کابینہ کے اراکین ہماری درخواست نہیں سن رہے ہیں لیکن ہم یہاں ایک واضح پروگرام کے لئے آئے ہیں ہمیں صرف کھوکھلے وعدے نہیں چاہئے۔

جنرل موسوی: دوبارہ جارحیت کی صورت میں زیادہ سخت اور ذرا مختلف انداز میں جواب دیا جائے گا

تہران: ایران کی مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف جنرل سید عبد الرحیم موسوی نے صیہونی جارحیت میں شہید ہونے والوں کی یاد میں منعقدہ ایک اجتماع سے خطاب میں کہا کہ ہمارے ہاتھ مذاکرات اور جنگ دونوں کے لیے پر ہیں، ایرانی قوم جنگ پسند قوم نہیں ہے، لیکن اگر دشمن دوبارہ حملہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو یاد رکھیں کہ اس بار ہمارا ردعمل ماضی سے زیادہ تباہ کن اور مختلف ہوگا۔ جنرل موسوی نے کہا کہ ہم ہر لمحے جواب دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور ہم اپنے حقوق کے دفاع کے لیے کسی کی اجازت کے محتاج نہیں ہیں۔ مسلط شدہ بارہ روزہ جنگ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا: کہ دنیا نے یہ دیکھ لیا ہے کہ ایران کو شکست نہیں دی جا سکتی، کیونکہ اس قوم میں وہ روح ہے جو اللہ پر یقین رکھتی ہے، اور وہ عالم انسانیت کے نجات دہندہ کے ظہور کی منتظر ہے۔ ایران کے چیف آف اسٹاف نے یہ بات زور دے کر کہی کہ رہبر انقلاب اسلامی کی رہنمائی اور ایرانی قوم کی ہوشیاری سے انقلاب اسلامی کی تاریخ میں ایک نیا باب کھلا ہے اور شہداء کے خون سے حاصل ہونے والے نتائج نے یہ ثابت کر دیا کہ یہ قوم پیچیدہ اور سخت ترین میدانوں میں بھی طاقت و توانائی حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ جنرل عبدالرحیم موسوی کا یہ بھی کہنا تھا کہ آج ہم ایک ساتھ کئی محاذوں پر لڑ رہے ہیں اور ہمیں ہر محاذ کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

اربعین ملین مارچ کے دوران بڑے حملے کی سازش ناکام، صیہونی حکومت سے ملے ہیں سازش کے تار، زہر دینے کا بھی تھا منصوبہ

بغداد،(ایجنسیاں): عراق کے مقدس مقام کربلا صوبے کے گورنر نے اربعین حسینی کے زائرین کو حملے کا نشانہ بنانے کی ایک دہشت گردانہ سازش کو ناکام بنانے کی خبر دی ہے۔ کربلا کے گورنر نصیف جاسم خطابی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ شاہین انٹیلی جنس گروپ نے ایک خفیہ انٹیلی جنس آپریشن انجام دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ آپریشن ایسے 22 دہشت گردوں کی گرفتاری پر منتج ہوا جو زائرین حسینی کے راستے میں دھماکہ کرنے، سیکورٹی اہلکاروں، حسینی موکبوں کو حملے کا نشانہ بنانے اور زائرین کو مسموم کرنے سمیت مختلف مجرمانہ کارروائیاں انجام دینا چاہتے تھے۔ صوبہ کربلا کے گورنر نے مزید کہا کہ جن دہشت گردانہ اقدامات کو عدالتی و سیکورٹی حکام کے تعاون سے ناکام بنایا گیا ہے ان میں کربلا نجف روڈ پر واقع ایک امامبارگاہ پر حملے کی کوشش بھی ہے۔ نصیف جاسم خطابی نے کہا کہ شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ تمام ملزمین دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کیلئے تیار تھے اور انھوں نے داعش دہشت گرد گروہ سے اپنی وابستگی کا اعتراف بھی کیا ہے۔ خطابی نے اس بات کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہ بعض دہشت گردوں کے رابطے غیرملکی اداروں سے ہے کہا کہ ان میں سے ایک دہشت گرد کا براہ راست تعلق صیہونی حکومت اور صیہونی حکومت کے حمایت یافتہ دہشت گرد گروہوں سے ہے۔

امریکہ میں 9/11 کے سانحہ کے تقریباً 24 سال بعد مزید تین متاثرین کی شناخت

نیویارک،(یو این آئی) امریکہ میں 11 ستمبر 2001 کو ورلڈ ٹریڈ سینٹر پر دہشت گردانہ حملوں کے تقریباً 24 سال بعد بالآخر مزید تین متاثرین کی شناخت ہو گئی ہے۔ نیویارک کے چیف میڈیکل ایگزامینر کے دفتر (او سی ایم ای) نے بتایا کہ متاثرین کی شناخت فلورل پارک، نیویارک کے ریان فٹزجیرالڈ (26)، پام اسپرنگس، کیلیفورنیا کی باربرا کیٹنگ (72) اور ایک جواں عمر خاتون کے طور پر کی۔

ٹرمپ انتظامیہ نے ملکی یونیورسٹیوں کے گرد شکنجہ مزید کسنے کی تیاری کرلی

واشنگٹن،(ایجنسیاں) ٹرمپ انتظامیہ نے ملکی یونیورسٹیوں کے گرد شکنجہ مزید کسنے کی تیاری کرلی، جلد ہی یونیورسٹیوں کو داخلوں سے متعلق ڈیٹا فراہم کرنا ہوگا۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایک ایسا حکم نامہ جاری کرنے والے ہیں جس کے تحت یونیورسٹیوں کو داخلوں سے متعلق ڈیٹا فراہم کرنا ہوگا تاکہ یہ ثابت کیا جا سکے کہ وہ 'افرمیٹو ایکشن' کی پالیسیوں میں ملوث نہیں ہیں، جیسا کہ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں بتایا۔ تاہم اپنی ایکس پوسٹ میں وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیوٹ نے اس حکم کے بارے میں مزید تفصیلات نہیں بتائیں، جیسے کہ اگر یونیورسٹیاں تعاون نہ کریں تو انہیں کیا نتائج بھگتنا ہوں گے۔ ٹرمپ کے دوسرے دورِ صدارت کے آغاز سے ہی ان کی انتظامیہ نے یونیورسٹیوں میں 'افرمیٹو ایکشن' پالیسیوں کو ختم کرنے کی کوششیں شروع کر دی ہیں، اس سلسلے میں درجنوں تحقیقات کا آغاز کیا گیا اور ان اسکولوں کو فنڈنگ بند کرنے کی دھمکیاں دی گئیں جو تنوع، مساوات اور شمولیت جیسے پروگراموں کو فروغ دیتے ہیں۔

افغان پناہ گزینوں کی وطن واپسی سے کابل میں رہائش کا بحران سنگین صورت اختیار کرگیا

جب سے مکان مالکان کو پتا چلا ہے کہ (ایران اور پاکستان سے) پناہ گزین واپس آرہے ہیں، انہوں نے کرائے دوگنا کردیئے، حکومت سے مداخلت کی اپیل

کابل،(ایجنسیاں): ایران سے واپس بھیجے جانے کے کئی ہفتے بعد بھی محمد محسن زریاب کابل میں رہنے کے لیے جگہ تلاش کر رہے ہیں، جہاں کرایوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے کیونکہ پاکستان اور ایران سے بڑی تعداد میں بے دخل کیے گئے افغان شہری شہر میں پہنچ رہے ہیں۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے پناہ گزین ادارے کے مطابق اس سال اب تک پاکستان اور ایران سے 21 لاکھ سے زائد افغان واپس آچکے ہیں، یہ افراد پڑوسی ممالک سے جلاوطنی کی پچھلی لہروں میں شامل ہوگئے ہیں، جہاں انہیں یا تو ملک بدر کیا گیا یا گرفتاری کے خوف نے وہاں سے نکلنے پر مجبور ہونا پڑا۔ بہت سے واپس آنے والے، جیسے زریاب، تھوڑا سا سامان لیکر کابل آئے اس امید پر کہ 80 لاکھ کی آبادی والا یہ پھیلتا ہوا شہر ایک ایسے ملک میں روزگار کے بہتر مواقع دے گا جہاں آدھی آبادی خط غربت سے نیچے زندگی گزار رہی ہے۔ زریاب نے 8 افراد کے اپنے خاندان کیلئے مکان مالکان سے کرایہ کم کرنے کی درخواست کی لیکن جواب ملا 'اگر آپ نہیں دے سکتے تو کوئی اور دے دے گا'۔ 47 سالہ فیکٹری ورکر نے کہا کہ جولائی میں وطن واپس آتے وقت انہیں امید تھی کہ دور دراز سے بے گھر ہوکر آنے والے افغانوں کیلئے زیادہ ہمدردی ملے گی۔ کابل کے متعدد پراپرٹی ڈیلرز کا کہنا ہے کہ واپس آنے والوں کی آمد سے کرایوں میں بے تحاشا اضافہ ہوا ہے، اسٹیٹ ایجنٹ حامد حسنی کے مطابق 'جب سے مکان مالکان کو پتا چلا ہے کہ (ایران اور پاکستان سے) پناہ گزین واپس آرہے ہیں، انہوں نے کرائے دوگنا کردیئے'، انہوں نے حکومت سے مداخلت کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'ہمارے پاس کئی پناہ گزین آتے ہیں جو کرائے پر مکان لینا چاہتے ہیں لیکن زیادہ تر جو کچھ دستیاب ہے، وہ برداشت نہیں کر سکتے'۔ پراپرٹی ڈیلر نبی اللہ قریشی نے بتایا کہ ایک سال پہلے تین کمروں کے مکان کا اوسط ماہانہ کرایہ 10 ہزار افغانی (145 ڈالر) تھا لیکن اب کرایہ دار 20 ہزار افغانی ادا کر رہے ہیں۔

اقوام متحدہ کے مطابق یہ رقم افغانستان کی 4 کروڑ 80 لاکھ آبادی کی اکثریت کیلئے ایک خطیر رقم ہے، کیونکہ 85 فیصد لوگ روزانہ ایک ڈالر سے بھی کم پر گزارا کرتے ہیں، 2 سال پہلے ہر ماہ کئی مکان مالک نبی اللہ قریشی کے دفتر آتے تھے تاکہ مکان کرائے پر دینے میں مدد لی جا سکے، لیکن اب مانگ رسد سے کہیں زیادہ ہے، بلدیہ شہر میں کسی ہاؤسنگ بحران سے انکار کرتی ہے۔ بڑے شہری ترقیاتی منصوبے، جن میں نئی سڑکوں کی تعمیر کیلئے کئی گھروں کو مسمار کرنا بھی شامل ہے، رہائش کے حصول کو مزید مشکل بنا رہے ہیں۔

'نہ رہ سکتے، نہ جا سکتے'

زہرا ہاشمی کو اس تہہ خانے کے کمرے سے بے دخل کیے جانے کا خدشہ ہے جو ایران سے واپسی کے بعد سے ان کا گھر ہے، ان کے شوہر دیہاڑی پر کام کرتے ہیں اور روزانہ تقریباً 80 افغانی (ایک ڈالر سے کچھ زیادہ) کماتے ہیں، جو اس مکان کے کرائے کے لیے ناکافی ہے، جہاں نہ بجلی ہے نہ پانی۔

غزہ کا صحت کا نظام مکمل طور پر تباہ، روزانہ سیکڑوں لوگ دم توڑ رہے ہیں: ابوسلمیہ

غزہ: غذہ کے الشفاء میڈیکل کمپلیکس کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر محمد ابوسلمیہ نے واضح کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں صحت کا نظام مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے اور یہ تباہی قابض اسرائیل کے مسلسل وحشیانہ حملوں کا نتیجہ ہے۔

جمعرات کی شب ایک ٹی وی انٹرویو میں ڈاکٹر ابوسلمیہ نے کہا کہ غزہ اپنی تاریخ کے بدترین طبی بحران سے گذر رہا ہے۔ ہسپتال مریضوں اور زخمیوں سے بھر چکے ہیں اور محصور غزہ میں صحت کی بنیادی سہولتیں فراہم کرنا اب ممکن نہیں رہا۔ انہوں نے بتایا کہ گندگی اور کچرے کے ڈھیر، صاف پانی اور خوراک کی شدید قلت کے باعث مختلف بیماریاں تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ ڈاکٹر ابوسلمیہ نے انکشاف کیا کہ قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی تمام نوزائیدہ بچوں کی نگہداشت کی یونٹس تباہ کر دی ہیں۔ انہوں نے ایک دلخراش واقعہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ایک خاتون، جو ذیابیطس کی مریضہ تھیں، مجمع الشفاء میں غذائی اور طبی سہولتوں کی کمی کے باعث جان کی بازی ہار گئیں۔

انہوں نے کہا کہ روزانہ کئی گردوں کے مریض صرف اس لیے دم توڑ رہے ہیں کہ دوائیں، طبی ساز و سامان اور مناسب خوراک دستیاب نہیں۔

ابوسلمیہ کے مطابق امدادی مراکز سے روزانہ سینکڑوں زخمی ہسپتال پہنچتے ہیں لیکن علاج کی سہولتیں نہ ہونے کے باعث انہیں بچانا ممکن نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ میں جاری نسل کشی کو 23 ماہ سے زیادہ ہو چکے ہیں، جس میں نہ ختم ہونے والے بمباری، اجتماعی قتل عام اور بھوک کے شکار عوام کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، جبکہ دنیا کی خاموشی اور بے حسی اس جرم کو مزید طاقت دے رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسرائیلی فوج غزہ کے صحت کے شعبے کو جان بوجھ کر نشانہ بنا رہی ہے۔ ادویات، طبی ساز و سامان، آلات، بجلی پیدا کرنے والے جنریٹر اور بچوں کا دودھ غزہ میں داخل ہونے سے روک دیا گیا ہے۔ چند ہفتے قبل انروا نے خبردار کیا تھا کہ غزہ کا صحت کا نظام انتہائی نازک حالت میں ہے۔ دواؤں اور خون کی مصنوعات کا ذخیرہ ختم ہونے کے قریب ہے اور یہ سب اس وقت ہو رہا ہے جب قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ میں نسل کشی کا سلسلہ جاری ہے۔ بین الاقوامی اداروں اور ماہرین کی جانب سے مسلسل انتباہ دیا جا رہا ہے کہ موجودہ صورتحال کسی بڑے انسانی المیے میں بدل سکتی ہے جو سیکڑوں ہزاروں فلسطینیوں کی جان لے سکتا ہے۔ یہ خطرہ اس وقت مزید بڑھ گیا ہے جب سے 2 مارچ سے قابض اسرائیل نے غزہ پر مزید سخت اور مکمل محاصرہ مسلط کر رکھا ہے۔

یمن میں مظلوم فلسطینیوں کی حمایت میں مظاہرہ

صنعاء: موصولہ رپورٹ کے مطابق یمنی عوام نے آج صبح صنعا، صعدہ، ریمہ اور مآرب صوبوں میں فلسطینی عوام کی حمایت میں بڑے پیمانے پر مظاہرے کئے اور "ہم بدستور غزہ کے ساتھ ہیں" اور ہم دشمن کی تمام سازشوں کا مقابلہ کرنے کی مکمل آمادگی رکھتے ہیں" جیسے نعرے لگائے۔ مظاہرین نے فلسطینی کاز کی حمایت جاری رکھنے اور صیہونی حکومت کی ہر طرح کی جارحیت اور اس سے تعلقات کی بحالی کو مسترد کرتے ہوئے تمام چیلنجوں اور سازشوں کا مقابلہ کرنے پر مکمل آمادگی پر تاکید کی یمنی عوام مسلسل غزہ کی حمایت میں اپنے ملک کے مختلف علاقوں میں مظاہرے کر رہے ہیں اور صیہونی و امریکی اہداف کے خلاف اپنی مسلح افواج کی کارروائیوں کی تائید کر رہے ہیں۔ یمنی فوج نے عہد کیا ہے کہ جب تک صیہونی حکومت غزہ کے خلاف اپنے حملے نہیں روک دیتی اس وقت تک بحیرہ احمر میں اسرائیلی یا مقبوضہ فلسطین کی جانب جانے والے بحری جہازوں پر حملے جاری رکھے گی۔

قابض اسرائیل غزہ میں بھوک کو ہتھیار بنا کر نسل کشی کر رہا ہے: یو این عہدیدار

غزہ: اقوام متحدہ کے ماہرین کے ایک گروپ نے قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ میں فلسطینی عوام کے خلاف جاری نسل کشی کی مہم کی شدید مذمت کی ہے اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس ظلم میں اپنی ملی بھگت کی روش ختم کرے، کیونکہ جنگ بندی کی بات چیت میں کوئی پیش رفت نہیں ہو رہی۔ اپنے بیان میں ماہرین نے کہا کہ قابض اسرائیلی حکام کے جبری بے دخلی کے احکامات نے غزہ میں باقی رہ جانے والے آخری بین الاقوامی انسانی امدادی مراکز کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ براہ راست حملے، جیسا کہ حالیہ مہلک فضائی بمباری جس نے فلسطینی ہلال احمر سوسائٹی کو نشانہ بنایا، اس درندگی کی واضح مثال ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل نے بھوک کو جنگ کا ایک وحشیانہ ہتھیار بنایا ہے جو بین الاقوامی قانون کے مطابق سنگین جرم ہے۔

ماہرین نے بتایا کہ غزہ کی پٹی کے پانچ لاکھ سے زیادہ لوگ، یعنی کل آبادی کا ایک چوتھائی حصہ، بھوک کے بدترین مرحلے یعنی قحط کے دہانے پر ہے جبکہ باقی تمام لوگ ایمرجنسی درجے کی بھوک کا شکار ہیں۔ تمام تین لاکھ بیس ہزار بچے، جن کی عمر پانچ سال سے کم ہے، شدید غذائی قلت کے خطرے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ جرائم ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب غزہ کے لوگ، بالخصوص بچے، اجتماعی طور پر بھوک، غذائی و طبی سہولتوں کی عدم دستیابی اور پناہ گاہ نہ ہونے کے باعث موت کے منہ میں جا رہے ہیں۔ ماہرین نے زور دیا کہ جو نام نہاد انسانی وقفے اور فضائی امدادی گراوٹ کی جاتی ہے وہ اس بحران کے حجم کو حل کرنے کے لیے بالکل ناکافی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ میں بلا رکاوٹ اور بلا شرط انسانی امداد کی فراہمی ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس حقیقت کی نشاندہی کی کہ قابض اسرائیل کی غیر قانونی پابندیوں نے غزہ کے عوام کے لیے ایسے حالات پیدا کردیے ہیں جو جسمانی طور پر فلسطینی آبادی کی تباہی کا سبب بن رہے ہیں۔ یہ اقدام بین الاقوامی قانون کے مطابق نسل کشی کے مترادف ہے، بالکل اسی طرح جیسے اجتماعی قتل اور فلسطینیوں کو بھوک سے مرنے پر مجبور کرنا۔ بیان میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل ہر ممکن طریقے سے غزہ کے عوام کو ختم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایک ہزار سے زائد فلسطینی اس وقت شہید کیے گئے جب وہ امدادی سامان کے حصول کے لیے قطاروں میں کھڑے تھے۔ ان میں سے ستر فیصد شہادتیں ان مقامات پر ہوئیں جو نام نہاد "فلسطین ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن" کے زیر انتظام تھے جسے امریکہ اور قابض اسرائیل کی پشت پناہی حاصل ہے۔ یہ سانحات ان انسٹھ ہزار سے زائد فلسطینی شہداء اور ایک لاکھ چالیس ہزار زخمیوں کی فہرست میں اضافہ ہیں جو غزہ پر اسرائیلی جارحیت کے دوران پیش آئے۔

ماہرین نے خبردار کیا کہ اسرائیلی جبری بے دخلی کے احکامات نے غزہ کے تمام زندہ بچ جانے والے شہریوں کو محصور کر کے صرف بارہ فیصد رقبے میں سمیٹ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ کے باسیوں کو مصر کی سرحد پر قائم نام نہاد "انسانی شہر" میں منتقل کرنے کی تجویز دراصل ایک اذیتی قید خانے کی صورت ہے جو آخرکار فلسطینیوں کو اپنا وطن چھوڑنے پر مجبور کردے گی۔

ماہرین نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ فلسطینی عوام کے تحفظ کے لیے فوری عملی اقدامات کیے جائیں اور قابض اسرائیل کو جوابدہ بنایا جائے۔ ان کے مطابق فلسطینی عوام کے خلاف جاری نسل کشی اس لیے ممکن ہو رہی ہے کیونکہ دنیا کی طاقتور ریاستیں قابض اسرائیل کو سیاسی اور سفارتی انجام سے بچا رہی ہیں۔ یہ ممالک اپنے شہریوں کی آواز دبانے میں لگے ہوئے ہیں جو ان جرائم کے خلاف احتجاج کرتے ہیں اور اس

مصری صدر کا فلسطینی ہم منصب محمود عباس سے ہنگامی رابطہ

قاہرہ: مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی اور فلسطینی صدر محمود عباس ابو مازن نے اسرائیلی قیادت کی جانب سے غزہ پر دوبارہ قبضے اور وہاں کے شہریوں کو جبری طور پر جنوبی علاقے میں منتقل کرنے کے منصوبے کو سختی سے مسترد کر دیا۔ جمعہ کو دونوں رہنماؤں کے درمیان ہونے والے ٹیلیفونک رابطے میں ابو مازن نے خبردار کیا کہ اسرائیلی حکومت کا یہ فیصلہ نہ صرف غزہ کے عوام کے خلاف کھلی جارحیت ہے بلکہ یہ مغربی کنارے اور بیت المقدس سمیت فلسطینی علاقوں میں جاری اسرائیلی خلاف ورزیوں کی ایک اور سنگین کڑی ہے۔ ابو مازن نے صدر السیسی کو بتایا کہ وہ اس اسرائیلی منصوبے کو ناکام بنانے کے لیے ہر سطح پر سیاسی رابطے جاری رکھیں گے، جن میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل، عرب لیگ اور اسلامی تعاون تنظیم سے رجوع شامل ہے، تاکہ اس کے خلاف علاقائی اور عالمی حمایت حاصل کی جا سکے۔ مصری ایوان صدر کے ترجمان کے مطابق فلسطینی صدر نے فلسطینی عوام کی جبری ہجرت کے خلاف مصر کے دوٹوک مؤقف کو سراہا اور کہا کہ فلسطین، مصری قیادت، فوج، حکومت اور عوام کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ فلسطینی ریاست کو غزہ کی مکمل ذمہ داری سنبھالنے دی جائے، فوری اور مستقل فائر بندی ہو، تمام مغوی اور قیدی رہا کیے جائیں، انسانی امداد پہنچائی جائے، اور عرب و عالمی تعاون سے فلسطینی سیکورٹی فورسز کو ذمہ داری دی جائے، جبکہ اسرائیلی فوج کا غزہ سے انخلا یقینی بنایا جائے۔ صدر السیسی نے فلسطینی عوام کے ساتھ مصر کے اٹل اور مستقل تعاون کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مصر غزہ میں جنگ بندی، انسانی امداد کی فراہمی اور قیدیوں کی رہائی کے لیے اپنی بھرپور سفارتی کوششیں جاری رکھے گا، جبکہ فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے بے دخل کرنے کی کسی بھی کوشش کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

غزہ انسانی امداد کا نام نہاد منصوبہ فلسطینیوں کی نسل کشی کی مہلک سازش

غزہ: قابض اسرائیل کی نہ ختم ہونے والی درندگی اور ظلم کی زنجیر فلسطینیوں کی جانیں لینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی۔ ایسی گھناؤنی سازشوں میں ایک نیا اور بھیانک باب کھولا گیا ہے جس کا پردہ ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز کی تازہ رپورٹ نے بے نقاب کیا ہے۔ اس رپورٹ میں غزہ کی جنوب میں واقع دو طبی کلینکس کے مریضوں اور مشاہدات کی روشنی میں ایک ایسا خونی منصوبہ سامنے آیا ہے جو انسانیت کی عزت و وقار کی پامالی ہے اور نسل کشی کی مکمل منصوبہ بندی کی عکاسی کرتا ہے۔

رپورٹ بتاتی ہے کہ قابض ریاست کی نگرانی میں کام کرنے والا ادارہ "غزہ ہیومنیٹیرین فاؤنڈیشن" انسانی امداد کے پردے میں فلسطینیوں کو جان بوجھ کر موت کے منہ میں دھکیل رہا ہے۔ یہ ادارہ وہ مقامات چلا رہا ہے جہاں خوراک تقسیم کی جاتی ہے، لیکن یہ مقامات قاتل کمین گاہ بن چکے ہیں جہاں بھوکے فلسطینی اپنی جان کے خطرے کے باوجود مدد کے لیے پہنچتے ہیں مگر وہاں سے زندہ نکلنا محال ہے۔ ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز نے فوری طور پر اس ادارے کو تحلیل کرنے اور اقوام متحدہ کی امدادی کارروائیوں کو بحال کرنے کی سخت سفارش کی ہے۔

مدد نہیں منظم قتل عام

یہ امداد نہیں، بلکہ منظم قتل ہے" یہی عنوان ہے اس رپورٹ کا جس میں بتایا گیا ہے کہ جون سے جولائی سنہ 2025ء کے دوران المواصی اور العطار کلینکس نے 1380 زخمیوں کو طبی سہولت دی، جن میں 28 شہداء بھی شامل تھے۔ سب سے دل دہلا دینے والی بات یہ ہے کہ 71 بچے گولیوں کا نشانہ بنے، جن میں 25 بچے پندرہ سال سے کم عمر تھے، جن کی معصومیت کے ساتھ یہ سفاکانہ کھیل انسانی تاریخ میں ایک سیاہ باب ہے۔

بھوک اور محرومی میں گھری فلسطینی فیملیز اپنے نوجوانوں کو خوراک کے مقامات پر بھیجنے پر مجبور ہیں، کیونکہ وہ جسمانی طور پر مضبوط ہوتے ہیں، مگر یہ مقامات موت کے کمین گاہ بن چکے ہیں۔ رپورٹ میں ایک بارہ سالہ بچے کی داستان شامل ہے جس کی پیٹ میں گولی لگی اور پانچ لڑکیاں بھی زخمی ہوئی ہیں، جن میں ایک آٹھ سالہ بچی سینے پر گولی کا نشانہ بنی۔

ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز کی جنرل ڈائریکٹر راکیل آیوورا نے کہا ہے کہ "ہم نے بچوں کو خوراک کے لیے آتے ہوئے گولیوں سے زخمی ہوتے، بھگدڑ میں دم گھٹتے اور روندے جاتے دیکھا۔ پوری بھیڑ کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا۔ پچھلے پچپن سالوں میں ہم نے اس طرح کا منظم ظلم کم ہی دیکھا ہے۔" انہوں نے واضح کیا کہ "موسسہ غزہ الانسانیہ" ایک نقاب ہے جو قاتلوں کی خون آلود سیاست کو چھپانے کی کوشش کر رہا ہے۔

قتل عام کے ناقابل تردید شواہد

رپورٹ کے تجزیے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ زخمیوں میں 11 فیصد کے گولیاں سر اور گردن میں لگی ہیں اور 19 فیصد زخمی سینے، پیٹ اور پیٹھ میں گولیوں کا شکار ہیں، جو واضح طور پر جان بوجھ کر حملوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ خان یونس کے تقسیم مقامات پر زخمیوں کی ٹانگوں میں یہ گولیاں انتہائی مہارت سے لگائی گئی ہیں، جو انسانی جانوں کو ہدف بنانے کی مصدقہ دلیل ہے۔ زخمی محمد ریاض طباسی نے دل دہلا دینے والی بات کہی، "ہم ذبح کیے جا رہے ہیں۔ مجھے دس مرتبہ گولی لگی۔

الیکشن کمیشن اور بی جے پی پر راہل گاندھی کے نئے الزامات

اپوزیشن لیڈر نے پھر مطالبہ کیا کہ کمیشن ہمیں پورے ملک کی الیکٹرانک ووٹر لسٹ اور ویڈیو گرافی کے ریکارڈ دے تو ہم ثابت کر دیں گے کہ پورے ملک میں سیٹیں چوری کی گئی ہیں

بنگلورو: (ایجنسی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے بی جے پی اور الیکشن کمیشن پر نئے الزامات لگائے ہیں۔ بنگلورو میں منعقدہ کانگریس کی "ووٹ ادھیکار ریلی" میں راہل گاندھی نے نیا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ جب ملک کی عوام ہمارے ڈیٹا سے متعلق سوال پوچھ رہی ہے تو الیکشن کمیشن نے ویب سائٹ ہی بند کر دی ہے۔ ریلی میں کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کہا، "الیکشن کمیشن نے بہار، مدھیہ پردیش اور راجستھان میں اپنی ویب سائٹ بند کر دی ہے۔ الیکشن کمیشن جانتا ہے کہ عوام ان سے سوال پوچھنے لگی تو ان کا پورا ڈھانچہ منہدم ہو جائے گا۔"

راہل گاندھی نے بی جے پی اور الیکشن کمیشن پر شدید الزام لگاتے ہوئے کہا، بی جے پی اور انتخابی کمیشن جمہوریت کو قتل کر رہے ہیں۔ ہندوستان کے ہر شہری کو ووٹ دینے کا حق ہمارا آئین دیتا ہے، اور ہمیں اس کا تحفظ کرنا ہے۔ گزشتہ انتخابات میں بھی بی جے پی نے آئین پر حملہ کیا تھا۔ وہ ہر آئینی ادارے کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔

راہل گاندھی نے انتخابی کمیشن سے ووٹنگ کی مکمل ویڈیو گرافی فراہم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا، ہم یہ ثابت کر دیں گے کہ ووٹوں کی چوری ہوئی ہے اور یہ دھاندلی صرف کرناٹک میں نہیں بلکہ پورے ملک میں کی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن بی جے پی کا ادارہ نہیں، یہ ملک کا ادارہ ہے، لیکن اس کے افسران آئین پر حملہ کر رہے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ نریندر مودی صرف 25 سیٹوں کے فرق سے وزیر اعظم بنے ہیں اور اگر انہیں الیکٹرانک ڈیٹا مل جائے تو وہ ثابت کر سکتے ہیں کہ مودی نے چوری سے جیت حاصل کی۔ 25 ایسی سیٹیں ہیں جن پر بی جے پی صرف 35 ہزار ووٹوں کے فرق سے جیتی ہے۔ یہ صرف میرا نہیں، پورے اپوزیشن کا سوال ہے۔ راہل گاندھی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ چناؤ آیوگ نے بہار اور راجستھان جیسی ریاستوں کی ویب سائٹس بند کر دی ہیں تاکہ الیکٹورل ڈیٹا تک رسائی نہ ہو سکے۔ انہوں نے کہا، ہم صرف شفافیت چاہتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ملک کے ہر ووٹر کا حق محفوظ رہے۔ انتخابی ادارے کو غیر جانب دار رہنا چاہیے، لیکن آج وہ ایک پارٹی کے آلۂ کار بن گئے ہیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ملک میں انتخابی عمل اور شفافیت پر مسلسل سوالات اٹھ رہے ہیں۔

بنگلورو میں ریلی سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے پھر الزام لگایا کہ مہاراشٹر میں لوک سبھا انتخابات کے دوران ان کی اتحادی جماعتوں نے جیت حاصل کی، لیکن صرف چار مہینے بعد بی جے پی نے اسمبلی انتخابات جیت لیے، جس سے واضح ہوتا ہے کہ انتخابی عمل میں گڑبڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب اس معاملے کی تفتیش کی گئی تو معلوم ہوا کہ ایک کروڑ نئے ووٹرز اچانک سامنے آ گئے۔ راہل نے کہا، جو لوگ لوک سبھا میں ووٹ ڈالنے نہیں آئے تھے، وہ ایک کروڑ لوگ اچانک ووٹنگ کے دن کیسے آ گئے؟ ان ہی ووٹوں کے سہارے بی جے پی نے جیت حاصل کی۔ ہمیں پہلے سے شک تھا کہ معاملہ صاف نہیں ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ کرناٹک میں کانگریس 16 سیٹیں جیتنے کی پوزیشن میں تھی، لیکن صرف 9 سیٹیں ملیں، اور یہ بھی دھاندلی کا نتیجہ تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے شواہد اکٹھے کیے ہیں لیکن انتخابی کمیشن کوئی جواب نہیں دے رہا۔

راہل گاندھی کے الزامات پر امت شاہ کا بڑا حملہ

پٹنہ: (ایجنسی) بہار کے سیتامڑھی میں ماں سیتا کی جنم بھومی پر پوناورا دھام مندر اور احاطے کی ہمہ جہتی ترقی کے وسیع منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے سیتامڑھی۔ دہلی امرت بھارت ایکسپریس کو ہری جھنڈی دکھائی اور جانکی مندر کے ڈیزائن کا اجراء کیا۔ انہوں نے اس موقع پر راہل گاندھی پر ووٹ بینک کی سیاست کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بہار انتخابات سے پہلے ہی ہار کی وجہ بتا رہے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کانگریس اور آر جے ڈی کی ایس آئی آر کی مخالفت پر نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ گھس پیٹھیوں کو کبھی ووٹ کا حق نہیں ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں انتخابات ہونے والے ہیں۔ ایس آئی آر ہونا چاہیے یا نہیں؟ میں عوام سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ گھس پیٹھیوں کو ووٹر لسٹ سے نکالنا چاہیے یا نہیں؟ الیکشن کمیشن کو ایس آئی آر کرنی چاہیے یا نہیں؟ لالو پرساد بتائیں کہ آپ کس کو بچانا چاہتے ہیں۔ الیکشن کمیشن کی فہرست پر آپ کی پارٹی اور کانگریس نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔

جو لوگ بنگلہ دیش سے آ کر بہار کے نوجوانوں کی نوکریاں چھین لیتے ہیں، وہ انہیں بچانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ ایس آئی آر کی مخالفت اس لیے کر رہے ہیں کیونکہ گھس پیٹھیے ان کے ووٹ بینک ہیں۔ یہاں مکمل اکثریت کے ساتھ این ڈی اے کی حکومت بننے والی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی حفاظت کے لیے ملک کے وزیر اعظم پرعزم ہیں۔ کانگریس کے دور میں بم دھماکے ہوتے تھے اور دہشت گرد پاکستان بھاگ جاتے تھے۔ پہلگام میں حملے کے بعد "آپریشن سندور" چلا کر دہشت گردوں کا صفایا کیا گیا۔ لالو اینڈ کمپنی پارلیمنٹ میں "آپریشن سندور" کی مخالفت کر رہی ہے۔ انہیں معلوم نہیں کہ یہ این ڈی اے کی حکومت ہے اور ملک کی سلامتی کے ساتھ کھلواڑ کرنے کا کسی کو حق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہل جی سے کہنا چاہتا ہوں کہ ووٹ بینک کی سیاست بند کریں۔ آپ کے پردادا نہرو نے یہ سلسلہ شروع کیا تھا۔ ایک کے بعد ایک الیکشن ہارتے جا رہے ہیں، اب پہلے سے ہی بہار میں ہارنے کی وجہ بتا رہے ہیں۔

پی ایم مودی کی روسی صدر پوتن سے تفصیلی گفتگو

کئی اہم امور پر کیا تبادلہ خیال، دونوں رہنماؤں نے ہندوستان۔روس خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے بات کی ہے۔ اس فون کال کے دوران روسی صدر پوتن نے وزیر اعظم کو یوکرین سے متعلق حالیہ پیش رفت سے آگاہ کیا۔ وزیر اعظم نے تنازعہ کے پرامن حل کے لیے ہندوستان کے مضبوط موقف کا اعادہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان۔روس خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم نے صدر پوتن کو اس سال کے آخر میں 23 ویں ہندوستان۔روس سالانہ چوٹی کانفرنس کے لئے ہندوستان آنے کی دعوت دی۔ پی ایم مودی نے اس بات چیت کے بارے میں ایکس پر پوسٹ کیا اور لکھا کہ میں نے اپنے دوست صدر پوتن کے ساتھ بہت اچھی اور تفصیلی بات چیت کی ہے۔ میں نے یوکرین پر تازہ ترین پیش رفت کو شیئر کرنے کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ ہم نے اپنے دوطرفہ ایجنڈے میں پیشرفت کا بھی جائزہ لیا اور ہندوستان۔روس خصوصی اور مراعات یافتہ ممالک کو مزید گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان بات چیت کے دوران، دونوں رہنماؤں نے ہندوستان اور روس کے درمیان جاری دوطرفہ معاملات کا جائزہ لیا اور باہمی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ بات چیت میں، دونوں رہنماؤں نے ہندوستان اور روس کے درمیان خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت کو دہرایا۔ اس کے علاوہ، وزیر اعظم مودی نے صدر پوتن کو سال کے آخر میں ہندوستان میں منعقد ہونے والی سالانہ دو طرفہ سربراہی اجلاس کے لیے مدعو کیا۔

دراصل امریکی صدر کی ٹیرف وار نے پوری دنیا میں ہلچل مچادی ہے۔ روس پر سب سے زیادہ ٹیرف اور پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ لیکن اب امپورٹ ایکسپورٹ میں عدم توازن کی بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے ممالک کو روس سے تیل خریدنے پر بھی دھمکیاں دینا شروع کر دی ہیں۔ اس نے ہندوستان اور برازیل پر 50-50 فیصد ٹیرف لگا دیا ہے۔ انہوں نے چین پر 30 فیصد ٹیرف لگانے کا اعلان کیا ہے۔ ایسے میں برکس ممالک ایک دوسرے کے قریب آتے دکھائی دے رہے ہیں۔ پی ایم مودی کے ایس سی او سمٹ کے لیے چین جانے کی بھی بات ہو رہی ہے۔ پوتن بھی بھارت آنے والے ہیں۔ ٹیرف کے دور میں برکس ممالک ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہیں اور دنیا کو پیغام دے رہے ہیں۔ تاہم بھارت اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدے کے بارے میں بات چیت جاری ہے۔ ایسے میں آنے والے چند ماہ عالمی سفارتکاری کے لیے بہت اہم تصور کیے جا رہے ہیں۔

امریکی ٹیرف کا مہاراشٹر پر کتنا اثر پڑے گا؟

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس غور و خوض کے لئے ممبئی میں اعلیٰ سطحی میٹنگ طلب کی

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ بلائی ہے تاکہ اس بات کا مطالعہ کیا جا سکے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ٹیرف میں 50 فیصد تک اضافہ کا مہاراشٹر پر کتنا اثر پڑے گا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پہلے اس کا تفصیلی مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ مطالعہ کے بعد، کیا کیا جا سکتا ہے اس پر غور کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمیں اپنی صنعتوں کو بچانا ہے۔ ان کی حفاظت ضروری ہے۔

بتایا جا رہا ہے کہ مرکزی حکومت نے تمام ریاستوں سے کہا ہے کہ وہ اس بات کا مطالعہ کریں کہ ٹرمپ کے ٹیرف کا کس ریاست پر کتنا اثر ہو رہا ہے اور جلد از جلد رپورٹ طلب کی ہے۔ گزشتہ روز وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اپنے چیف اکنامک ایڈوائزر پروین سنگھ پردیشی کو بلایا اور ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں محکمہ خزانہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری او پی گپتا، محکمہ منصوبہ بندی کے ایڈیشنل چیف سکریٹری راج گوپال دیورا، محکمہ توانائی کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ابھا شکلا، ریاستی ٹیکس اور سامان اور خدمات ٹیکس کمشنر آشیش شرما، صنعت کے سکریٹری ڈاکٹر پی انبالگن، متراکے شریک سی ای او امن متل، مترا اکنامک ایکسپرٹ، ممبئی کے اکنامک

ایکسپرٹ ستیہ نارائن کوٹھے اور ماہر اقتصادیات رشی شاہ نے بھی شرکت کی۔

چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ ریاست کی برآمدات پر مبنی صنعتوں پر امریکی ٹیرف پالیسی کے ممکنہ اثرات اور عالمی منڈی میں مسابقت پر اس کے اثرات کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ مرکزی حکومت کے ساتھ فوری رابطہ قائم کرنے اور ریاست کی صنعتوں اور معیشت کے مفادات کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکزی حکومت سے رہنمائی لی جائے گی۔ سب سے پہلے، ریاستی حکومت ریاست کی صنعتوں کے مفادات کے تحفظ اور معیشت کو مضبوط رکھنے کے لیے پابند عہد ہے۔ اس میٹنگ میں جی ڈی پی، روزگار، تجارت جیسے اہم مسائل پر بنیادی بات چیت ہوئی۔

سنبھل تشدد کیس: سماجوادی پارٹی کے ایم پی ضیاء الرحمان برق کو ہائی کورٹ سے راحت

پریاگ راج: (ایجنسی) سنبھل تشدد کیس میں ایس پی ایم پی ضیاء الرحمان برق کو الہ آباد ہائی کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے۔ ہائی کورٹ نے برق کے خلاف نچلی عدالت کی مزید کارروائی پر روک لگا دی ہے۔ عدالت نے ریاستی حکومت سے 3 ہفتوں میں جواب طلب کیا ہے۔ کیس کی اگلی سماعت اب 9 ستمبر کو ہوگی۔ جسٹس سمیر جین نے عرضی پر سینئر وکیل عمران اللہ، ونیت وکرم اور اقبال احمد کی سماعت کے بعد یہ حکم دیا۔ حکومت کی طرف سے ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل منیش گوئل عدالت میں پیش ہوئے۔ رکن پارلیمنٹ برق نے سنبھل تشدد کیس میں داخل چارج شیٹ کو چیلنج کیا ہے۔ سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمان برق نے سنبھل کی جامع مسجد میں سروے کے دوران ہوئے تشدد کے معاملے میں الہ آباد ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی ہے۔ انہوں نے سنبھل کے خصوصی جج (ایم پی/ایم ایل اے)/سول جج سینئر ڈویژن کی عدالت میں چل رہی کارروائی کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ معاملہ 24 نومبر 2024 کا ہے، جب سنبھل کی جامع مسجد کے سروے کے دوران تشدد ہوا تھا۔ اس واقعہ کے بعد ایس آئی دیپک راٹھی نے ایم پی ضیاء الرحمن برق، ایس پی ایم ایل اے اقبال محمود کے بیٹے سہیل اقبال سمیت سینکڑوں لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ فساد بھڑکانے کے الزامات لگائے گئے۔ ایس پی ایم پی ضیاء الرحمان برق نے عرضی میں 12 جون 2025 کو داخل کی گئی چارج شیٹ اور سنبھل کورٹ کی طرف سے 18 جون 2025 کو دیے گئے نوٹس کے حکم سمیت پوری کارروائی کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے ہائی کورٹ سے یہ بھی استدعا کی ہے کہ ان کی درخواست پر سماعت مکمل ہونے تک ان کے خلاف درج مقدمے میں مزید کارروائی نہ کی جائے۔

سپریم کورٹ غداریٔ وطن قانون کو چیلنج پیش کرنے والی عرضی پر سماعت کے لیے راضی، مرکز کو بھیجا نوٹس

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) کی دفعہ 152 کے تحت غداریٔ وطن سے منسلک التزامات کے آئینی جواز کو چیلنج پیش کرنے والی عرضی پر سماعت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے مرکزی حکومت کو اس سلسلے میں نوٹس بھی جاری کر دیا ہے اور جواب طلب کیا ہے۔ اس عرضی کو پہلے سے زیر التوا عرضیوں کے ساتھ منسلک کرنے کا فیصلہ بھی عدالت نے کیا ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس بھوشن رام کرشن گوئی، جسٹس کے ونود چندرن اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے یہ نوٹس جاری کیا ہے۔ معاملہ اس عرضی سے بھی جڑا ہوا ہے جس میں ہندوستان فوج کے سبکدوش میجر جنرل ایس جی وومبٹکر نے تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 124 اے کے تحت غداریٔ وطن قانون

(Sedition Law) کو چیلنج پیش کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے 2021 میں تعزیرات ہند کی دفعہ 124 اے کے التزام پر روک لگا دی تھی۔ عرضی میں دلیل دی گئی ہے کہ بی این ایس کی دفعہ 152 نوآبادیاتی دور کے التزام کو نئے نام سے واپس لاتی ہے۔ اس کی زبان اور الفاظ غیر واضح ہیں، اس میں منمانی دانشمندی کی گنجائش ہو سکتی ہے۔ اس میں نئے نام سے پرانے قانون کو ہی نافذ کیا گیا ہے۔ حالانکہ الفاظ بدل دیے گئے ہیں، لیکن اس کا بنیادی سبجیکٹ 'تباہی والی سرگرمی' اور 'علیحدگی پسند جذبات کو فروغ دینے' اور 'ہندوستان کی یکجہتی و سالمیت کو خطرے میں ڈالنے والے اعمال' جیسے غیر واضح اور وسیع الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔ بی این ایس کی دفعہ 152 کے مطابق جو بھی شخص قصداً زبانی یا تحریری الفاظ، اشاروں، ویڈیو، الیکٹرانک مواصلات، مالیاتی وسائل یا دیگر ذرائع سے علیحدگی، مسلح بغاوت یا تباہی والی سرگرمیوں کو اشتعال دیتا ہے یا اشتعال دینے کی کوشش کرتا ہے، علیحدگی پسند جذبات کو فروغ دیتا ہے یا ہندوستان کی خود مختاری، یکجہتی اور سالمیت کو خطرے میں ڈالتا ہے، وہ 7 سال سے لے کر تاحیات جیل تک کی سزا اور جرمانے کا اہل ہوگا۔

مودی حکومت نے واپس لیا نیا انکم ٹیکس بل

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے جمعے کے روز لوک سبھا میں فروری میں پیش کیا گیا انکم ٹیکس بل 2025 واپس لینے کی تحریک پیش کی، جسے ایوان نے اپوزیشن کے شور شرابے کے باوجود منظور کر لیا۔ واضح رہے کہ بی جے پی رکن پارلیمان بیجینت پانڈا کی سربراہی میں قائم 31 رکنی منتخب کمیٹی نے بل میں متعدد اہم ترامیم کی سفارش کی ہے۔ ذرائع کے مطابق انکم ٹیکس بل کا نیا ورژن، جس میں پارلیمانی کمیٹی کی بیشتر سفارشات شامل کی جائیں گی، پیر 11 اگست کو ایوان میں دوبارہ پیش کیا جائے گا۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے کہ مختلف ورژنز کے باعث ممکنہ ابہام سے بچنے اور ایک واضح، مکمل اور تازہ ترین مسودہ ایوان کے سامنے لانے کے لیے بل کو واپس لینا ضروری تھا۔ واضح رہے کہ پارلیمنٹ کے موجودہ مانسون اجلاس کے پہلے روز، یعنی 21 جولائی کو، نئے انکم ٹیکس بل پر پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ لوک سبھا میں پیش کی گئی تھی۔ اس رپورٹ میں قانون کی زبان اور ساخت کو مزید سادہ بنانے، ابہامات کو دور کرنے اور موجودہ قانونی فریم ورک سے ہم آہنگ کرنے کے لیے اہم تجاویز دی گئی تھیں۔ پارلیمانی کمیٹی نے انکم ٹیکس بل 2025 کا تفصیل سے جائزہ لیا، جس کا مقصد انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کو سادہ، جامع اور تنازعات سے پاک بنانا ہے۔ کمیٹی نے اسٹیک ہولڈرز کی تجاویز کی روشنی میں 4,584 صفحات پر مشتمل رپورٹ تیار کی، جس میں مجموعی طور پر 566 ترامیم اور سفارشات شامل ہیں۔

وزارت دفاع نے امریکی ہتھیاروں کی خریداری روکنے کی رپورٹس کو غلط اور من گھڑت دیا قرار

نئی دہلی: (ایجنسی) وزارت دفاع نے جمعہ، 8 اگست 2025 کو، رائٹرز کی ایک خصوصی رپورٹ کے دعوؤں کی سختی سے تردید کی، جس میں کہا گیا تھا کہ ہندوستان نے امریکی ہتھیاروں اور طیاروں کی خریداری کے منصوبوں کو روک دیا ہے۔ وزارت دفاع نے ان رپورٹس کو "غلط اور من گھڑت" قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ ہتھیاروں کی خریداری کے مختلف معاملات موجودہ طریقہ کار کے مطابق آگے بڑھ رہے ہیں۔ رائٹرز کی رپورٹ میں تین بھارتی حکام کے حوالے سے دعویٰ کیا گیا تھا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے ہندوستانی برآمدات پر اضافی 25 فیصد ٹیرف عائد کرنے کے بعد، ہندوستان نے اسٹرائیکر لڑاکا گاڑیوں، جاویلن اینٹی ٹینک میزائلوں، اور بوئنگ پی-8 آئی نگرانی طیاروں کی خریداری کے مذاکرات روک دیے ہیں، جو کہ دوطرفہ تعلقات میں کشیدگی کا پہلا ٹھوس اشارہ ہے۔ وزارت دفاع کے ایک سینئر عہدیدار نے رائٹرز کے ان دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اسٹرائیکر لڑاکا گاڑیوں، جاویلن میزائلوں، اور چھ بوئنگ پی-8 آئی طیاروں کی خریداری کے مذاکرات روکنے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ وزارت نے یہ بھی واضح کیا کہ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کا مجوزہ دورہ واشنگٹن اس وجہ سے منسوخ نہیں کیا گیا بلکہ شیڈولنگ مسائل کی وجہ سے اسے ملتوی کیا گیا ہے، اور نئی تاریخیں باہمی سہولت کی بنیاد پر طے کی جائیں گی۔

"تیانجن سربراہی اجلاس دوستی کا اجتماع ہوگا"

چین نے وزیر اعظم مودی کو شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں کہا خوش آمدید

بیجنگ: (ایجنسی) چین نے باضابطہ طور پر وزیر اعظم نریندر مودی کو شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے آئندہ سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے مدعو کر لیا ہے، جو رواں ماہ کے آخر میں چین کے شہر تیانجن میں منعقد ہوگا۔ یہ اعلان چینی وزارتِ خارجہ کے ترجمان گو جیاکن نے جمعہ کے روز بیجنگ میں ایک پریس بریفنگ کے دوران کیا۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ "چین وزیر اعظم مودی کو SCO تیانجن سربراہی اجلاس میں خوش آمدید کہتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ تمام فریقوں کی مشترکہ کوششوں سے یہ اجلاس اتحاد، دوستی اور مثبت نتائج کی علامت بنے گا اور SCO نئی جہتوں کے ساتھ ترقی کرے گا۔"

اسرائیل کا غزہ کی پٹی پر قبضے کا فیصلہ، سعودی عرب کی سخت ترین الفاظ میں مذمت

ریاض: سعودی عرب نے اسرائیلی قابض حکام کے غزہ کی پٹی پر قبضے کے فیصلے کی شدید اور سخت الفاظ میں مذمت کی ہے، نیز فلسطینی بھائیوں کے خلاف بھوک اور ظالمانہ سلوک اور نسلی صفائے کی کارروائیوں پر بھی سخت الفاظ میں احتجاج کیا ہے۔ یہ بات سعودی وزارتِ خارجہ نے بیان کی۔ سعودی عرب نے آج جمعے کے روز جاری اپنے بیان میں کہا "قابض اسرائیلی حکام کے غیر انسانی خیالات

اور فیصلے، جن پر کوئی پابندی نہیں ہے، ایک بار پھر اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ وہ فلسطینی عوام کے اس زمین سے جذباتی، تاریخی اور قانونی تعلق کو سمجھنے سے قاصر ہیں"۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ فلسطینی عوام کا اس زمین پر حق ہے، جو بین الاقوامی قوانین اور انسانی اصولوں پر مبنی ہے۔ ریاض نے خبردار کیا ہے کہ اگر عالمی برادری اور سلامتی کونسل اسرائیل کی جارحیت اور خلاف ورزیوں کو فوری طور پر روکنے میں ناکام رہیں تو اس سے بین الاقوامی نظام اور قانونی حیثیت کو نقصان پہنچے گا اور علاقائی و عالمی امن و سلامتی کو شدید خطرہ لاحق ہوگا۔ نیز اس کا نتیجہ نسل کشی اور جبری بے دخلی جیسی کارروائیوں کی حوصلہ افزائی کی صورت میں نکلے گا۔ سعودی عرب نے کہا ہے کہ اسرائیل کے یہ جاری جرائم عالمی برادری پر لازم کرتے ہیں کہ آج فوری، مضبوط اور مؤثر اقدامات کرے تاکہ فلسطینی بھائیوں کو درپیش انسانی المیے کا خاتمہ کیا جا سکے۔ علاوہ ازیں وہ حل ممکن بنایا جائے جس پر امن پسند ممالک اتفاق کرتے ہیں، یعنی دو ریاستی حل کے نفاذ اور 1967 کی حدود میں مشرقی بیت المقدس کو دار الحکومت رکھتے ہوئے فلسطینی ریاست کے قیام کی بنیاد۔ یہ سعودی بیان فلسطینی ایوان صدارت کے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے رجوع کرنے کے فیصلے اور اسرائیل کے غزہ میں عسکری کارروائیوں میں توسیع کے پس منظر میں اسلامی تعاون تنظیم اور عرب لیگ کے ہنگامی اجلاس بلانے کی اپیل کے بعد آیا ہے۔

پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اپوزیشن کا ہنگامہ

اسپیکر بار بار اراکین سے ہنگامہ نہ کرنے کی اپیل کرتے رہے، مگر کسی نے ان کی بات نہ سنی

نئی دہلی: (ایجنسی) جمعہ کو بھی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اپوزیشن جماعتوں نے زبردست ہنگامہ کیا۔ ہنگامے کے باعث راجیہ سبھا کو 11 اگست تک کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔ وہیں، لوک سبھا کو شام 3 بجے تک کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق، بہار میں ووٹر فہرست کے خصوصی گہرے جائزے (SIR) کے مسئلے پر اپوزیشن کے ہنگامے کے باعث لوک سبھا کی کارروائی شروع ہونے کے تقریباً 23 منٹ بعد، دوپہر 12 بجے تک کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اس سے پہلے پارلیمنٹ کے احاطے میں اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے بہار میں SIR کے مسئلے پر آج بھی احتجاج کیا۔ وہیں، ٹی ایم سی کے اراکین پارلیمنٹ نے مختلف مسائل پر احتجاج کیا۔ دوپہر 12 بجے جیسے ہی راجیہ سبھا کی کارروائی شروع ہوئی، اپوزیشن نے دوبارہ ہنگامہ شروع کر دیا۔ اپوزیشن اراکین کی نعرے بازی کے بعد راجیہ سبھا کی کارروائی 11 اگست کی صبح 11 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ اپوزیشن کے ہنگامے کی وجہ سے لوک سبھا کی کارروائی کو شام 3 بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔ اسپیکر بار بار اراکین سے ہنگامہ نہ کرنے کی اپیل کرتے رہے، مگر کسی نے ان کی بات نہ سنی۔ ایوان کی کارروائی کے آغاز پر لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے سابق مرکزی وزیر ستیہ پال ملک کے انتقال کی اطلاع دی۔ ایوان نے چند لمحے کی خاموشی اختیار کر کے جموں و کشمیر کے سابق گورنر ملک کو خراج عقیدت پیش کیا۔

'مغربی بنگال ایس آئی آر کے لیے تیار نہیں'

ممتا حکومت نے الیکشن کمیشن سے 2 سال کا وقت طلب کیا

کولکاتہ: (ایجنسی) بہار میں ووٹرس کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کا عمل مکمل ہونے کے بعد ڈرافٹ ووٹر لسٹ جاری ہو چکی ہے۔ اس میں طرح طرح کی خامیاں سامنے بھی آنے لگی ہیں اور اپوزیشن پارٹیاں اس کے خلاف زور و شور سے آواز اٹھا رہی ہیں۔ اس درمیان مغربی بنگال میں بھی جلد ایس آئی آر کا عمل شروع کیے جانے کی خبریں گرم ہیں۔ حالانکہ ریاستی حکومت اس کے حق میں دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ ذرائع کے حوالے سے سامنے آ رہی کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ بنگال حکومت نے جمعہ کو ریاستی چیف الیکٹورل افسر کو خط لکھ کر بتایا ہے کہ ابھی ایس آئی آر کرانا مناسب نہیں ہے۔ اس خط میں بنگال کے چیف سکریٹری منوج پنت نے کہا کہ جلد بازی میں ریاستی ووٹرس کی خصوصی گہری نظر ثانی نہیں کرائی جا سکتی۔ اس کے لیے کم از کم 2 سال درکار ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں ریاست کے چیف الیکٹورل افسر (سی ای او) نے الیکشن کمیشن کو ایک خط لکھ کر کہا تھا کہ بنگال ایس آئی آر کے لیے تیار ہے، لیکن اب بنگال حکومت نے اس خط کو ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ چیف سکریٹری نے آناً فاناً کمیشن کے سی ای او دفتر کو ایک خط بھیج کر ریاست کی حالت واضح کی۔ انھوں نے صاف لفظوں میں کہا کہ ابھی وقت نہیں آیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ چیف سکریٹری پنت کے ذریعہ بھیجے گئے خط میں ناراضگی بھی ظاہر کی گئی ہے۔ اس خط میں یہ سوال بھی اٹھایا گیا ہے کہ سی ای او دفتر نے ریاست سے مشورہ کیے بغیر کمیشن کو خط کیوں بھیجا؟

اس درمیان ترنمول کانگریس کے ترجمان اروپ چکرورتی نے ایس آئی آر پر اپنا سخت رد عمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ایس آئی آر کے ساتھ ایک تماشہ چل رہا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ "راہل گاندھی نے جانکاری جمع کر ووٹ چوری کا انکشاف کیا ہے۔ الیکشن کمیشن کو پہلے انہیں جواب دینا چاہیے۔" ایس آئی آر معاملے پر الیکشن کمیشن اور اپوزیشن پارٹیوں کا ٹکراؤ بڑھتا جا رہا ہے اور یہ ٹکراؤ بہار میں ایس آئی آر کا پہلا مرحلہ مکمل ہونے کے کچھ وقت بعد ہی شروع ہو گیا تھا۔

روزنامہ
صحافت

ووٹ چوری کے الزامات

لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن پر ووٹ چوری کا الزام لگایا ہے جسے محض الزام کے طور پر مسترد نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کرناٹک کے مہادیو پورہ اسمبلی حلقہ کی ووٹر لسٹ کا ڈیٹا صحافیوں کے سامنے پیش کیا اور دھاندلی کا دعویٰ کیا۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی دھاندلی کے ثبوت اکٹھے کرنے میں تقریباً چھ ماہ کا عرصہ لگا۔ ووٹر لسٹ کے ڈیٹا کے ساتھ انہوں نے بتایا کہ کس طرح ووٹ چوری ہو رہے ہیں اور ووٹ چوری کے لیے کس طرح پانچ طریقے استعمال کیے جا رہے ہیں۔ جعلی ووٹر، جعلی اور غیر قانونی پتے، ایک ایڈریس پر ووٹروں کی بڑی تعداد، غلط تصاویر کا استعمال اور فارم 6 کا غلط استعمال۔ حالانکہ اس طرح کی شکایتیں پچھلے انتخابات کے دوران بھی آئی تھیں لیکن اس بار راہل گاندھی نے پوری سنجیدگی کے ساتھ پیش کیا ہے۔ یہ ایک سنگین شکایت ہے اور الیکشن کمیشن کو ووٹنگ اور ووٹر لسٹوں کے حوالے سے سامنے آنے والی شکایات کی تحقیقات کرنی چاہیے۔ لیکن کمیشن شکایتوں کی جانچ کرنے کے بجائے راہل گاندھی سے حلف نامہ مانگ رہا ہے۔ دوسری جانب راہل کا کہنا ہے کہ ہم مسلسل کیمپ دکھا رہے ہیں۔ لیکن کمیشن اپنا ڈیٹا ماننے کو تیار نہیں ہے۔ اگر کوئی غلطی یا بے ضابطگی نہیں ہے تو الیکشن کمیشن ناقابل تردید ثبوت کے ساتھ سامنے آئے۔ یہ کہہ کر تکنیکی بہانہ بنانا درست نہیں ہے کہ شکایت مناسب طریقے سے کی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن کسی ایک فرد کا ادارہ نہیں ہے۔ یہ ایک منظم عمل ہے۔ اس لیے اگر کہیں کوئی بے ضابطگی ہو تو اسے قبول کرنا ضروری ہے کیونکہ سچائی کو قبول کرنے کے بعد ہی اصلاح کا عمل شروع ہوسکتا ہے۔ الزامات کو زبانی طور پر مسترد کرنے سے تنازع ختم نہیں ہوگا۔ اپوزیشن لیڈر نے الیکشن کمیشن پر حکمران جماعت کی ملی بھگت سے ووٹ چوری کرنے کا الزام لگایا ہے۔ یہ الیکشن کمیشن کے ساتھ ساتھ حکمران جماعت کے لیے بھی لمحہ فکریہ ہونا چاہیے۔ لیکن الیکشن کمیشن کے ساتھ ساتھ حکمراں پارٹی کے شکوک کو دور کرنے کے بجائے راہل گاندھی کو بھی نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ درحقیقت ان تمام سیاسی جماعتوں کو اقتدار میں آنے کا موقع ملا ہے جنہوں نے نظام کی خامیوں کا فائدہ اٹھایا ہے۔ لیکن الیکشن کمیشن کبھی بھی تنازعات میں نہیں رہا جیسا کہ آج نظر آرہا ہے۔ ویسے بھی انتخابی اصلاحات کوئی سیاسی مسئلہ نہیں ہے، بلکہ یہ مکمل طور پر نظام کا معاملہ ہے۔ الیکشن کمیشن نے وقتاً فوقتاً انتخابی اصلاحات کی سمت میں کئی اقدامات کیے ہیں۔ اس تناظر میں ملک کے دسویں چیف الیکشن کمشنر ٹی این سیشن کا نام نمایاں طور پر لیا جاتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ زیادہ تر انتخابی اصلاحات شیشن کے دور میں ہوئیں۔ یاد رہے، شیشن پر نظر رکھنے کے لیے اس وقت کی حکومت نے ایک رکنی الیکشن کمیشن کو کثیر رکنی بنا دیا تھا۔ لیکن اس سے انتخابی اصلاحات پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ خاص بات یہ ہے کہ شیشن پر کبھی بھی کسی سیاسی پارٹی کے حق یا خلاف کام کرنے کا الزام نہیں لگایا گیا۔ ظاہر ہے کہ الیکشن کمیشن کو ایک بار پھر جنگی بنیادوں پر انتخابی اصلاحات کی سمت میں قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔ یہ ڈیجیٹل کا دور ہے جس میں UPI، PIN اور پاس ورڈ جیسی سہولیات دستیاب ہیں۔ ایسے میں انتخابی نظام میں خلل کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ الیکشن کمیشن کو ایسا نظام بنانے کی طرف کام کرنا چاہیے جس میں کسی سیاسی جماعت پر ووٹ چوری کا الزام نہ لگ سکے۔

انتخابی نظام کو یرغمال بنانے کی کوشش

سراج نقوی

> راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن پر لگائے گئے الزام میں صرف کرناٹک کی مذکورہ اسمبلی سیٹ پر بدعنوانی سے بڑھائے گئے ووٹروں کی بات نہیں کی بلکہ گذشتہ لوک سبھا الیکشن کے کچھ عرصے بعد مہاراشٹر اسمبلی الیکشن کے موقع پر ووٹر فہرستوں میں غیر معمولی طور پر ووٹروں کے نام بڑھانے اور پولنگ کے آخری چند گھنٹوں میں ووٹنگ میں معمول سے زیادہ اضافے پر بھی سوال اٹھائے ہیں، اور کہا ہے کہ اس سے اعداد وشمار میں جو فرق آیا ہے وہ حقیقت سے میل نہیں کھاتا۔ اس سے انتخابی عمل کی ایمانداری پر سنگین نوعیت کے شکوک پیدا ہوتے ہیں۔' راہل گاندھی نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ 'مہاراشٹر میں گزشتہ پانچ برسوں کے مقابلے میں صرف پانچ ماہ میں کئی گنا زیادہ ووٹر جوڑے گئے۔ مزید یہ کہ کئی علاقوں میں ووٹروں کی تعداد پوری آبادی سے بھی زیادہ تھی۔' یہ بیحد سنگین الزامات ہیں لیکن الیکشن کمیشن ان الزامات کو سنجیدگی سے نوٹس میں لگائے بغیر اگر ردکر رہا تو واضح ہے کہ اسے آئین اور قانون سے زیادہ حکمرانوں کی یا ان کے مفادات کی فکر ہے۔

کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن پر 'ووٹوں کی چوری' کا الزام عائد کیا ہے۔ جمعرات کے روز لوک سبھا میں اپنی تقریر میں راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ 'الیکشن کمیشن بی جے پی کے ساتھ مل کر ووٹوں کی چوری کروا رہا ہے۔' اپنے الزام کے ثبوت میں راہل نے کرناٹک کی مہادیو پورہ اسمبلی سیٹ کے ووٹروں سے متعلق تفصیلات پیش کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ' وہاں ایک لاکھ سے زیادہ فرضی ووٹ بنوائے گئے تھے، اور ان کے پاس اس کے ثبوت ہیں۔' راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ' میں ووٹ چوری کی بات کر رہا ہوں لیکن کمیشن میرے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتا اور مجھ پر حملہ کرنے سے ڈرتا ہے کیونکہ اسے معلوم ہے کہ میں سچ بول رہا ہوں۔'

راہل گاندھی کے اس الزام پر الیکشن کمیشن نے کوئی صفائی پیش کرنے کے بجائے اسے صرف گمراہ کن بتا کر الزام سے فرار کی کوشش کی ہے، اور راہل گاندھی کو چیلنج کیا ہے کہ اگر ان کی بات درست ہے تو وہ اسے کرناٹک کے چیف الیکشن افسر کے سامنے اپنے حلف نامے کے ساتھ پیش کریں۔' راہل گاندھی الیکشن کمیشن کے اس چیلنج کا کیا جواب دیتے ہیں یہ وہ جانیں، لیکن راہل گاندھی کے الیکشن کمیشن پر لگائے گئے الزام کے جواب میں مرکزی وزیر کرن رججو نے بھی کمیشن کا دفاع کیا ہے اور راہل کے الزام کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ رججو کے ذریعہ کمیشن کا دفاع 'چور کی داڑھی میں تنکا' کے مترادف ہے۔

حکومت یا وزیر موصوف اس معاملے پر یہ موقف بھی اختیار کر سکتے تھے کہ راہل کے الزام کا جواب الیکشن ہی دے گا، لیکن ایسا نہ کرکے انھوں نے بی جے پی اور حکومت دونوں پر اٹھنے والی انگلیوں کو درست ہی ثابت کیا ہے۔ جہاں تک حکمراں پارٹی کا معاملہ ہے تو پارٹی کی طرف سے الیکشن کمیشن کے دفاع کا 'فرض غیر منصبی' پارٹی ترجمان سمبت پاترا نے ادا کیا ہے۔ پاترا نے راہل کے الیکشن کمیشن پر لگائے الزام کو 'غیر مہذب اور ملک کے آئینی اداروں پر حملہ' قرار دیا ہے۔ حیرت کی بات ہے کہ بی جے پی ترجمان یہ بھول گئے کہ خود ان کی پارٹی کے بہت سے لیڈروں نے تہذیب کا دامن داغدار کرنے میں کوئی کسر نہیں کی ہے۔ یہ بھی ان کی پارٹی کا ہی کارنامہ ہے کہ ملک کے آئینی اداروں کو حکومت کا حاشیہ بردار بنانے کے لیے تمام طرح کے ہتھکنڈے اپنائے گئے ہیں۔ خود الیکشن کمیشن بھی ان اداروں میں شامل ہے۔ یاد کیجیے کہ 1990 سے 1996 تک چیف الیکشن کمشنر رہتے ہوئے ٹی این شیشن نے الیکشن کمیشن کے وقار کو کو پورے دبدبے اور غیر جانبداری کے ساتھ بلند کیا تھا، لیکن اب دبدبے والے الیکشن کمیشن کی جگہ دبے ہوئے کمیشن نے لے لی ہے۔ شیشن کے زمانے کے پروقار الیکشن کمیشن کے مقابلے میں کی آج کمیشن کی کیا اوقات ہے یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے باوجود سمبت پاترا راہل کے الیکشن کمیشن سے متعلق بیان کے جواب میں دفاع کرتے نظر آ رہے ہیں تو سمجھ لیں دال میں کچھ کالا ہے بلکہ شک تو یہ ہوتا ہے کہ پوری دال ہی کالی ہے۔ بہرحال بی جے پی کی موجودہ حکومت میں ایسا کئی مرتبہ ہوا ہے کہ اپوزیشن نے الزام حکومت کی کسی ایک وزارت پر لگایا اور جواب دوسری وزارت کی طرف سے دیا گیا۔ یہی رویہ کمیشن کے معاملے میں بھی اختیار کیا جا رہا ہے۔ اس بقراطیت کے پیچھے مصلحت اندیشی کا کون سا پہلو پوشیدہ ہے یہ تو بی جے پی جانے، لیکن ظاہری طور پر اس کا مقصد کسی الزام سے بچنے کے لیے ایک چور دروازہ کھلا رکھنے کے علاوہ کچھ نہیں نظر آتا۔ بہرحال یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا۔ راہل گاندھی نے لوک سبھا میں دیے گئے اپنے مذکورہ بیان میں یہ بھی کہا کہ 'جب تک الیکشن کمیشن غیر جانبدار نہیں ہوتا تب تک الیکشن خواہ ای وی ایم سے ہو یا بیلٹ پیپر سے نتائج پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔' اب راہل گاندھی کے اس بیان کو ذہن میں رکھتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ کے دو بیانات پر بھی نگاہ ڈال لیں تو شائد بات واضح ہو جائیگی۔ سن 2014 کا پارلیمانی الیکشن جیتنے کے بعد امت شاہ نے کہا تھا کہ کانگریس اب آئندہ پچاس برس تک اقتدار میں نہیں آئیگی۔ ظاہر ہے امت شاہ نہ تو جیوتشی ہیں اور نہ ہی ابھی تک کوئی ایسا قانون ہمارے جمہوری نظام میں بنایا گیا ہے جس میں کسی پارٹی کو پچاس سال اقتدار میں رہنے کے لیے 'کچھ بھی کرنے' کی آزادی دی گئی ہو۔ حال ہی میں امت شاہ نے لوک سبھا میں بھی اپوزیشن کو نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ 'وہ آئندہ بیس سال تک اقتدار میں نہیں آئیگی۔' امت شاہ کے اس طرح کے بیانات بی جے پی اور اس کی حکومت کے 'ارادوں' یا آپ چاہیں تو کہہ سکتے ہیں کہ سازشوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ راہل گاندھی کا زیر بحث بیان بھی حکمراں جماعت کی ان سازشوں سے جمہوریت کے لیے پیدا خطرات کو ہی سامنے رکھتا ہے۔

راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن پر لگائے گئے الزام میں صرف کرناٹک کی مذکورہ اسمبلی سیٹ پر بدعنوانی سے بڑھائے گئے ووٹروں کی بات نہیں کی بلکہ گذشتہ لوک سبھا الیکشن کے کچھ عرصے بعد مہاراشٹر اسمبلی الیکشن کے موقع پر ووٹر فہرستوں میں غیر معمولی طور پر ووٹروں کے نام بڑھانے اور پولنگ کے آخری چند گھنٹوں میں ووٹنگ میں معمول سے زیادہ اضافے پر بھی سوال اٹھائے ہیں، اور کہا ہے کہ اس سے اعداد و شمار میں جو فرق آیا ہے وہ حقیقت سے میل نہیں کھاتا۔ اس سے انتخابی عمل کی ایمانداری پر سنگین نوعیت کے شکوک پیدا ہوتے ہیں۔' راہل گاندھی نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ 'مہاراشٹر میں گزشتہ پانچ برسوں کے مقابلے میں صرف پانچ ماہ میں کئی گنا زیادہ ووٹر جوڑے گئے۔ مزید یہ کہ کئی علاقوں میں ووٹروں کی تعداد پوری آبادی سے بھی زیادہ تھی۔' یہ بیحد سنگین الزامات ہیں لیکن الیکشن کمیشن ان الزامات کو سنجیدگی سے نوٹس میں لگائے بغیر اگر ردکر رہا تو واضح ہے کہ اسے آئین اور قانون سے زیادہ حکمرانوں کی یا ان کے مفادات کی فکر ہے۔ راہل گاندھی کے مطابق '2024 کے پارلیمانی الیکشن اور اس کے چند ماہ بعد منعقد ہوئے مہاراشٹر اسمبلی الیکشن کے درمیان میں تقریباً ایک کروڑ نئے ووٹر جوڑے گئے۔ اس معاملے پر اپوزیشن پارٹیاں الیکشن کمیشن گئیں لیکن انھیں کوئی جواب نہیں دیا گیا بلکہ اس کے برعکس کمیشن نے انھیں 'مشین ریڈیبل فارمیٹ' ووٹر لسٹ مہیا کرانے سے بھی کمیشن نے انکار کر دیا۔' اس انکار کا کیا سبب تھا یہ تو کمیشن ہی بتا سکتا ہے لیکن اگر کمیشن واقعی غیر جانبدار ہے تو اس نے اپوزیشن کے مذکورہ مطالبے کو پورا کرنے سے گریز کیوں کیا؟ ایک بہت چھوٹی مدت میں کسی علاقے کے ووٹروں میں ایک کروڑ نئے ووٹروں کا شامل ہونا معمول کی بات تو بہرحال نہیں ہوسکتی۔ اسے اگر ووٹوں کی چوری نہ کہا جائے تو اور کیا کہا جائے؟ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن کی آئینی حیثیت کو دیکھتے ہوئے الزام لگانے کے لیے الفاظ کے انتخاب میں احتیاط برتی ہے ورنہ ایمانداری کی بات یہ ہے کہ موجودہ الیکشن کمشنر کی' کارگزاریاں' ایک عام آدمی کو تہذیب کا دامن چھوڑنے کے لیے مجبور کرتی ہیں۔ الیکشن کمیشن کا عمل جس طرح جمہوری نظام کو حکمراں جماعت کے مفادات کے حق میں یرغمال بنانے کی کوششوں میں شریک نظر آتا ہے وہ بیحد خطرناک بھی ہے اور ملک کی جمہوری اقدار ومنصفانہ انتخابات کے انعقاد کی راہ میں بڑی رکاوٹ بھی۔ اسی لیے راہل گاندھی نے موجودہ حالات میں منصفانہ انتخابات ہونے کے تعلق سے اندیشوں اور شکوک کا اظہار کیا ہے۔

ان شکوک کو انھوں نے دستاویزی ثبوت پریس کانفرنس میں پیش کر کے الیکشن کمیشن کے سامنے چیلنج پیش کر دیا ہے۔ لیکن کمیشن کے پاس اس کا کوئی معقول جواب نہیں ہے۔

یہی معاملہ بہار میں ایس آئی آر پر کمیشن کی ضد کا بھی ہے۔ سپریم کورٹ کی سرزنش اور چند نکات پر دیے گئے مشوروں کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے کمیشن نے ایس آئی آر کے بعد جو ووٹر لسٹیں شائع کی ہیں ان سے صاف ہے کہ یہ سب کچھ اس مقصد کے لیے تو بہرحال نہیں کیا گیا جس کا دعویٰ کمیشن نے سپریم کورٹ کے سامنے کیا ہے۔ رپورٹوں کے مطابق بہار کی ووٹر لسٹوں میں سے تقریباً 65 لاکھ ووٹروں کے نام نکال دیے گئے ہیں۔ ان رپورٹوں کے بعد سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن سے جواب بھی طلب کر لیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ان ہٹائے گئے ووٹروں میں سے بیشتر کا تعلق غریب، مسلم اور قبائلی طبقات سے ہے۔ یہ محض اتفاق ہے یا اس کا سبب کچھ اور ہے یہ تو کمیشن ہی جانتا ہوگا، لیکن انتخابی فہرستوں میں ایس آئی آر کے بہانے کی گیء تبدیلی اور تخفیف نے یہ سوال پیدا کر دیا ہے کہ کیا حکومت الیکشن کمیشن کے توسط سے انتخابی عمل کو یرغمال بنانے کی کوشش کر رہی ہے؟

مالیگاؤں بم دھماکہ معاملہ، ان سوالوں کے جوابات کون دے گا

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

29 ستمبر 2008 کی شام رمضان کے مہینے میں مالیگاؤں مہاراشٹرا کا بھیکو چوک ایک خوفناک بم دھماکے سے اس وقت لرز اٹھا تھا، جب وہاں کھڑی موٹر سائیکل میں نصب بم نے چھ معصوم لوگوں کو نگل لیا اور 100 سے زائد زخمیوں کو زندگی بھر کا داغ دے گیا، ضلع ناسک سے تقریباً 100 کیلو میٹر دور مالیگاؤں شہر جو پاور لوم انڈسٹری کیلئے مشہور ہے، ہیں ایک مصروف چوراہے پر بم دھماکہ ہوا تھا، مسلم اکثریتی علاقے میں شہر کو ہلا دینے والے اس بم دھماکے کی شدت نے صرف انسانی جسموں کو ہی نہیں بلکہ سماج کے شعور کو بھی چیر ڈالا تھا۔ لیکن 31 جولائی 2025 کو یعنی 17 سال بعد ممبئی کی ایک خصوصی عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے اس اندوہناک سانحہ کے تمام ساتوں ملزمان کو یہ کہہ کر بری کر دیا کہ استغاثہ اور تحقیقاتی ایجنسی ملزمین کے خلاف پختہ ثبوت پیش کرنے میں ناکام رہی ہے، اسلئے اس کیس کے سارے ملزمین کو بری کیا جاتا ہے، دوسرے لفظوں میں ان پر لگائے گئے الزامات غلط ہیں، خیال رہے کہ اس مقدمے میں شامل ملزمین کوئی عام شہری نہیں تھے بلکہ یہ سیاست، فوج اور مذہبی حلقوں سے جڑے چہرے تھے۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ چہرے قانون سے بالاتر ہیں؟ اگر قانون کا ہاتھ لمبا ہوتا ہے تو پھر یہ ہاتھ ان کی گردنوں سے دور کیوں ہے؟ عدالتوں کا کام شواہد اور ثبوتوں کی بنیاد پر فیصلہ سنانا ہے اور اگر ثبوت نہیں ہے تو ملزمین کو بری کرنا عدالت کی مجبوری بن جاتی ہے لیکن سوال عدلیہ سے نہیں بلکہ اس نظام سے ہے جو ایسے حساس مقدمات میں شواہد جمع کرنے سے قاصر رہتا ہے۔ مالیگاؤں سے متعلق عدالت کے اس فیصلے سے سوالات کے انبار اس کے جوابوں کی راکھ تلے دب چکے ہیں۔ مالیگاؤں کا یہ کیس جسے ابتدا میں مہاراشٹرا اے ٹی ایس نے ہیمنت کرکرے کی قیادت میں سنبھالا اور بعد ازاں 2011 میں این آئی اے کے حوالے کیا گیا، ہندو دہشت گردی کی اصطلاح کے تحت قومی سطح پر موضوع بحث بن گیا تھا، اے ٹی ایس نے پرگیہ سنگھ ٹھاکر کو بم سے جڑی موٹر سائیکل کی ملکیت کے الزام میں گرفتار کیا، جبکہ لفٹیننٹ کرنل پرساد پروہت پر کشمیر سے آر ڈی ایکس لانے اور منصوبہ سازی میں مرکزی کردار ادا کرنے کا الزام عائد کیا گیا تھا، ان پر یہ بھی الزام تھا کہ ابھینو بھارت نامی تنظیم کے تحت ایک نیا ہندو راشٹر قائم کرنے کی سازش تیار کی گئی تھی لیکن فیصلہ اس قدر صاف گو اور غیر متزلزل آیا گویا یہ سب محض قیاس آرائیاں تھیں، خصوصی جج اے کے لاہوٹی نے اپنے فیصلے میں کہا کہ استغاثہ یہ ثابت کرنے میں ناکام رہا کہ دھماکہ جس موٹر سائیکل میں ہوا وہ پرگیہ سنگھ کے قبضے میں تھی، این ائی اے نے خود مانا کہ موٹر سائیکل تقریباً ڈیڑھ سال سے رام چندر کلسانگرا کے قبضے میں تھی جو تاحال مفرور ہے، کرنل پروہت کے گھر سے آر ڈی ایکس برآمد ہونے کا کوئی ثبوت نہ ملا، جائے وقوعہ سے کوئی فنگر پرنٹس، کال ڈیٹا یا قابل بھروسہ فورنسک شواہد بھی حاصل نہ کیے جا سکے، یو اے پی اے کے مطابق تفتیش کی منظوری میں خامیاں تھیں اور فون ٹاپنگ کی اجازت غیر قانونی قرار دی گئی، عدالت کے مطابق محض شک کی بنیاد پر کسی کو سزا نہیں دی جا سکتی، یہ بات اصولی کہی جا سکتی ہے لیکن سوال یہ ہے کہ پھر 17 برس تک یہ تماشہ کیوں کر جاری رہا؟ اگر شواہد اتنے کمزور تھے تو ضمانتیں اتنی تاخیر سے کیوں دی گئی؟ اگر موٹر سائیکل کسی اور کے قبضے میں تھی تو اس شخص کو گرفتار کیوں نہیں کیا گیا؟ اگر پرگیہ اور پروہت بے گناہ تھے تو اسکا اصل مجرم کون ہے؟ اور وہ ابھی تک آزاد کیوں ہے؟ ان تمام سوالات کا عدالت نے جواب دینا مناسب نہ سمجھا۔ یہ فیصلہ صرف قانونی نوعیت کا نہیں ہے بلکہ اس کے دور رس سیاسی اور سماجی مضمرات ہیں، پرگیہ سنگھ ٹھیری ہونے کے فورا بعد اسے ہندوتوا کی جیت قرار دیا، کرنل پروہت نے اپنی تنظیم کیتحت قوم کی خدمت جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا، بری ہو جانے والے ملزمین کے یہ بیانات متاثرین کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے لیے کافی ہے۔ نثار بلال جو اپنے 19 سالہ بیٹے اظہر کو حافظ قران بنانے کا خواب دیکھ رہا تھا اور وہ اس حملے کی زد میں جان بحق ہو گئے ان کا کہنا ہے کہ مجھے کبھی سکون نہیں ملے گا، اسی طرح عرفان خان کے چچا عثمان خان نے کہا کہ ہمیں زندہ رہنے کے لیے درد کو دبا دینا پڑا، اس دھماکے میں اپنے رشتے داروں کو کھونے والوں نے عدالت کے فیصلے پر مایوسی کا اظہار کیا ہے، انکا کہنا تھا کہ 17 سال کے بعد بھی ہمارے ساتھ انصاف نہیں ہوا، سارے ثبوتوں کو درکنار کرتے ہوئے یہ فیصلہ سنایا گیا، جن خاندانوں نے سپریم کورٹ تک انصاف کی جنگ لڑی انہیں عدالت نے صرف دو لاکھ یا 50 ہزار روپے معاوضے کے نام پر تسلی دینے کی کوشش کی جیسے یہ خونی سانحہ محض ایک ٹریفک حادثہ ہو، فیصلے میں متاثرین کے دکھ ان کے سوالات اور ان کے خوابوں کا کوئی ذکر نہیں ہے، اس فیصلے نے نہ صرف عدالت و قانون پر عوام کے اعتماد کو متزلزل کیا بلکہ انصاف کی دیوی کی انکھوں پر بندھی پٹی کو بھی خون آلود کر دیا ہے۔ اس کیس میں پراسیکیوشن کے 323 گواہوں میں سے 37 گواہ اپنے بیانات سے مکر گئے، جو عدالتی عمل کی کمزوریوں کی نشاندہی کرتا ہے، کیا یہ گواہوں کی غیر یقینی کی وجہ سے تھا یا ان پر کوئی دباؤ تھا یہ سوال اپنی جگہ پر موجود ہے، اس فیصلے سے ایک دن پہلے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے راجیہ سبھا میں کانگریس پر بھگوا دہشت گردی کا بیانیہ بنانے کا الزام لگایا تھا اور دعوی کیا کہ ہندو کبھی دہشت گرد نہیں ہوسکتا، شاہ کا یہ بیان نہ صرف سیاسی تھا بلکہ اسے ایک منظم بیانیے کی جیت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، ایکس پر پوسٹ کے مطابق بی جے پی نے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا اور کانگرس سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا کیونکہ ان کے خیال میں ہندو دہشت گردی کا تصور کانگریس کی 'مسلمان ووٹ بینک' کی سیاست کا حصہ تھا، امیت شاہ کا بیان اور عدالت کا فیصلہ ایک ہی دن میں آنا کیا یہ کوئی اتفاق کہا جا سکتا ہے یا یہ ایک منظم منصوبہ بندی کا حصہ لگتا ہے۔ شاہ نے نہ صرف کانگریس پر ووٹ بینک کی سیاست کا الزام لگایا بلکہ دعوی کیا کہ بی جے پی نے دہشت گردی کو کنٹرول کیا اور اسلامی تنظیموں کے ذریعے بھرتی کو روک دیا لیکن سوال یہ ہے کہ اگر دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہے جیسا کہ مالیگاؤں دھماکہ معاملے میں عدالت نے کہا کہ دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا تو پھر شاہ کا یہ بیان کہ ہندو کبھی دہشت گرد نہیں ہوسکتا کا دعوی کس منطق پر مبنی ہے؟ اس کیس کی ایک اہم شخصیت خصوصی پراسیکیوٹر روہنی سالیان جنہوں نے 2015 میں سنسنی خیز انکشاف کیا تھا کہ این آئی اے کے ایک سینئر افسر سہاس وار کے نے ان سے ملزمین کے تئیں نرم رویہ اختیار کرنے کو کہا تھا، انہوں نے الزام عائد کیا کہ جب انہوں نے اس سے انکار کیا تو انہیں اس کیس سے ہٹا دیا گیا۔ وار کے کو بھی این آئی اے سے ہٹایا گیا، لیکن انہیں دوبارہ اے ٹی ایس میں شامل کر لیا گیا جو ایک عجیب سا انعام لگتا ہے، سالیان کا یہ الزام عدالتی عمل کی شفافیت پر سوال اٹھاتا ہے کیا واقعی تحقیقات پر سیاسی دباؤ تھا یا یہ محض ایک افسر کی ذاتی رائے تھی؟ اس کا جواب شاید کبھی نہ ملے۔ لیکن یہ کیس عدالتی نظام کی پیچیدگیوں اور سیاسی مداخلت کے امکانات کو پوری طرح عیاں کرتا ہے۔ اس سے قبل اپریل 2018 میں اسی طرح کے الزامات کے تحت مکہ مسجد بم دھماکہ کیس میں بھی ابھینو بھارت سے وابستہ ملزمین کو بری کر دیا گیا تھا، کیا یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہندوتوا تنظیموں کے لئے بری ہونے کا یہ سلسلہ ایک سنہری دور کی طرح ہے، اس کیس نے ہندو دہشت گردی کے بیانیے کو سیاسی ہتھکنڈے کے طور پر استعمال کرنے کی بحث کو دوبارہ زندہ کر دیا ہے، کانگریس قائد دگ وجے سنگھ پر الزام ہے کہ انہوں نے 11/26 ممبئی حملوں کو بھی ہندوتوا تنظیموں سے جوڑنے کی کوشش کی تھی، شاہ نے اسے ووٹ بینک کی سیاست قرار دیا جبکہ حقیقت یہ ہے کہ دونوں فریقین نے اس کیس کو اپنے سیاسی مفادات کے لیے استعمال کیا کانگریس نے بھگوا دہشت گردی کا بیانیہ بنایا تو بی جے پی نے اسے ہندوؤں کی توہین قرار دے کر اپنا ووٹ بینک مضبوط کیا، کیا یہ محض اتفاق ہے کہ دہشت گردی کے مقدمے میں جتنے لوگ شامل تھے وہ سب ثبوتوں کی کمی کی وجہ سے بری ہوگئے کیا یہ طے شدہ بیانیہ نہیں ہے کہ کسی مذہبی اکثریت سے تعلق رکھنے والا کبھی دہشت گرد نہیں ہوسکتا، بی جے پی اس فیصلے کو اپنے بیانیے کی جیت بتارہی ہے کہ ہندو دہشت گردی کا نظریہ جھوٹا تھا سوال یہ ہے کہ کیا انصاف کا پیمانہ سیاسی نظریات سے ناپا جائے گا؟ کیا آپ عدالت کے فیصلے کو مذہب کی فتح یا شکست کے طور پر پیش کریں گے؟ تو پھر آگے ملک کے حالات کیا ہونگے؟ اس فیصلے کو بی جے پی حکمران پارٹی بی جے پی نے ہندو دہشت گردی کے بیانیے کی شکست قرار دیا ہے چیف منسٹر اتر پردیش یوگی آدتیہ ناتھ اور بی جے پی کے دیگر رہنماؤں نے کانگریس پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اسے سناتن دھرم کو بدنام کرنے کے لئے قوم سے معافی مانگنی چاہیے، یوگی جیسے چیف منسٹر جب سناتن کی جیت کے نام پر فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں تو وہ دراصل عدالت کے غیر جانبدارانہ دائرے کو بہرحال مسخ کرتے ہیں اور اگر فیصلے کو صرف ایک سیاسی ہتھیار بنایا جائے تو یہ عدلیہ کے تقدس کی توہین ہے، مالیگاؤں اور اس جیسے کئی معاملات میں ہر بار ثبوت کمزور کیوں پڑ جاتے ہیں؟ کیا یہ محض اتفاق ہے یا ایک منظم طریقہ کار ہے؟ اگر این آئی اے شواہد پیش کرنے میں ناکام ثابت ہوئی تو اس کی جواب دہی طے ہونی چاہیے کہ آخر اس کا ذمہ دار کون ہے؟ اور جب یہ ایجنسیاں تحقیقات کرنے میں ناکام ہیں تو پھر انہیں کیوں نہ تحلیل کر دیا جائے؟ ملک میں سمجھوتہ ایکسپریس، مکہ مسجد، مالیگاؤں اور اجمیر شریف بم دھماکوں کے ذمہ داروں کے بارے میں عدلیہ کے فیصلے زعفرانی دہشت گردوں کے حق میں آئے ہیں لیکن سمجھوتہ ایکسپریس میں دھماکے کی تحقیقات کرنے والی ایس آئی ٹی کے سربراہ وکاش نارائن رائے، آئی پی ایس نے انکشاف کیا ہے کہ سمجھوتہ ایکسپریس سمیت دیگر بم دھماکوں کے لئے ہندو دہشت گرد تنظیمیں ذمہ دار تھی، تحقیقات میں پختہ اور ٹھوس ثبوت حاصل ہوئے تھے، خصوصی تحقیقاتی ٹیم کے سربراہ وکاش نارائن رائے جو ہریانہ کے سابق ڈائریکٹر جنرل پولیس بھی ہیں، ان کا دی وائر کو دیا گیا انٹرویو وائرل ہوا، جس میں انہوں نے بم دھماکوں کے ذمہ دار ہندو تنظیموں کی نشاندہی کی ہے، وکاش نارائن نے بتایا کہ فروری 2007 میں سمجھوتہ ایکسپریس میں بم دھماکہ ہوا اور ہریانہ کے پانی پت میں یہ واقعہ پیش آیا تو انہیں خصوصی تحقیقاتی ٹیم کا سربراہ مقرر کیا گیا اور ان کے ساتھ تقریبا سات دیگر عہدے داروں کی ٹیم تحقیقات میں شامل تھی، وکاش نارائن نے کہا کہ ابتدا میں پاکستان اور سیمی کے ملوث ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا گیا تھا جو غلط ثابت ہوا اور ہندو تنظیموں کے ملوث ہونے کا پختہ ثبوت برآمد ہوا، ان کا کہنا ہے کہ اندور کی مقامی پولیس نے تحقیقات میں تعاون نہیں کیا، ایس ائی ٹی کو سنیل جوشی کی زیر قیادت ہندو تنظیم کے ملوث ہونے کا ثبوت ملا اور سنیل جوشی کے دو ساتھیوں کے بارے میں پتہ چلا لیکن آج تک انکے دونوں ساتھی لاپتہ ہیں، عہدے دار کے مطابق سنیل جوشی کا تعلق آر ایس ایس سے تھا اور اس کے قتل کے بعد تحقیقات کے کئی پہلو اجاگر ہوئے، انہوں نے کہا کہ 2007 میں حیدرآباد میں مکہ مسجد اور اجمیر شریف میں بھی بم دھماکے ہوئے، مکہ مسجد میں شبہ کی بنیاد پر جن افراد کو ابتدا میں حراست میں لے کر بنگلور میں نارکو ٹسٹ کیا گیا وہ بوگس تھا، وکاش نارائن کے مطابق سی بی آئی بم دھماکوں کی تحقیقات کی نگرانی کر رہی تھی، تحقیقاتی ٹیموں کے مشترکہ اجلاس میں بھی یہ ثابت ہوا کہ یہ کارستانی ہندو تنظیموں کی ہے، تحقیقات کے مرحلے میں اسیمانند کا نام بھی منظر عام پر آیا۔ 2008 میں ایس آئی ٹی نے کئی مقامات پر دھاوے کئے 2009 میں دھماکہ کے بعض کیس سی بی آئی کے حوالے کئے گئے، انہوں نے کہا کہ پاکستانی دہشت گرد تنظیموں کے علاوہ سیمی کے ملوث ہونے کے بارے میں تفصیلی جانچ کی گئی اور 2008 میں مالیگاؤں بم دھماکہ کی جانچ کرنے والے مہاراشٹرا اے ٹی ایس کے سربراہ ہیمنت کرکرے نے ملاقات میں بتایا تھا کہ مالیگاؤں میں دھماکہ کے مقام پر پرگیہ سنگھ ٹھاکر کی موٹر سائیکل دستیاب ہوئی ہے، ہیمنت کرکرے نے کرنل پروہت اور اسیمانند کے ناموں کا بھی انکشاف کیا تھا، آئندہ 10 تا 15 دنوں میں مزید پختہ ثبوت ملنے کا امکان تھا لیکن چندون بعد ہی ممبئی دہشت گرد حملے میں وہ شہید ہوگئے، وکاش نارائن نے بتایا کہ 2010 میں تمام بم دھماکوں کی تحقیقات این ائی اے کے سپرد کر دی گئی، جس میں سمجھوتہ ایکسپریس دھماکہ بھی شامل ہے، انہوں نے دعوی کیا کہ سمجھوتہ ایکسپریس کی تحقیقات میں ان کی ٹیم نے ہندو گروپ کے ملوث ہونے کا ٹھوس اور پختہ ثبوت جمع کیا تھا، تمام تحقیقات، ثبوت اور شواہد کی بنیاد پر کی گئی تھی، انہوں نے واضح کیا کہ سیمی کے ملوث ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ملا، وزارت داخلہ کے عہدے داروں کا بھی تاثر تھا کہ بم دھماکہ پاکستان کی کارستانی ہوسکتی ہے، وکاش نارائن نے قومی ٹی وی چینل کی جانب سے ان کے انٹرویو کی ریکارڈنگ کا ذکر کیا اور کہا کہ انہوں نے انٹرویو میں سمجھوتہ ایکسپریس دھماکے میں ہندو تنظیم کے ملوث ہونے کی بات کہی تھی، رات میں جب انٹرویو ٹیلی کاسٹ کیا گیا تو انہیں یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ چینل نے ان کا انٹرویو بلاک کر دیا اور تحقیقات میں شامل ایک سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے منسوب کرتے ہوئے سیمی کو ذمہ دار قرار دیا، خاتون عہدے دار کے انٹرویو کے بعض حصوں کو غلط ملط کرتے ہوئے نیوز چینل نے سیمی کو دھماکے کے لئے ذمہ دار بتایا، جس کے بعد وکاش نارائن رائے نے سوشل میڈیا اور مختلف چینلز کو انٹرویو دیتے ہوئے حقائق پیش کئے، ایک سوال کے جواب میں نارائن رائے نے بتایا کہ این آئی اے کو تحقیقات منتقل کئے جانے کے بعد وہ ڈیپوٹیشن پر ہریانہ سے منتقل ہو گئے اور تحقیقات کے بارے میں کوئی معلومات نہیں کی، انہوں نے کہا کہ ہیمنت کرکرے ایک قابل اور غیر جانبدار، عہدے دار تھے اور ان کی تحقیق پر سوال نہیں اٹھایا جا سکتا۔ ہیمنت کرکرے جنہوں نے اس کیس کی ابتدائی تفتیش کی اور 26/11 کے حملوں میں مارے گئے ان کی موت پر آج بھی سوالات اٹھتے ہیں کیا ان کی تفتیش کسی بڑی سازش کے دروازے کھولنے والی تھی؟ کیا ان کی جان لینے کے پیچھے کوئی خاموش منصوبہ چھپا تھا؟ آج جب کہ تمام ملزمین بری ہو چکے ہیں، ان سوالوں کی معنویت اور بھی گہری ہوتی چلی جارہی ہے، اصل دکھ اس بات کا نہیں ہے کہ کون بری ہوا بلکہ اس بات کا ہے کہ 17 سال بعد بھی کوئی یہ بتانے والا نہیں ہے کہ آخر یہ دھماکہ کس نے کیا؟ اس کا اصل مجرم کون ہے؟ اگر یہ فیصلہ ایک ایسے وقت میں آیا ہوتا، جب ملک میں سیاسی توازن اور شفافیت کی فضا قائم ہوتی تو شاید منظر کچھ اور ہوتا لیکن جب متاثرین سوال اٹھاتے ہیں کہ پرگیہ کو ایم پی بنایا گیا یہ ہمارے زخموں کا مذاق ہے تو یہ طنز نہیں ایک اجتماعی ماتم کی گونج ہے یہ محض ایک عدالتی فیصلہ نہیں یہ تاریخ کا وہ ورق ہے، جس پر خون کے دھبے تو ہیں لیکن جرم کا سراغ ندارد ہے، انصاف جو کبھی مقدس کہلاتا تھا، اب ایک بے حس دیوار بن چکا ہے، جس پر چیخیں ٹکرا کر لوٹ آتی ہے، مالیگاؤں کا فیصلہ ہمیں یہ بتاتا ہے کہ سچ کا گلا گھونٹا جا سکتا ہے، ثبوت مٹائے جا سکتے ہیں اور درد کو سیاسی بیانیے میں بدل دیا جا سکتا ہے لیکن سوال زندہ ہے زندہ رہتے ہیں اور زندہ رہے گا اور کبھی کبھار وہی سوال تاریخ بھی لکھتے ہیں۔ بابری مسجد کی شہادت کا ذمہ دار کوئی نہیں، کشمیر کے پہلگام حملے کا ذمہ دار کوئی نہیں، مکہ مسجد، سمجھوتہ ایکسپریس، مالیگاؤں اور دیگر درجنوں دھماکوں کا ذمہ دار کوئی نہیں پھر آخر یہ دھماکے کرنے والے لوگ کیا آسمان اترے، سوچئے عدالتیں فیصلوں کے نام پر کیسے بٹہ لگا رہی ہے، شاید عدالتی رویے کو دیکھ کر ہی شاعر نے کہا ہے کہ:

محسوس یہ ہوتا ہے کہ دور تباہی ہے
شیشے کی عدالت ہے پتھر کی گواہی ہے

□□□

تمل ناڈو حکومت نے نئی تعلیمی پالیسی جاری کی

اسکولوں میں ہندی زبان اب لازم نہیں: وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن

چنئی: تمل ناڈو حکومت نے مرکزی حکومت کی قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کے خلاف اپنی نئی تعلیمی پالیسی جاری کر دی۔ اس کے تحت اسکولوں میں 2 لسانی فارمولہ انگریزی اور تمل نافذ کیا جائے گا۔ نئی تعلیمی پالیسی تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے جاری کی۔ ریاستی حکومت نے مرکز پر این ای پی کے ذریعہ ریاست میں ہندی تھوپنے کا الزام عائد کیا تھا، جس کی مخالفت میں یہ نئی تعلیمی پالیسی جاری کی گئی ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے سرکاری اسکولوں کے ان 901 طلبا کو اعزاز بخشا جنھوں نے آئی آئی ٹی، این آئی ٹی اور دیگر سرکردہ یونیورسٹیوں سمیت اہم اداروں میں داخلہ حاصل کیا ہے۔ انھوں نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس سال تمل ناڈو میں بارہویں امتحان پاس کرنے والے 75 فیصد طلبا نے اعلیٰ تعلیم کے لیے رجسٹریشن کرایا اور آنے والے سالوں میں اس تعداد کو 100 فیصد تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ اسٹالن کا کہنا ہے کہ ہم اپنی تعلیم میں 'پیرو کو' (رد عمل پر مبنی سوچ) کو اجازت نہیں دیں گے۔ ہماری ریاستی تعلیمی پالیسی کا مقصد 'سمتھوا کلوی' (مساوات کے لیے تعلیم) اور 'پگوتھاریو کلوی' (مدلل سوچ والی تعلیم) کی بنیاد ڈالنا ہے۔ یہ طلبا کے لیے تعلیم کے بین الاقوامی پیمانوں کے ساتھ مقابلہ آرائی کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کی شکل میں کام کرے گا۔

قابل ذکر ہے کہ ریاستی تعلیمی پالیسی (ایس ای پی) تمل ناڈو حکومت کے ذریعہ تشکیل ایک کمیٹی کے ذریعہ تیار کی گئی ہے، جس کی قیادت سبکدوش ہائی کورٹ کے جج جسٹس ڈی مروگیسن نے کی ہے، جنھوں نے 2024 میں اپنی رپورٹ پیش کی تھی۔ ڈی ایم کے کی قیادت والی تمل ناڈو حکومت نے این ای پی کی سخت مخالفت کی ہے اور اسے سماجی انصاف کے خلاف اور ریاست پر ہندی تھوپنے کی کوشش بتایا ہے۔ تمل ناڈو نے اسے نافذ کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ مئی میں ریاست نے سپریم کورٹ کا رخ کیا اور الزام عائد کیا کہ این ای پی کو نافذ کرنے سے انکار کرنے کے نتیجہ میں تقریباً 2200 کروڑ روپے کا سنٹرل فنڈ روک دیا گیا ہے۔ اپنی عرضی میں ریاستی حکومت نے یہ اعلان کرنے کا مطالبہ کیا ہے کہ اس کی رسمی رضامندی کے بغیر قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور وزیر اعظم شری مان اسکول منصوبہ کو اس پر نافذ نہیں کیا جاسکتا۔

عرضی میں دلیل دی گئی کہ مجموعی تعلیم منصوبہ کے تحت رقم کو ان مرکزی پیش قدمی سے غیر قانونی طریقے سے جوڑا گیا ہے اور اس قدم کو 'غیر آئینی، منمانا اور ناجائز' بتایا گیا ہے۔ تمل ناڈو مرکز سے 2291.30 کروڑ روپے جاری کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ ساتھ ہی یکم مئی سے مکمل ادائیگی تک 2151.59 کروڑ روپے پر 6 فیصد سالانہ سود بھی طلب کر رہا ہے۔ ریاست نے یہ بھی گزارش کی ہے کہ عدالت مرکز کو بچوں کے مفت و لازمی تعلیم حقوق ایکٹ 2009 [illegible] دے، تاکہ ہر تعلیمی سال سے پہلے گرانٹ کے اپنے 60 فیصد حصے کی وقت پر تقسیم کی جاسکے۔

ایل پی جی سبسڈی کیلئے 42,000 کروڑ روپئے کی منظوری

نئی دہلی: (یواین آئی) مرکزی کابینہ نے دو الگ الگ فیصلوں میں ایل پی جی سبسڈی کیلئے 42,000 کروڑ روپے کی تجاویز کو منظوری دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت کابینہ کی میٹنگ میں دونوں تجاویز کو منظوری دی گئی۔ مرکزی وزیر اطلاعات ونشریات اشونی وشنو نے کہا کہ اجولا اسکیم کے استفادہ کنندگان کو رواں مالی سال 2025-26 میں ایک سال میں نو ریفل پر فی سلنڈر 300 روپے کی سبسڈی دی جائیگی۔ اس کیلئے 12,000 کروڑ روپے کا پروویژن منظور کیا گیا ہے۔ اس سے قبل اکتوبر 2023 سے ایک سال میں 12 ریفل پر فی سلنڈر 300 روپے کی سبسڈی دی جا رہی تھی۔ سبسڈی سے اسکیم کے 10.33 کروڑ مستفیدین کو فائدہ ہوگا۔ اجوالا اسکیم کے تحت ریفلز کو بڑھانے اور غریب صارفین کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے حکومت نے مئی 2022 میں سالانہ 12 ری فلز پر فی سلنڈر 200 روپے کی ہدفی سبسڈی متعارف کروائی تھی، جسے اکتوبر 2023 میں بڑھا کر 300 روپے کر دیا گیا تھا۔

دربھنگہ: ایس آئی آر کی واپسی کے مطالبے پر سی پی ایم کے ممبر اسمبلی اجے کمار نے سمستی پور میں کلکٹریٹ پر مظاہرہ کیا۔

سپریم کورٹ نے جسٹس پرشانت کمار کو فوجداری مقدمے سے الگ رکھنے کا حکم لیا واپس

نئی دہلی: (یواین آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس پرشانت کمار کو ان کی ریٹائرمنٹ تک فوجداری مقدمے کی سماعت سے دور رکھنے اور انہیں ایک تجربہ کار سینئر جج کے ساتھ بنچ میں شامل کرنے کے اپنے حکم کو واپس لے لیا ہے۔ چیف جسٹس بی آر گوائی کی جانب سے موصول ہونے والے ایک خط کا نوٹس لیتے ہوئے جسٹس جے بی پاردیوالا اور آر مہادیون کی بنچ نے کہا کہ اس کا (عدالت عظمیٰ کا) مقصد متعلقہ جج کو شرمندہ کرنا یا ان پر الزامات لگانا نہیں تھا۔ تاہم ہائی کورٹ کے حکم کو "واضح طور پر گمراہ کن حکم" قرار دیتے ہوئے، عدالت عظمیٰ نے اس معاملے پر غور کرنے کے لیے اسے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس پر چھوڑ دیا۔ بنچ نے کہا کہ "ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ہائی کورٹ کے

چیف جسٹس روسٹر کے ماسٹر ہیں، یعنی وہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کون سا کیس کس جج کو سونپا جائے۔ یہ ہدایات (عدالت عظمیٰ کی) ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے انتظامی اختیارات میں بالکل بھی مداخلت نہیں کرتی ہیں۔ بنچ نے زور دیا کہ جب معاملات قانون کی حکمرانی کو متاثر کرتے ہیں تو یہ عدالت اصلاحی اقدامات کرنے کی پابند ہوگی۔ تاہم، جب معاملہ حد سے تجاوز کر جاتا ہے، جب ادارے کا وقار داؤ پر لگ جائے، تو یہ عدالت کا آئینی فرض بن جاتا ہے کہ وہ اپیل کے دائرہ اختیار میں بھی مداخلت کرے۔ بنچ نے کہا کہ جسٹس کمار کو عدالت عظمیٰ کے غصے کا سامنا کرنا پڑا، جب انہوں نے سامان کی فراہمی کے لیے بقایا رقم کی عدم ادائیگی سے متعلق ایک معاملے میں فوجداری کارروائی کی اجازت دیتے ہوئے کہا کہ دیوانی مقدمے میں رقم کی وصولی میں برسوں لگیں گے۔

بہار میں ایمبولنس کی خریداری میں گھوٹالے پر وزیر صحت منگل پانڈے جواب دیں: پرشانت

پٹنہ: (یواین آئی) جنسوراج کے بانی پرشانت کشور نے آج کہا ہے کہ بہار کے وزیر صحت منگل پانڈے اس بات کا جواب دیں کہ جو ایمبولینس پڑوسی ریاستوں اڈیشہ اور اتر پردیش میں سستے داموں خریدی جارہی ہیں انہیں بہار حکومت مہنگی قیمتوں پر کیوں خرید رہی ہے۔ مسٹر کشور نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ سال 2022 میں بہار حکومت نے 1000 ایمبولینسیں خریدی تھیں، جن میں سے 534 ایڈوانس اور 466 ٹائپ سی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ٹائپ سی ایمبولینسیں 19 لاکھ 58 ہزار 357 روپے میں خریدی ہیں، جو کہ بازار کی قیمت سے کہیں زیادہ تھی، جب کہ ہول سیل خریداری میں قیمتوں کو بازار کی قیمت سے کم ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صرف تین سال بعد ان ایمبولینسز کی قیمت 27 لاکھ 47 ہزار 580 روپے کر دی گئی جن کی اوپن مارکیٹ میں قیمت 25 لاکھ روپے تھی۔ ایک مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پڑوسی ریاست اڑیسہ اور اتر

پردیش کی حکومتیں بہار کے مقابلے بہت سستی قیمتوں پر یہی ایمبولینس خرید رہی ہیں۔ مسٹر کشور نے کہا کہ بہار حکومت نے ایمبولینس خریدنے میں قواعد کو نظر انداز کیا ہے، جس کے مطابق ایمبولینس بیچنے والی کمپنی کے پاس ریاست کے ہر ضلع میں کم از کم ایک سروس سینٹر ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن دو کمپنیوں نے ٹینڈر بھرے تھے، ان میں سے ٹاٹا موٹرز اور فورس موٹرز، ٹاٹا موٹرز ضروری معیارات پر پورا اتر رہی تھی اور اس کی گاڑی میں ڈرائیور اور مریض دونوں کے حصے ایئر کنڈیشنڈ تھے، لیکن بے ضابطگیوں کا ارتکاب کرتے ہوئے کم فیچرز والی فورس موٹرز کو زیادہ قیمت پر خریدنے کے احکامات دیے گئے۔ پریس کانفرنس کے دوران مسٹر کشور نے وزیر داخلہ امت شاہ کے سیتامڑھی کے دورے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر شاہ ہریانہ میں ایک بہاری لڑکے سنتوش رشی دیو پر ہونے والے مظالم پر خاموش کیوں ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہریانہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت ہے۔ مسٹر شاہ کو یہ بتانا چاہیے کہ کیا وہ بہار میں صرف ووٹ مانگنے آتے ہیں یا انہیں بہاریوں کے مفادات کی بھی فکر ہے۔

مرمو نے رکھشا بندھن پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی

نئی دہلی: (یواین آئی) صدر دروپدی مرمو نے رکھشا بندھن کے پرمسرت تہوار پر ہم وطنوں کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ محترمہ مرمو نے اپنے پیغام میں کہا کہ "رکشا بندھن کے پرمسرت موقع پر میں ہندوستان اور بیرون ملک رہنے والے تمام ہم وطنوں کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتی ہوں۔" انہوں نے کہا کہ رکشا بندھن کا یہ مقدس تہوار بھائی بہن کے درمیان اٹوٹ محبت اور اعتماد کی علامت ہے، جس سے معاشرے میں ہم آہنگی اور تعاون کا جذبہ بڑھتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ "یہ تہوار ہمیں اپنے شاندار ثقافتی ورثے اور اخلاقی اقدار کو محفوظ رکھنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ تہوار ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے احترام اور تحفظ کا پیغام دیتا ہے۔ آئیے، اس پرمسرت موقع پر ہم سب مل کر ایک خوشحال ہندوستان کی تعمیر کا عہد کریں، جہاں ہر عورت محفوظ ہو اور ملک کی ترقی میں اپنا اہم حصہ ڈال سکے۔"

انتخابی عملے اور افسران کے اعزازیہ میں نمایاں اضافہ، الیکشن کمیشن کا اعلان

نئی دہلی: الیکشن کمیشن نے انتخابات کے دوران خدمات انجام دینے والے مختلف افسران اور عملے کے اعزازیہ میں خاطر خواہ اضافہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس اقدام کا مقصد انتخابی عمل میں شامل عملے کو ان کی محنت کے عوض مناسب اور باوقار معاوضہ فراہم کرنا ہے، جو کئی ماہ تک اپنی ذمہ داریوں کو نبھاتا ہے تاکہ ہر ووٹر کو حق رائے دہی کے لیے آسانی فراہم کی جاسکے۔ کمیشن کے مطابق اس سے قبل 2014 سے 2016 کے درمیان اعزازیہ میں آخری بار اضافہ کیا گیا تھا لیکن اب اس میں قابل ذکر بہتری کی گئی ہے۔ اب پریزائیڈنگ افسران اور ووٹ شماری کے نگران کو روزانہ یا جزوی دن کے لیے 500 روپے یا ایک ہی بار 2000 روپے دیے جائیں گے، جو پہلے 350 روپے تھے۔ پولنگ افسران کو اب 400 روپے روزانہ یا 1600 روپے ایک بار ملیں گے، جبکہ یہ رقم پہلے 250 روپے تھی۔ گنتی معاون افسران کو 450 روپے روزانہ یا 1350 روپے ایک بار ادا کیے جائیں

گے، جو پہلے 250 روپے تھے۔ کلاس فور کے ملازمین کو 350 روپے روزانہ یا 1400 روپے ایک بار دیے جائیں گے، جو پہلے 200 روپے تھی۔ کال سینٹر اور کنٹرول روم میں کام کرنے والے کلاس فور ملازمین کو اب ایک ہزار روپے کا ایک وقتی اعزازیہ دیا جائے گا، جو پہلے روزانہ 200 روپے تھا۔ ویڈیو نگرانی ٹیم، میڈیا مانیٹرنگ کمیٹی اور فلائنگ اسکواڈ کے کلاس اول اور دوم کے ملازمین کو 3 ہزار روپے ایک بار دیے جائیں گے، جو پہلے 1200 روپے تھے۔ کلاس سوم کے ملازمین کو 2 ہزار روپے ایک بار ملیں گے، جو پہلے 1000 روپے تھے۔ مائیکرو آبزرویٹرز کو اب 2 ہزار روپے ایک بار دیے جائیں گے، پہلے یہ رقم 1000 روپے تھی۔ پولنگ اسٹیشن یا گنتی مراکز پر تعینات پولیس، ہوم گارڈز، این سی سی کیڈٹس اور دیگر رضاکاروں کو کھانے پینے کے اخراجات کے لیے روزانہ 500 روپے دیے جائیں گے، جو پہلے 150 روپے تھے۔ ڈپٹی ضلع انتخابی افسر کو اب کم از کم متعلقہ عملے کے ایک ماہ کی بیسک سیلری کے برابر ادائیگی کی جائے گی، جبکہ پہلے کوئی تنخواہ نہیں دی جاتی تھی۔ سی اے پی ایف کے گزیٹیڈ افسران کو 15 دن یا اس سے کم دورانیے کی ڈیوٹی کے لیے 4 ہزار روپے اور اس سے زائد کے لیے ہفتہ وار 2 ہزار روپے دیے جائیں گے، جو پہلے بالترتیب 2500 اور 1250 روپے تھے۔ دیگر افسران اور عملے کے لیے بھی اعزازیہ میں اضافہ کیا گیا ہے۔

بوندی: بیوی کے عاشق نے برتھ ڈے پارٹی میں بلا کر شوہر کو قتل کر دیا، چار ملزمان گرفتار۔

منی پور میں سلامتی دستوں نے ممنوعہ تنظیم کے کارکن سمیت تین افراد کو گرفتار کیا

امپھال: (یو این آئی) منی پور میں جمعرات کے روز ریاست کے مختلف حصوں میں الگ الگ کارروائیوں کے دوران گاڑیاں چوری کرنے کے الزام میں دو افراد اور ممنوعہ تنظیم کے ایک سرگرم رکن کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے جمعہ کے روز بتایا کہ پہلی کارروائی میں، ممنوعہ تنظیم کے ایک سرگرم رکن کو امپھال کے مشرقی ضلع میں اس کی رہائش گاہ سے گرفتار کیاہ گیا ہے۔ یہ شخص مبینہ طور پر جبراً وصولی کی سرگرمیوں میں ملوث تھا اور وادی کے علاقے میں تعلیمی اداروں، پٹرول پمپ، سرکاری دفاتر، تجارتی اداروں اور عام لوگوں سے غیر قانونی طور پر پیسے کی وصولی کیا کرتا تھا۔

اس کے قبضے سے دو موبائل فون اور ایک شناختی کارڈ برآمد ہوا ہے۔ ایک الگ واقعہ میں، ضلع تھوبل میں گاڑیاں چوری کرنے کے سلسلے میں دو افراد کو گرفتار کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق، یہ دونوں علاقے سے چوری کی گاڑیاں خریدتے تھے اور انہیں پہاڑی اضلاع میں فروخت کرتے تھے۔ ان کے پاس سے ایک مسروقہ اسکوٹر برآمد ہوا ہے۔ دونوں معاملوں میں مزید تفتیش جاری ہے۔

گیا میں ایس آئی نے خودکشی کی

گیاجی: (یواین آئی) بہار کے گیا ضلع میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آفس کے میڈیا سیل میں تعینات سب انسپکٹر (ایس آئی) انوج کشیپ نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی ہے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ ایس آئی انوج کشیپ نے موہن نگر محلہ میں واقع اپنی رہائش گاہ پر پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ وہ شہر کے رام پور تھانہ علاقہ کے موہن نگر محلہ میں کرائے کے مکان میں رہتا تھا۔ انوج کشیپ بہار کے سہرسہ ضلع کے بنگاؤں کا رہنے والا تھا۔ دو سال پہلے اس کی شادی ہوئی تھی۔ وہ گیا میں اکیلا رہتا تھا۔

سال 2022 میں اسے گیا ایس ایس پی آفس کے میڈیا سیل کا انچارج بنایا گیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ (نگر) راما نند کمار کوشل اور دیگر پولیس حکام موقع پر پہنچ گئے اور معاملے کی جانچ شروع کی۔ مسٹر کوشل نے کہا کہ ابتدائی طور پر یہ خودکشی کا معاملہ سامنے آرہا ہے۔ پولس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی صورتحال واضح ہو سکے گی۔

کشمیر میں 25 کتابوں پر پابندی کے بعد وسیع پیمانے پر پولیس کے چھاپے

جموں: جموں و کشمیر انتظامیہ کی جانب سے 25 معروف قومی و بین الاقوامی مصنفین کی کتابوں پر پابندی عائد کیے جانے کے ایک دن بعد پولیس نے وادی بھر میں ان کتابوں کی ضبطی کے لیے وسیع پیمانے پر چھاپہ ماری کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ یہ کارروائیاں 5 اگست کو جاری کردہ محکمہ داخلہ کے پرنسپل سکریٹری چندر کر بھارتی کے ایک حکم نامے کے بعد عمل میں آئیں، جس میں کہا گیا کہ ان کتابوں میں ایسی مواد موجود ہے جو ملک کی خودمختاری، سالمیت اور یکجہتی کے لیے خطرہ ہے۔ حکم نامے میں بھارتیہ نیایہ سنہتا 2023 کی دفعات 152، 196 اور 197 کے تحت کارروائی کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ پابندی عائد کی گئی کتابوں میں مشہور ماہر آئین اے جی نورانی کی "دی کشمیر ڈسپیوٹ 1947-2012"، سمترا بوس کی "کشمیر ایٹ

دی کراس روڈز"، دیودت دیوداس کی "ان سرچ آف آ فیوچر"، ارون دھتی رائے کی "آزادی"، انورادھا بھسین کی "اے ڈسمینٹلڈ اسٹیٹ"، طارق علی، پنکج مشرا و دیگر کی "کشمیر: دی کیس فار فریڈم"، کرسٹوفر سنیڈن کی "انڈیپینڈنٹ کشمیر" اور امام حسن البنا کی "مجاہد کی اذان" شامل ہیں۔ پولیس نے سری نگر، اننت ناگ، گاندربل، کولگام، اونتی پورہ سمیت کئی اضلاع میں کتب فروشوں، پبلیشرز اور اشاعتی اداروں پر چھاپے مارے، جہاں ان کتابوں کو ضبط کر کے دکانداروں کو آئندہ ایسی کتابیں رکھنے یا بیچنے سے خبردار کیا گیا۔ پولیس نے واضح کیا کہ یہ کارروائیاں امن عامہ کے تحفظ اور قانونی دائرے میں کی جا رہی ہیں۔ پولیس کے مطابق، دکانداروں کو قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں سنگین نتائج سے آگاہ کیا گیا ہے، اور تفتیش مکمل ہونے کے بعد مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اس اقدام پر کشمیری سیاست دانوں اور دانشور حلقوں کی جانب سے شدید تنقید سامنے آئی ہے۔ پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے کتابوں پر پابندی کو تاریخ کو مٹانے کی ناکام کوشش قرار دیتے ہوئے کہا 'جمہوریت خیالات کے آزادانہ تبادلے سے پھلتی پھولتی ہے۔ کتابوں پر پابندی تاریخ کو مٹا نہیں سکتی، بلکہ تقسیم اور بیگانگی کو مزید بڑھاوا دیتی ہے۔ سنسر شپ خیالات کو دباتی نہیں بلکہ ان کی گونج کو بڑھاتی ہے۔

بھوپیندر پٹیل نے اربن فاریسٹ پارک کا افتتاح کیا

احمد آباد: (یواین آئی) گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل نے جمعہ کو احمد آباد کے ساؤتھ زون کے لانبھا وارڈ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) ماڈل کی بنیاد پر تیار کیے گئے اربن فاریسٹ پارک کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر مسٹر پٹیل نے بھگوان برسا منڈا جی کی مورتی کی نقاب کشائی بھی کی۔ لانبھا وارڈ میں تیار کیا گیا یہ شہری جنگل 4464 مربع میٹر کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ یہ باغ 55 لاکھ روپے کی لاگت سے تیار کیا گیا ہے۔ اس شہری جنگل میں، ساگوان، کھیر، بانس، شیشم اور ارجن جیسے تقریباً 8000 مقامی درخت میاواکی طریقہ کا استعمال کرتے ہوئے لگائے گئے ہیں۔ یہی نہیں یہاں 250 میٹر طویل واک وے بھی تیار کیا گیا ہے۔ افتتاح کے موقع پر احمد آباد کی میئر پرتیبھا جین، میونسپل کمشنر بنچھانیدھی پانی، شہر کے اراکین اسمبلی، کونسلر اور میونسپل کارپوریشن کے عہدیدار موجود تھے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر پٹیل کی رہنمائی میں احمد آباد میونسپل کارپوریشن نے احمد آباد کو ہندوستان کا صاف ترین شہر بنانے کے اپنے عزم کو پورا کیا ہے۔ اب کلین سٹی احمد آباد کو گرین سٹی بنانے کے اپنے عزم کو پورا کرنے کے لیے میونسپل کارپوریشن نے چیف منسٹر کی رہنمائی میں 40 لاکھ پودے لگانے کے لیے مشن فار ملین ٹری 2025 مہم شروع کی ہے۔ مشن فار ملین ٹری 2025 کے تحت پورے شہر میں مجموعی 40 لاکھ پودے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جس میں سے 7 اگست

2025 تک مجموعی 27,11,443 پودے لگائے جا چکے ہیں۔ اس طرح احمد آباد میونسپل کارپوریشن نے 40 لاکھ پودے لگانے کے ہدف کو 66.77 فیصد مکمل کر لیا ہے۔ آنے والے وقت میں باقی ماندہ پودے لگانے کا کام بھی تیزی سے مکمل کیا جائے گا اور اب تک شہر میں 198 پلاٹوں میں میاواکی طریقہ کار کے ذریعے آکسیجن پارکس/اربن فاریسٹ بنائے جا چکے ہیں۔ احمد آباد کے مختلف علاقوں میں کل 198 آکسیجن پارکس/شہری جنگلات تیار کیے گئے ہیں، جن میں مشرقی زون میں 58، مغربی زون میں 30، شمالی زون میں 29، جنوبی زون میں 18، شمال مغربی زون میں 32 اور جنوب مغربی زون میں 31 شامل ہیں۔ اس کے علاوہ شہر میں کل 310 پبلک پارکس ہیں جن میں سینٹرل زون میں 19، ایسٹ زون میں 30، ویسٹ زون میں 82، نارتھ زون میں 40، ساؤتھ زون میں 40، نارتھ ویسٹ زون میں 68 اور ساؤتھ ویسٹ زون میں 31 پارکس ہیں۔ احمد آباد میونسپل کارپوریشن کے گارڈن ڈپارٹمنٹ نے گزشتہ چھ سالوں میں مجموعی ایک کروڑ سے زیادہ پودے لگائے ہیں۔

تکنیکی تعلیم میں کثیر ضابطہ تعلیم اور تحقیقی اصلاحاتی اسکیم کے لیے 4200 کروڑ روپے کی منظوری

نئی دہلی: (یواین آئی) حکومت نے آج 175 انجینئرنگ انسٹی ٹیوٹ اور 100 پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ سمیت 275 تکنیکی اداروں میں 4200 کروڑ روپے کی لاگت سے 'تکنیکی تعلیم میں کثیر شعبہ تعلیم اور تحقیقی اصلاحات' (ایم ای آر آئی ٹی ای) اسکیم کے نفاذ کی تجویز کو منظوری دے دی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں جمعہ کو یہاں ہوئی مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔

مرکزی وزیر اطلاعات ونشریات اشونی وشنو نے بعد میں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ اس اسکیم کا مقصد تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تکنیکی تعلیم کے معیار، مساوات اور نظم و نسق کو بہتر بنانا ہے جو کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020-(این ای پی 2020-) کے مطابق ہے۔ یہ ایک مرکزی سیکٹر اسکیم ہے جس پر 2025-26 سے 2029-30 تک کی مدت کے لیے 4200 کروڑ روپے کا کل مالی بوجھ ہے۔ کل رقم میں سے 2100 کروڑ روپے کی بیرونی امداد عالمی بینک سے قرض کی صورت میں ملے گی۔ ایک اندازے کے مطابق اس اسکیم کے تحت 275 سرکاری اور سرکاری امداد یافتہ تکنیکی اداروں کا انتخاب کیا جائے گا۔ ان میں منتخب نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (این آئی ٹی)، اسٹیٹ انجینئرنگ انسٹی ٹیوٹ، پولی ٹیکنک اور ملحقہ تکنیکی یونیورسٹیاں (اے ٹی یو) شامل ہوں گی۔

کھنڈوا: عورت کی گردن پر ہتھیار رکھ کر اور بچوں کو قتل کرنے کی دھمکی دے کر بدمعاشوں نے پورے گھر کا سامان لوٹ لیا۔

انٹیلی جنس اطلاعات کے بعد ملک بھر کے ہوائی اڈوں پر سخت سیکورٹی

ممبئی: بیورو آف سول ایوی ایشن سیکورٹی نے انٹیلی جنس ذرائع سے موصول ہونے والی ممکنہ خطرات کی اطلاعات کے پیش نظر ملک کے تمام ہوائی اڈوں پر ہائی الرٹ جاری کر دیا ہے۔ ان اطلاعات میں دہشت گرد تنظیموں یا ملک دشمن عناصر کے حملے کے خدشات کی نشاندہی کی گئی ہے، جس کے باعث سیکورٹی اداروں کو سخت اقدامات اختیار کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اس ایڈوائزری میں مسافروں کی باریک بینی سے اسکریننگ، سامان کی مکمل جانچ اور ہوائی اڈوں کے عملے کی مکمل چھان بین کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ یہ سیکیورٹی انتظامات نہ صرف ہوائی اڈوں کے ٹرمینل علاقوں میں بلکہ رن وے، ہیلی پیڈز اور پرواز کی تربیت دینے والے اداروں پر بھی سختی سے نافذ کیے جائیں گے۔ ہوائی اڈوں کے حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ سی سی ٹی وی کی مانیٹرنگ پر گہری نظر رکھیں اور مقامی پولیس کے ساتھ بھرپور تال میل قائم رکھیں تاکہ کسی بھی غیر معمولی صورت حال سے فوری طور پر نمٹا جا سکے۔ بی سی اے ایس نے اندرون ملک اور بین الاقوامی پروازوں کے تمام ٹرمینلز پر مکمل مستعدی برقرار رکھنے اور حفاظتی تیاریوں کو مکمل طور پر یقینی بنانے پر زور دیا ہے۔ ان اقدامات کا مقصد کسی بھی ممکنہ خطرے کا بروقت تدارک اور شہریوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔

ممبئی میں الیکشن کمیشن کیخلاف کانگریس کا احتجاج

کمیشن پر راہل گاندھی کے 'ووٹ چوری' کر کے بی جے پی کو مدد کرنے کے الزامات کے بعد کانگریس کارکنان برہم

ممبئی: مہاراشٹر کانگریس کے کارکنوں نے جمعہ کو ممبئی میں الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کے خلاف احتجاج کیا جب راہول گاندھی نے بڑے پیمانے پر انتخابی دھاندلی کے تازہ الزامات کو دہرایا۔ اس دوران کانگریس کارکنان نے الزام عائد کیا کہ ووٹ چوری کی وجہ سے بی جے پی مہاراشٹر میں حکومت کر رہی ہے۔ انہوں نے اپنے اپنے ہاتھوں میں جواب دو، جواب دو، الیکشن کمیشن جواب دو، چوکیدار ہی چور ہے، جیسی تختیاں لیکر احتجاج کیا۔ گزشتہ روز کانگریس کے سابق صدر نے دعویٰ کیا تھا کہ ہندوستان میں جمہوریت خطرے میں ہے، انہوں نے عدالتی مداخلت کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مہاراشٹر میں لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے درمیان صرف پانچ مہینوں میں ایک کروڑ سے زیادہ نئے ووٹروں کو فہرست میں شامل کیا گیا، جو کہ پانچ سالوں میں شامل ووٹروں کی کل تعداد سے زیادہ ہے۔

کچھ علاقوں میں شام 5.30 بجے کے بعد ووٹنگ میں مشتبہ اضافہ پر سوالات اٹھائے جانے کے باوجود گاندھی نے الیکشن کمیشن پر پولنگ اسٹیشنوں سے سی سی ٹی وی فوٹیج کو تباہ کرنے کا بھی الزام لگایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ ایک پردہ پوشی ہے، کیونکہ پولنگ اسٹیشنوں پر تعینات کانگریس کارکنوں نے ووٹنگ میں اس طرح کے کوئی اضافہ کی اطلاع نہیں دی تھی۔

راہل گاندھی کے مطابق، الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹ کو قابل رسائی فارمیٹ میں دستیاب کرانے سے انکار کر دیا ہے، لیکن اس کے بجائے پرنٹ شدہ کاغذات کے ڈھیروں کے حوالے کر دیا ہے - آپٹیکل کریکٹر ریلگنیشنا سکیننگ کو روکنے کے لیے جان بوجھ کر فارمیٹ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی لیے ہمیں اس طرح کا ڈیٹا دیا جا رہا ہے - تاکہ اس کا تجزیہ نہ کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی ٹیم نے صرف ایک حلقے کے ریکارڈ کو دستی طور پر چیک کرنے میں چھ ماہ گزارے۔ اپنے دعوؤں کو اجاگر کرنے کے لیے، راہل گاندھی نے کرناٹک کے مہادیو پورہ اسمبلی حلقہ سے حاصل کردہ نتائج کا حوالہ دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں وہاں ایک لاکھ سے زیادہ جعلی ووٹ ڈالے گئے تھے۔ جن میں 11 ہزار 965 ڈپلیکیٹ ووٹ، 40 ہزار 9 جعلی اور غلط پتے کے ووٹ، 10 ہزار 452 بیک وقت ووٹ (ایک ہی پتہ پر)، 4132 غلط تصاویر والے ووٹ، فارم 6 کا غلط استعمال کرنے والے 33 ہزار 692 ووٹ شامل تھے۔

عیاں رہے کہ بنگلورو سنٹرل لوک سبھا سیٹ پر کانگریس نے سات میں سے چھ سیٹیں جیتی ہیں لیکن مہادیو پورہ میں ایک لاکھ 14 ہزار سے زیادہ ووٹوں سے شکست ہوئی تھی۔ راہل گاندھی نے الزام عائد کیا کہ 'ووٹ چوری' کی وجہ سے مہادیو پورہ میں بی جے پی کی جیت ہوئی تھی۔

مہاراشٹر حکومت کا 'خالد کا شیواجی' کو کانز سے ہٹانے کا اعلان، آشیش شیلار کا دوٹوک مؤقف

ممبئی: مہاراشٹر کے ثقافتی امور کے وزیر آشیش شیلار نے اعلان کیا کہ فلم 'خالد کا شیواجی' جس پر تاریخ کو مسخ کرنے اور عوامی جذبات کو مجروح کرنے کا الزام ہے، کے معاملے میں تحقیقات جاری ہیں تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ اسے کانز فلم فیسٹیول میں کس طرح شامل کیا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاستی حکومت قانونی اور انتظامی اقدامات کے ذریعے اس فلم کو کانز کی فہرست سے خارج کرائے گی۔ دائیں بازو کی جماعتوں بشمول وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل اور دیگر تنظیموں نے دعویٰ کیا ہے کہ اس فلم میں چھترپتی شیواجی مہاراج کی میراث کو غلط طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے مرکز سے مطالبہ کیا ہے کہ فلم کا سنسر سرٹیفکیٹ منسوخ کیا جائے اور اس کی آئندہ نمائش پر مکمل پابندی لگائی جائے۔ اس سلسلے میں مرکزی ایجنسیوں نے فلم کے پروڈیوسر اور ہدایت کار کو فوری نوٹس بھی جاری کر دیا ہے۔ آشیش شیلار نے کہا کہ ریاستی حکومت چھترپتی شیواجی کے عقیدت مندوں اور تاریخ دانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور نہ تو تاریخ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ برداشت کرے گی اور نہ ہی عوامی احساسات کو ٹھیس پہنچانے کی اجازت دے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تاریخی حقائق کو بگاڑنے کی کوئی بھی کوشش کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔

یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب چند روز قبل وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل اور دیگر دائیں بازو کی تنظیموں نے فلم پر اعتراضات اٹھائے تھے اور منگل کو مہاراشٹر اسٹیٹ مراٹھی فلم ایوارڈز کی تقریب کے دوران اس کے خلاف احتجاج کیا گیا تھا۔ راج پریتم مور کی ہدایت کاری میں بننے والی "خالد کا شیواجی" ایک ایسے مسلمان نوجوان کی کہانی ہے جو زندگی کے تجربات کے ذریعے شیواجی کے بارے میں سیکھتا ہے۔ راج پریتم مور نے 2019 میں اپنی مراٹھی فلم "کھیسا" کے لیے بہترین ڈیبیو نان فیچر فلم ڈائریکٹر کا نیشنل فلم ایوارڈ حاصل کیا تھا۔ اس فلم کے گرد پیدا ہونے والا تنازع اس دیرینہ بحث سے جڑا ہے جو مہاراشٹر میں عرصہ دراز سے جاری ہے کہ آیا شیواجی کو محض ایک ہندو جنگجو بادشاہ سمجھا جائے یا ایک ہمہ گیر سیکولر حکمراں جو مذہب سے بالاتر ہو کر ظلم کے خلاف ڈٹا رہا۔

لاؤڈ اسپیکر کے تعلق سے علماء اور مساجد کے ٹرسٹیان سے باز پرس

جتیندر اوہاڑ کی قیادت میں این سی پی ایس پی وفد نے تھانے پولیس کمشنر سے کی شکایت، آپ بے فکر رہیں کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں ہوگی: پولیس کمشنر آشوتوش ڈومبرے

انوار الحق خان

تھانے: مساجد کے لاؤڈ اسپیکر کو اتارنے کو لیکر بی جے پی نیتا کریٹ سمیا کی بار بار زہر افشانی اور کلوا ممبرا کا نام لیکر بیان دیئے جانے پر ممبرا کے علماء نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور اعتراض جتاتے ہوئے اسکی شکایت ایم ایل اے جتیندر اوہاڑ سے کی، جس پر علماء کے وفود کے ساتھ جتیندر اوہاڑ، اقلیتی کمیشن کے سابق رکن سید علی اشرف، این سی پی ممبرا کلوا کے صدر شمیم خان، اقلیتی سیل تھانے کے صدر مفتی اشرف نے تھانے پولیس کمشنر آشوتوش ڈومبرے سے ملاقات کی اور مسئلہ کا حل قانونی طریقہ سے نکالنے کی بات کی۔ ساتھ ہی کسی بھی قسم کی شرانگیزی اور متنازعہ بیان بازی پر قدغن لگانے کی کمشنر سے اپیل کی۔ کمشنر نے یہاں یقین دہانی کی کہ کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں ہے۔ گذشتہ دنوں کلوا پولیس اسٹیشن میں بی جے پی نیتا کریٹ سمیا نے آکر مساجد کے لاؤڈ اسپیکرز کے متعلق متنازعہ بیان دیا تھا جس پر کلوا ممبرا پولیس کی جانب سے مساجد کے انتظامیہ سے لاؤڈ اسپیکر کے بارے باز پرس کی جانے لگی جس پر علمائے کرام و مساجد کے ذمہ داران میں بے چینی پھیل گئی اور آج علماء کے وفد نے جتیندر اوہاڑ، شمیم خان، سید علی اشرف کے ہمراہ کمشنر کو ان حالات سے آگاہ کیا اور کہا کہ پولیس کی طرف سے مساجد پر سختی نہ برتی جائے، اور نہ ہی کسی مولوی کو پولیس اسٹیشن طلب کیا جائے جو بھی قانونی چارہ جوئی ہے ہم خود سے اپنی جانب سے کر رہے ہیں، آپ پولیس کو لاؤڈ اسپیکر کا اجازت نامہ جاری کرنے کو کہیں، اسکے علاوہ کلوا کے سینئر انسپکٹر کی جانب سے مساجد کے ذمہ داران کو دھمکی آمیز لہجہ میں بات کرنے کی شکایت بھی کمشنر سے کی گئی۔ یہاں پر موجود ایڈوکیٹ جلیل نور نگے نے کمشنر کو بتایا کہ گجرات ہائی کورٹ کا خود بیان ہے کہ مساجد کے اذان سے نوائز پولوشن نہیں ہوتا ہے۔ ان تمام باتوں کو سننے کے بعد کمشنر آشوتوش ڈومبرے نے کہا کہ آئندہ ایسا کچھ نہیں ہوگا جو بھی کیا جائے گا قانون کے دائرہ میں رہ کر کیا جائیگا اور پولیس کی طرف سے بھی ایسی کوئی شکایت نہیں موصول ہوگی۔ انھوں نے کہا کہ سیاست اپنی جگہ لیکن کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے یا شانتی بھنگ کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انھوں نے علماء سے مخاطب ہو کر کہا کہ آپ لوگ بے فکر رہیں عوام میں ایسی کوئی بات نہ پھیلنے پائے، ہماری طرف سے ایسی کوئی کاروائی نہیں ہوگی، جس سے آپ کو تکلیف پہنچے، پولیس قانون و عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔ ملاقات کے بعد جتیندر اوہاڑ نے میڈیا سے کہا کہ کچھ لوگ دوسرے کے گھر میں آگ لگانے کا کام کرتے ہیں انھیں نہیں معلوم کہ کسی ایک مکان کے جلنے سے پوری بستی جل جائے گی، اوہاڑ نے کہا اذان پر روک لگانے کی مانگ کرنے والوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ بھجن، گنپتی کے لاؤڈ اسپیکر پر بھی پابندی لگے گی، تب کیا کریں گے۔ اس ملک میں کہیں سے اذان، کہیں سے پوجا پرارتھنا اور کہیں سے گھنٹا بجانے کی آواز آتی ہے، اس ملک میں ہر سنسکرتی پائی جاتی ہے۔ یہی اس کی پہچان اور یہی اسکی شان ہے۔

سید علی اشرف نے بتایا کہ ممبئی کے مدنپورہ میں ایک مسجد میں ڈی سی پی خود گھس کر لاؤڈ اسپیکر اتارا تھا، اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی جاری ہے اور اب وہ ڈی سی پی کورٹ کے چکر لگا رہا ہے کیوں کہ وہ قانون کی خلاف ورزی تھی۔ شمیم احمد خان نے بتایا کہ ممبرا میں لاؤڈ اسپیکر کو لیکر لوگوں میں بے چینی تھی، انہوں نے مزید کہا کہ 81 مساجد کو پولیس نے لاؤڈ اسپیکر کا اجازت نامہ جاری کر دیا ہے، باقی کو بھی جاری کر دیا جائے گا۔ ایسے میں علماء نے ہم سے شکایت کی کئی مساجد و علماء کو پولیس کے فون آرہے تھے، اس لئے علماء کے ساتھ آج ہم نے پولیس کمشنر سے ملاقات کر تمام باتیں انکے روبرو پیش کی، اس دوران مفتی اشرف نے کہا کہ پولیس کسی مولانا کو نہ بلائے بلکہ وہاں جاکر ٹرسٹیان سے بات کرے اور جو بھی پیپر کاغذ لگے گا ہم دیں گے، اس طرح یہاں مولانا عبدالوہاب قاسمی، مولانا صغیر برکاتی، مولانا شفیق الرحمان ندوی و دیگر درجنوں علماء موجود تھے۔

ماں کی بیماری سے پریشان بیٹے کی خودکشی کی کوشش

ڈومبیولی ایمس اسپتال کی چوتھی منزل سے چھلانگ لگا کر جان دینے کی کوشش کی، زخمی نوجوان کا اسپتال میں علاج جاری

کلیم شیخ

ڈومبیولی: ایک نوجوان نے ڈومبیولی ایسٹ کے ایمس اسپتال کی چوتھی منزل سے کود کر خودکشی کرنے کی کوشش کی جس سے اسپتال میں افراتفری مچ گئی۔ اسپتال انتظامیہ اس واقعہ پر کچھ کہنے کو تیار نہیں ہے۔ مانپاڑا پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جمعرات کی شام ایک نوجوان اسپتال کی چوتھی منزل کی گیلری میں تقریباً آدھے گھنٹے تک کھڑا رہا۔ اس کے بعد اس نے اچانک چوتھی منزل کی گیلری سے چھلانگ لگا دی۔

نیچے گرنے سے نوجوان شدید زخمی ہو گیا جس کا فوری طور پر اسی اسپتال میں ہی علاج شروع کر دیا گیا۔ نوجوان کی ماں کینسر کی مریضہ بتائی جاتی ہے، جس کا ایمس اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ آس پاس کے لوگوں کے مطابق نوجوان چھت کی گیلری سے نیچے کودنے ہی والا تھا کہ فائر ڈپارٹمنٹ کے ملازمین اور پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ لیکن وہ اسے نیچے کودنے سے روک نہیں سکے۔ لوگوں نے اندازے کے مطابق بتایا کہ اس کی ماں کینسر کی مریض ہے اور وہ اس کے علاج کے لیے کافی پریشان تھا شائد یہی وجہ اس نے خودکشی کرنے کی کوشش کی ہوگی۔ البتہ پولیس نے ابھی اس معاملے میں کچھ بھی کہنے سے انکار کیا ہے اور کہا ہے کہ ابھی اس کے گھر والوں سے باز پرس جاری ہے۔

نوجوان نے خودکشی کی کوشش کیوں کی؟ اس کے پیچھے کیا وجہ تھی؟ مانپاڑا پولیس اس معاملے کی مزید تفتیش کر رہی ہے۔ خودکشی کی کوشش کی وجہ پولیس تفتیش کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔

ناسک میں مال گاڑی کی بوگی پٹری سے اتری

ریلوے خدمات متاثر

ناسک: مہاراشٹر کے ضلع ناسک میں نندگاؤں کے قریب جمعہ کی صبح مال گاڑی کی ایک بوگی اچانک پٹری سے اتر گئی جس کے نتیجے میں چالیس گاؤں کی سمت جانے والے اہم ریلوے روٹ پر سنٹرل ریلوے کی خدمات عارضی طور پر معطل کر دی گئیں۔ اطلاع ملتے ہی نندگاؤں سے سنٹرل ریلوے کی مرمتی ٹیم فوراً جائے حادثہ پر پہنچ گئی اور پٹری کی درستگی کا کام شروع کر دیا۔ سنٹرل ریلوے کے ترجمان کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب مال بردار ٹرین مین لائن سے لوپ لائن کی جانب منتقل ہو رہی تھی۔ مقامی انتظامیہ نے اس بات کی تصدیق کی کہ ایک بوگی پٹری سے اترنے کے باعث اس اہم حصے میں گڈز ٹرینوں کے ساتھ ساتھ متعدد مسافر ایکسپریس ٹرینوں کی آمد و رفت بھی متاثر ہوئی۔ نندگاؤں ریلوے حکام نے موقع پر پہنچ کر بحالی کا کام تیزی سے شروع کر دیا۔

وی وی پیٹ کے بغیر انتخابات کرانا جمہوریت کے لیے انتہائی خطرہ ہے

مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخابات کے تعلق سے الیکشن کمیشن کے اعلان پر ادھو ٹھاکرے برہم، مودی و شاہ پر سخت حملہ، خارجہ پالیسی پر سوال

ممبئی: شیوسینا یو بی ٹی کے صدر ادھو ٹھاکرے نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں قائدین ہر میدان میں ناکام ہو چکے ہیں۔ انہوں نے قومی دارالحکومت دہلی میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو اس وقت اعلیٰ سطح پر ایک بہتر قیادت کی اشد ضرورت ہے۔ ادھو ٹھاکرے نے الزام عائد کیا کہ مودی اور شاہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے دیگر سیاسی جماعتوں کو توڑنے میں مصروف رہتے ہیں۔

انہوں نے خارجہ پالیسی کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے مکمل ناکام قرار دیا اور کہا کہ وزیر اعظم نے پوری دنیا کا سفر کیا مگر آج کوئی بھی ملک ہندوستان کا کھل کر ساتھ نہیں دے رہا ہے۔ ان کا مطالبہ تھا کہ وزیر اعظم قوم کو یہ بتائیں کہ ہمارے اصل اتحادی ممالک کون سے ہیں اور کون سے ممالک دشمنوں کی فہرست میں آتے ہیں۔ ٹھاکرے نے پڑوسی ممالک کے ساتھ ہندوستان کی سفارتی اور کھیلوں کی سرگرمیوں پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ جب پاکستان دشمن ہے تو اس کے ساتھ کرکٹ مقابلے کیوں ہو رہے ہیں؟ اسی طرح جب چین بھی دشمن ملک ہے تو وزیر اعظم وہاں کا دورہ کیوں کر رہے ہیں؟ انہوں نے مزید الزام عائد کیا کہ جب ملک کسی بڑے بحران سے دوچار ہوتا ہے تو وزیر اعظم اور وزیر داخلہ نظر نہیں آتے، جبکہ عام حالات میں وہ ہر جگہ موجود دکھائی دیتے ہیں۔

سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے مودی اور ہندوستان کا مذاق اُڑانے کا ذکر کرتے ہوئے، ٹھاکرے نے تشویش ظاہر کی کہ وزیر اعظم ان مسائل پر بھی خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں جو عام ہندوستانیوں کی زندگی پر براہ راست اثر انداز ہوتے ہیں، جیسے غیر منصفانہ ٹیرف وغیرہ۔

الیکشن شفافیت کے حوالے سے اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخابات میں وی وی پیٹ تصدیق کے بغیر ای وی ایم کے استعمال کی سخت مخالفت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر شفافیت کے آلہ جات موجود نہیں ہوں تو ایسی مشینوں کے ذریعے انتخابات کرانا جمہوریت کے لیے خطرہ ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ اگر یہی طریقہ اپنانا ہے تو انتخابات کرانے کی کیا ضرورت ہے، بس خود ہی نتائج کا اعلان کر دو۔ ادھو ٹھاکرے نے مہاراشٹر کے اسکولوں میں ہندی زبان کی لازمی تعلیم سے متعلق جاری تنازعے پر بھی بات کی اور واضح کیا کہ انہیں ہندی سے کوئی مخالفت نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم کسی زبان کے مخالف نہیں مگر ہم پر کوئی زبان زبردستی نافذ نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں ابھی آپ سے ہندی میں ہی گفتگو کر رہا ہوں۔ حتیٰ کہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ بھی، جو ہندی بولنے والے علاقوں سے نہیں ہیں، روانی سے ہندی بولتے ہیں، لیکن کیا ہم سب نے پہلی جماعت سے ہی ہندی پڑھی تھی؟ یہی اصل سوال ہے۔

ساجد شیخ قتل معاملے میں مزید دو افراد گرفتار

الہاس نگر پولیس نے اب تک کل 6 ملزمین کو گرفتار کیا، قتل کا اسلحہ بھی برآمد

الہاس نگر: رکشہ ڈرائیور ساجد شیخ قتل کیس کا معمہ حل کرنے میں الہاس نگر پولس کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ پولیس نے حال ہی میں راج عرف راجیش سوناونے (22) اور گنگا نادر عرف دھننجے شیٹی (22) کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا، جہاں سے انہیں پولیس حراست میں بھیج دیا گیا۔ ان سے پہلے وشال بربھیا، دنیش جادھو، پروین اجینوال اور روہت پاسی کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ اس طرح اب تک چھ ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

پولیس نے قتل میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی برآمد کر لیا ہے جو تفتیش کی اہم کڑی بن رہا ہے۔ تمام ملزمان کے خلاف قتل کے سنگین الزامات درج ہیں۔ واقعے کی تہہ میں جائیں تو 30 جولائی کو کار چلانے کے معاملے پر جھگڑا شروع ہوا جو آہستہ آہستہ سنگین رخ اختیار کر کے قتل تک جا پہنچا۔

پولیس ذرائع کے مطابق درجنوں سی سی ٹی وی فوٹیج کی باریک بینی سے تفتیش اور تکنیکی تجزیہ کی بنیاد پر ملزمان کی شناخت کی گئی۔ سینئر افسروں کی رہنمائی میں اسسٹنٹ پولس انسپکٹر پرکاش گیتے کی ٹیم نے ملزم کو پنچنامہ کے لیے موقع پر لے جا کر تفتیش کی۔ ساتھ ہی باقی پانچ مفرور ملزمان کی تلاش میں پولس لگاتار چھاپے مار رہی ہے اور انہیں جلد گرفتار کر لینے کا دعویٰ کر رہی ہے۔

ممبئی ایئرپورٹ پر 14.5 کروڑ کا گانجہ برآمد، بنکاک کا شہری گرفتار

ممبئی: ممبئی کسٹمز کے افسران نے چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پر 14.5 کروڑ روپے مالیت کی ہائیڈروپونک گھاس اسمگل کرنے کی کوشش کرنے والے ایک مسافر کو گرفتار کر لیا۔ حکام نے بتایا کہ مذکورہ مسافر بنکاک سے ممبئی پہنچا تھا، اور اس کے قبضے سے 15 کلو ممنوعہ منشیات برآمد ہوئی جو اس کے ٹرالی بیگ میں مہارت سے چھپائی گئی تھی۔ مسافر کی مشتبہ سرگرمیوں کے پیش نظر ہوائی اڈے پر اس کی اسپاٹ پروفائلنگ کی گئی، جس کے بعد اسے روکا گیا۔ جانچ کے دوران اس کے سامان میں سے 14.548 کلوگرام سبز رنگ کی اشیاء برآمد کی گئیں، جن کے بارے میں شبہ ظاہر کیا گیا کہ یہ ہائیڈروپونک گھاس یا چرس ہے۔ کسٹمز کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ ان اشیاء کا تجزیہ فیلڈ ٹیسٹ کٹ کے ذریعے کیا گیا، جس میں ابتدائی طور پر یہ ثابت ہوا کہ یہ منشیات واقعی ہائیڈروپونک ویڈ ہے۔ ضبط شدہ اشیاء کی غیر قانونی مارکیٹ میں تخمینی قیمت تقریباً 14.5 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔

مذکورہ مسافر کو بعد ازاں نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ 1985 کے تحت گرفتار کر لیا گیا۔ تفتیش کے دوران اس نے اعتراف کیا کہ اسے اس ممنوعہ منشیات کو اسمگل کرنے کے بدلے میں خطیر کمیشن دینے کی پیشکش کی گئی تھی۔

ممبئی کے بھائیندر میں سڑک حادثہ، میاں بیوی ہلاک

ممبئی: مہاراشٹر کے بھائیندر ویسٹ کے بھولا نگر علاقے میں جمعہ کی صبح پیش آنے والے ایک خوفناک سڑک حادثے میں موٹر سائیکل اور ٹرک کے تصادم کے نتیجے میں میاں بیوی موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، جبکہ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ٹرک ڈرائیور کو گرفتار کر لیا۔ بھائیندر پولیس اسٹیشن کے اہلکار اس افسوسناک واقعہ کی مکمل جانچ کر رہے ہیں۔ پولیس افسر کے مطابق دنیش مالی عمر 55 سال اور ان کی اہلیہ منجو مالی عمر 50 سال، جو کہ بھائیندر کے اُتن علاقے کے رہائشی تھے، آج صبح موٹر سائیکل پر اپنے گھر سے بھائیندر آ رہے تھے۔ جب وہ بھولا نگر کے قریب پہنچے تو دنیش نے سامنے سے آتے ایک ٹرک کو اوورٹیک کرنے کی کوشش کی، اسی دوران توازن بگڑنے سے دونوں زمین پر گر پڑے اور پیچھے سے آنے والے ٹرک کی زد میں آ گئے، جس سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی بھائیندر پولیس ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی، لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیجا اور تفتیش کا آغاز کیا۔ پولیس نے ٹرک ڈرائیور جعفر دیشمکھ عمر 52 سال کو گرفتار کر کے اس کا ٹرک بھی ضبط کر لیا ہے، جبکہ مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

ممبرا میں آدھے گھنٹے کی بارش سے کئی علاقے جل تھل

ممبرا: ممبرا میں آج نماز جمعہ کے فوراً بعد اچانک تیز بارش کی شروعات ہوئی جو تقریباً آدھا گھنٹہ تک جاری رہی لیکن اس آدھے گھنٹے میں ہی کئی علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہو گئی، یہاں کے نالوں میں کچروں اور نالوں پر غیر قانونی قبضہ جات کے سبب پانی نکاسی میں دشواری ہوتی ہے جس کی وجہ سے نصف گھنٹہ کی بارش بھی علاقہ کو ڈوبو کر رکھ دیتی ہے۔ آج کی بارش میں کوسہ کے قادر پیلس کا علاقہ سب سے زیادہ متاثر ہوا جہاں مین روڈ سے لیکر مسجد عمر تک نالوں کا گندہ پانی گھٹنوں تک بھر گیا۔ کئی موٹر سائیکلیں پانی میں ڈوبنے سے بند ہو گئیں، مسجد اور گراؤنڈ فلور کے مکانوں میں بھی گندہ پانی داخل ہو گیا لیکن وقت رہتے بارش رک گئی اور نالا سے پانی نکلنا شروع ہو گیا اور اسطرح ایک سے ڈیڑھ گھنٹہ میں پانی اتر گیا، اسکے بعد نالے کی صفائی کی گئی اور اس صفائی میں کئی عمارتوں کے نل کنکشن بھی ٹوٹ گئے اب جس سے کل لوگوں کو پانی دشواری پیدا ہو سکتی ہے۔ اگرچہ یہ بارش مزید کچھ دیر چلتی تو قادر پیلس سمیت کئی علاقوں میں بھاری نقصان ہونے کا اندیشہ تھا۔

نریندر مودی سے ملاقات کے بعد شندے توانائی سے بھرے نظر آئے

شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے اور راہل گاندھی پر سخت نکتہ چینی

ممبئی: مہایوتی میں تنہا رہنے کی بحثوں کے درمیان، مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ شندے نے اپنے پورے خاندان کے ساتھ پی ایم مودی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے پی ایم مودی کو آپریشن سندور کے بعد آپریشن مہادیو کے لیے بھگوان شنکر کی تصویر پیش کی۔ شندے ایسے وقت میں دہلی کے دورے پر ہیں جب ان کے حریف ادھو ٹھاکرے بھی دہلی میں موجود ہیں۔ پی ایم مودی سے ملاقات کے بعد ڈپٹی سی ایم توانائی سے بھرے نظر آئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے عوامی فلاح کا راستہ چنا، لیکن کچھ لوگ 10 جن پتھ کو جانا قبول کیا۔ شندے کا نشانہ ادھو ٹھاکرے پر تھا۔ عیاں رہے کہ ٹھاکرے کے دہلی دورے میں انڈیا الائنس میٹنگ میں شرکت اور بڑے لیڈروں سے ملاقات شامل ہے۔

شندے نے کہا کہ انہوں نے آپریشن سندور کی کامیابی کی علامت کے طور پر مہادیو کی تصویر پیش کی۔ شندے نے ادھو ٹھاکرے پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم بالا صاحب کے دکھائے ہوئے عوامی فلاح و بہبود کے راستے پر چل رہے ہیں، لیکن کچھ لوگ 10 جن پتھ پر چلے گئے ہیں۔ وہ ایسے کام کر رہے ہیں جو بالا صاحب کو کبھی پسند نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام یہ فرق دیکھ رہے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ شندے نے یو بی ٹی پر سخت نکتہ چینی کی اور کہا کہ شیوسینا ایک عوامی فلاحی پارٹی ہے، جب کہ ان کی پارٹی ایک پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی ہے۔ شندے نے اپنے دہلی دورے کے دوران مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے بھی ملاقات کی۔ اس دوران پارٹی کے اراکین اسمبلی بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ شندے نے نمایاں طور پر پی ایم مودی اور امیت شاہ کے ساتھ اپنی ملاقات کی تصویریں شیئر کی ہیں۔

ڈپٹی چیف منسٹر شندے نے کہا کہ لوگ کام کو ووٹ دیتے ہیں۔ لوگ گھروں میں رہنے والوں کو گھروں میں رہنے پر مجبور کرتے ہیں۔ انہوں نے یو بی ٹی پر سخت نکتہ چینی کی اور کہا کہ جب سوا تنتر ویر ساورکر کی توہین کی جا رہی تھی۔ پھر وہ خاموش رہے کیونکہ اس نے ہندوتوا کو چھوڑ دیا تھا۔ نائب وزیر اعلیٰ شندے نے راہول گاندھی پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ فوج کی بہادری پر شک کرنا، ہندوستان اور وزیر اعظم کو بیرون ملک میں بدنام کرنا اور پاکستان کی زبان بولنا حب الوطنی نہیں بلکہ پاکستان سے محبت ہے۔

بی ایم سی عملے کو لے جانے والی بس میں آتشزدگی

آگ پھیلنے سے قبل تمام عملے کو بس سے محفوظ طور پر نکال لیا گیا

ممبئی: ممبئی میں جمعہ کی صبح کانجور مارگ (مشرق) کے ایسٹرن ایکسپریس ہائی وے پر کانجور گاؤں کے بیچ کھڈا علاقے کے قریب بی ایم سی کے عملے کو لے جانے والی ایک منی بس میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ آگ لگنے کے بعد مصروف شاہراہ پر گاڑیوں کی آمد و رفت ست روی کا شکار ہو گئی۔ یہ واقعہ صبح تقریباً 7:15 بجے پیش آیا اور اس سے قبل کہ فائر بریگیڈ کے عملے نے صورت حال پر قابو پایا، منی بس مکمل طور پر شعلوں میں گھر چکی تھی۔ حکام کے مطابق، یہ بس بھانڈوپ پمپنگ اسٹیشن سے بھانڈوپ اسٹیشن کی طرف رواں دواں تھی جب آگ کا واقعہ پیش آیا۔ خبر کے مطابق ڈرائیور اور بی ایم سی کے تین ملازمین جو بس میں سوار تھے، آگ کے پھیلنے سے قبل ہی بروقت باہر نکل کر محفوظ جگہ پہنچنے میں کامیاب رہے۔ اس واقعے کی ایک ویڈیو جو سوشل میڈیا پر وسیع پیمانے پر گردش کر رہی ہے، میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ بس شاہراہ کے بیچ کھڑی ہے اور مکمل طور پر شعلوں میں لپٹی ہوئی ہے جبکہ دیگر گاڑیاں آہستہ آہستہ وہاں سے گزر رہی ہیں۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ اور پولیس فوری طور پر حرکت میں آ گئے اور تقریباً صبح 7:49 بجے تک آگ کو بجھا دیا گیا۔

خوش قسمتی سے نقصان صرف منی بس تک محدود رہا۔ حکام نے بتایا کہ واقعے میں کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا اور آگ کی اصل وجہ ابھی سامنے نہیں آ سکی۔ ابتدائی طور پر امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ بجلی کے شارٹ سرکٹ، مکینیکل خرابی یا کسی اور تکنیکی مسئلے کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ اس واقعے کے باعث ٹریفک کچھ دیر کے لیے متاثر رہا تاہم آگ پر قابو پانے اور بس کو سڑک سے ہٹانے کے بعد معمول کا بہاؤ بحال کر دیا گیا۔

ٹرین کے سامنے کود کر میاں بیوی کی خودکشی

ناسک: مہاراشٹر کے ناسک ضلع کے اگتپوری تعلقہ میں گھوٹی کے نزدیک ایک جوڑے نے کل دیر شام ناسک سے اگتپوری جانے والی ٹرین کے سامنے کود کر خودکشی کر لی۔ گھوٹی پولیس کے مطابق، مرنے والوں کی شناخت دنیش دیویداس ساونت (38) اور ان کی بیوی وشاکھا دنیش ساونت کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ جوڑا گھوٹی شہر کے سدھا نگر علاقے میں رہائش پذیر تھا۔ پولیس انسپکٹر وجے شندے کی قیادت میں ایک ٹیم معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ خودکشی کی وجہ ابھی تک واضح نہیں ہو سکی ہے۔ اس واقعے کے بعد اگتپوری اور گھوٹی کے عوام میں افسوس اور تشویش کی فضا ہے۔

او بی سی کے لئے 27 فیصد ریزرویشن برقرار رہے گا

مہاراشٹر حکومت اس پر کسی قسم کی بات چیت کی اجازت نہیں دے گی: دیویندر فڑنویس

ممبئی: چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے کہا کہ دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کمیونٹی کے لئے 27 فیصد ریزرویشن برقرار رہے گا اور مہاراشٹر حکومت اس پر کسی قسم کی بات چیت کی اجازت نہیں دے گی۔ گوا میں راشٹریہ او بی سی مہاسنگھ کے 10 ویں قومی کنونشن میں افتتاحی خطاب کرتے ہوئے فڑنویس نے کہا کہ میں او بی سی کمیونٹی کو یقین دلاتا ہوں کہ 27 فیصد ریزرویشن کا ان کا حق برقرار رہے گا۔ ہم کسی بھی قسم کی بات چیت کی اجازت نہیں دیں گے۔ دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے لیے 27 فیصد ریزرویشن کے ساتھ نئے وارڈ ڈھانچے کے تحت بلدیاتی انتخابات کرانے کی سپریم کورٹ کی حالیہ ہدایت کا حوالہ دیتے ہوئے، فڑنویس نے کہا کہ 2020 میں، او بی سی کے لیے 27 فیصد سیاسی ریزرویشن خطرے میں تھا۔ لیکن ہماری حکومت نے اس پر کام کیا اور اسے مکمل طور پر بحال کیا۔

فڑنویس کے ریمارکس کی اہمیت ہے کیونکہ بی جے پی ریاست میں اس سال کے آخر میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات سے پہلے فعال طور پر او بی سی تک پہنچ رہی ہے۔ پچھلے سال کے لوک سبھا انتخابات کے بعد بہت سے لوگوں نے بی جے پی کی مایوس کن کارکردگی کا ذمہ دار ریزرویشن کارکن منوج جرنگے پاٹل کی قیادت میں مراٹھا ریزرویشن ایجی ٹیشن کو قرار دیا تھا۔ جارنگے پاٹل نے او بی سی کوٹہ میں مراٹھوں کے لیے ریزرویشن کا مطالبہ کیا تھا، یہ مطالبہ او بی سی تنظیموں نے یکسر مسترد کر دیا تھا۔ پچھلے سال کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی قیادت والی مہایوتی نے ریکارڈ اکثریت حاصل کر کے اقتدار میں واپسی کی ہے۔ فڑنویس نے اپنی تقریر میں کہا کہ او بی سی برادری کی حمایت نے اور دوسروں کے ساتھ بی جے پی کو جیتنے میں مدد کی۔

دون ویلی پبلک اسکول ودیگر تعلیمی اداروں میں رکشا بندھن تہوار منایا گیا

دون ویلی اسکول کی طالبات نے ڈی آئی جی ابھیشیک سنگھ کو راکھی باندھ کر تہوار منایا

دیوبند (عارف عثمانی) تعلیمی اداروں میں جمعہ کے روز رکشا بندھن کا تہوار منایا گیا۔ طالبات نے راکھی تیار کرنا سمیت مختلف پروگراموں میں شرکت کی، طالبات نے طلبہ کی کلائیوں پر راکھی باندھ کر بہن بھائی کے مقدس رشتہ کو اجاگر کیا، دون ویلی پبلک اسکول کی طالبات نے ڈی آئی جی ابھیشیک سنگھ کو راکھی باندھی، دون ویلی پبلک اسکول کی طالبات نے اپنے ہاتھوں سے تیارکردہ ایکو فرینڈلی راکھیاں، رنگولی اور پوسٹروں کو بنا کر دکھایا۔

اس موقع پر کویتائیں، نغمے اور ڈانس وغیرہ بھی پیش کئے گئے، اس موقع پر میونسپل بورڈ کے ای او راج پتی بیں ادارہ کے چیئرمین راج کشور گپتا، پرنسپل سیما شرما وغیرہ موجود رہے، دون ویلی اسکول کی کئی طالبات نے سہارنپور جاکر ڈی آئی جی اور ای ڈی ایم کو راکھیاں باندھیں، اسی طرح سرودگیان پبلک اسکول میں راکھی تیار کرنے کا مقابلہ منعقد کیا گیا، اس مقابلہ میں بھگت سنگھ سدن نے پہلا مقام، لکشمی بائی سدن نے دوسرا مقام حاصل کیا، طالبات نے ادارہ کے پرنسپل رو پیش سینی اور اساتذہ کو راکھی باندھی، ادارہ کے سرپرست ہری سنگھ سینی، شیو کمار سینی، وندنا دھرو، انیتا سینی وغیرہ موجود رہے۔

دیوبند کے ایک دوسری تعلیمی ادارہ میپلس اکیڈمی میں بھی رکشا بندھن کے تہوار کے موقع پر ایک ثقافتی پروگرام منعقد کیا اور دلکش پروگرام پیش کئے، ادارہ کی پرنسپل ڈاکٹر چترا جوشی، کنکرش ورش، انکر راٹھی، نیلم سنگھل، انجلی تیاگی اور سیمی مکھیجا وغیرہ موجود رہے۔

ڈی ایم نے مشاعرہ گراؤنڈ میں رودراکش کا پودا لگایا

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ نے کلکٹریٹ میں واقع مشاعرہ گراؤنڈ میں رودراکش کا پودا لگایا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ساون کے مہینے میں رودراکش کے پودے لگانے کی مہم شروع کی گئی۔ رودراکش کا پودا دواؤں کے نقطہ نظر سے بہت موثر اور فائدہ مند ہے۔ اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر محترمہ مرنل اوپناش جوشی، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نگر محترمہ جیوتی سنگھ، ڈاکٹر ویش گپتا، ڈاکٹر پردیپ شرما وغیرہ کی موجودگی رہی۔

سہارنپور: کاؤنسلر پر غیر قانونی قبضہ اور دھمکی دینے کا مقدمہ

سہارنپور (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع سہارنپور کے صدر بازار علاقے میں ایک وکیل نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کا ؤنسلر سمیت دو افراد کے خلاف غیر قانونی قبضہ کرنے اور دھمکی دینے کا معاملہ درج کرایا ہے۔ وکیل نتن گرور نے صدر بازار تھانے میں رپورٹ درج کرائی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ نگر کوتوالی علاقے کے کھالا پار باشندہ ایس پی کاؤنسلر ابھیشیک اروڑا ٹنکو اور شکتی نگر باشندہ وکاس نے انہیں مہادیو مندر کی 12 بیگھے زمین ہڑپنے کے عدالت میں چل رہے مقدمے کی پیروی کرنے پر دھمکایا ہے اور کہا ہے کہ اگر اس نے اپنا وکالت نامہ واپس نہیں لیا تو وہ جھوٹی شکایت درج کرا کر ان کا وکالت کرنے کا لائسنس منسوخ کرا دیں گے اور پریوار کو ختم کرنے کی دھمکی بھی دی۔ رپورٹ کے مطابق یہ معاملہ 2 اگست دوپہر عدالتی احاطے کا ہے۔ کاؤنسلر ابھیشیک اروڑا نے اپنے خلاف درج کرائے گئے مقدمے کو جھوٹا قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ عدالتی احاطے میں لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی جانچ کرائی جائے۔ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

پبلک گرلز انٹر کالج کے وفد نے چیئرمین دیوبند کو میمورنڈم دے کر پانی بھر جانے کے مسئلہ کو حل کرنے کا مطالبہ کیا

پانی بھر جانے کے مسئلہ کو بہت جلد حل کرایا جائے گا: دیوبند چیئرمین وپن گرگ

دیوبند (عارف عثمانی) محلہ خانقاہ میں مولانا مدنی روڈ پر واقع لڑکیوں کے قدیم عصری تعلیمی ادارہ پبلک گرلز انٹر کالج کی طالبات، ٹیچرز اور پرنسپل کے ایک وفد نے میونسپل رکن سید حارث کی قیادت میں دیوبند میونسپل بورڈ کے چیئرمین وپن گرگ سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور ایک میمورنڈم دیا۔

میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ انٹر کالج کے راستہ میں برسات کا پانی بھر جانے کی وجہ سے طالبات اور اسکول اسٹاف کے لئے گذشتہ کئی سالوں سے آنے جانے کا زبردست مسئلہ درپیش ہے، میمورنڈم میں اس سنگین مسئلہ کو فوری طور پر حل کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ میمورنڈم دینے والوں میں صباحسیب، شبانہ زکی، میونسپل رکن سید حارث، انجم عثمانی، فیضی صد صفی، زیبی، ہمیر عثمانی، غزالی، خزیمہ اور بڑی تعداد میں اسکول کی طالبات موجود رہیں، شبانہ یقی۔ میمورنڈم لینے کے بعد چیئرمین نے یقین دہانی کرائی کہ اس مسئلہ کو بہت جلد حل کیا جائے گا واضح ہو کہ اس راستہ میں گذشتہ کافی وقت سے برسات کا پانی جمع ہو جانے کا مسئلہ ہے، مسلسل بارشیں ہونے کی وجہ سے یہ مسئلہ مزید سنگین رخ اختیار کر لیتا ہے، جس کی وجہ سے طالبات اور لیڈی ٹیچرز کو اسکول آنے جانے میں کئی کئی ہفتوں تک پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس کے علاوہ اسکول سے منسلک کئی قبرستان اور مسجدیں بھی ہیں، اس صورت حال کی وجہ سے مسجدوں اور قبرستان میں آنے جانے والوں کو بھی کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

آٹھویں جماعت تک تسلیم شدہ اسکول میں بارہویں جماعت کی پڑھائی کا معاملہ اجاگر

کوئی بھی اسکول بغیر شناخت کے چلتا پایا گیا تو سخت کارروائی کی جائے گی اور فرضی ادارہ چلانے والوں کو بخشا نہیں جائے گا

دیوبند (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع سہارنپور کے دیوبند کے بچھیٹی گاؤں میں آٹھویں جماعت تک تسلیم شدہ اسکول میں غیر قانونی طور پر 12ویں جماعت کی کلاسیں چلانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ منیش بنسل نے آج اس سلسلے میں کہا کہ اگر ضلع میں کوئی بھی اسکول بغیر شناخت کے چلتا پایا گیا تو سخت کارروائی کی جائے گی اور فرضی ادارہ چلانے والوں کو کسی بھی حال میں بخشا نہیں جائے گا۔ ضلع مجسٹریٹ کے مطابق ایس ڈی ایم دیوبند یوگراج سنگھ دیگر عہدیداروں کے ساتھ آج صبح تقریباً 10 بجے اسکول گئے اور دیکھا کہ اسکول بند ہے۔ گزشتہ ہفتے جب ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر معائنہ کے لیے گئے تو بھی اسکول بند پایا گیا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ اس اسکول کو آٹھویں جماعت تک تعلیم کے لیے تسلیم کیا گیا ہے لیکن وہاں نویں سے بارہویں تک کی کلاسیں چلائی جا رہی ہیں۔ گاؤں والوں نے ضلع مجسٹریٹ سے شکایت کی تھی کہ اس اسکول کو علاقے کے ایک انٹر کالج سے منسلک بتا کر غیر قانونی طور پر اور قواعد کے خلاف کلاس 9 سے 12 تک تعلیم دی جا رہی ہے۔ انتظامیہ نے اس معاملے میں آپریٹرز کو نوٹس جاری کرتے ہوئے پوچھا ہے کہ وہ آٹھویں جماعت تک تسلیم شدہ اسکول میں اعلیٰ کلاسیں کیسے اور کیوں چلا رہے ہیں۔ ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر کے مطابق اسکول آپریٹرز سے کہا گیا ہے کہ مفت اور لازمی چائلڈ ایجوکیشن آفیسر ایکٹ 2009 کے سیکشن (5) کے تحت غیر قانونی طور پر کلاسیں چلانے پر ملزمان کو ایک لاکھ 90 ہزار روپے جرمانہ کیا جائے گا۔

راکھی بنانے کے مقابلے میں ادیبہ نے پہلی الشفاء اور عائشہ نے دوسری پوزیشن حاصل کی

دیوبند (عارف عثمانی) عصری تعلیمی ادارہ جینیس پبلک اسکول میں راکھی بنانے کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پہلی جماعت سے آٹھویں جماعت تک کی طالبات نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ بچوں نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں اور روایتی اقدار کو ظاہر کرتے ہوئے خوبصورت راکھیاں بنائیں۔ رکشا بندھن تہوار کے موقع پر اندراپور روڈ پر واقع جینیس اسکول میں منعقدہ مقابلے میں طلبہ وطالبات نے خوبصورت راکھیاں بنا کر سب کو متاثر کیا۔ جس میں آٹھویں جماعت کی طالبہ ادیبہ نے پہلی، ساتویں جماعت کی الشفاء نے دوسری اور عائشہ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اسکول کی منیجر ڈاکٹر شائستہ چودھری اور ندیم چودھری نے کہا کہ مقابلے کا مقصد طلبہ میں ہندوستانی ثقافت، تخلیقی صلاحیتوں اور بھائی بہن کی محبت کی علامت اس تہوار کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ پرنسپل سریکانت چودھری نے تمام شرکاء کی تعریف کی اور جیتنے والوں کو مبارکباد دی۔ اس موقع پر آہل، شایان، مشتی، ابراہیم، سعد، جونیرہ، ڈمپل، آرادھیا، ماہین، ویرات، وانیہ، رابعہ، آکاش، نمرہ وغیرہ موجود تھے۔

سہارنپور میں منشیات فروشوں کے خلاف بڑی کارروائی، چار اسمگلر گرفتار، لاکھوں کی اسمیک، نقدی وگاڑیاں برآمد

دیوبند (عارف عثمانی) ضلع سہارنپور میں منشیات کے خلاف چلائی جارہی خصوصی مہم کے تحت پولیس کو دو الگ الگ تھانوں کی حدود میں بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ کوتوالی منڈی اور تھانہ چلکانہ پولیس نے مجموعی طور پر چار اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے، جن کے قبضے سے ۵۲۱ گرام اسمیک، نقدی، دو موٹر سائیکلیں اور تین قیمتی موبائل فون برآمد کیے گئے۔ بین الاقوامی منڈی میں برآمد شدہ اسمیک کی قیمت تقریباً بارہ لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ آج خصوصی مہم کے تحت کوتوالی منڈی پولیس نے شکلا پوری روڈ پر کوڈیو والا پل کے قریب چھاپہ مار کر ۲۰ گرام اسمیک کے ساتھ ستار ساکن محلہ گاڑہ روڈ تھانہ مرزاپور کو گرفتار کیا۔ پولیس نے اس کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ اسی مہم کے دوران تھانہ چلکانہ پولیس نے ۶ اگست کی رات ڈھولا ہیڑی ندی کے پل کے قریب جنگل میں چھاپہ مار کر تین اسمگلروں کو گرفتار کیا، جن کا تعلق سہارنپور اور ہریدوار اتراکھنڈ سے ہے۔ گرفتار ملزمان کی پہچان عظیم ولد گاؤں خورد تھانہ جنک پوری سہارنپور، شہباز گھوگھر کی تھانہ کوتوالی دیہات سہارنپور اور شاہنور جلال پور ڈاڈا تھانہ بھگوان پور، ہریدوار کے طور پر ہوئی ہے۔ ملزمان کے قبضے سے ۵۰۱ گرام اسمیک، اسپلنڈر موٹر سائیکل، آئی فون ۱۳ اور ایک ویوو کے فون کے ساتھ ڈھائی ہزار روپے کی نقدی برآمد کی گئی ہے۔ مذکورہ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ شاہنور پہلے بھی دہرادون کے پٹیل نگر تھانے میں نشہ ایکٹ کے تحت مطلوب رہ چکا ہے۔ ایس ایس پی آشیش تیواری نے ان کارروائیوں کو بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ سہارنپور کو نشے سے پاک کرنے کے لیے پولیس پوری سنجیدگی کے ساتھ کارروائیاں کر رہی ہے۔ کسی بھی منشیات فروش کو بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اگر کسی کو منشیات کے کاروبار یا مشتبہ سرگرمیوں کی اطلاع ہو تو بلا جھجک پولیس کو مطلع کریں۔ اطلاع دینے والے کا نام صیغ؟ راز میں رکھا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ سہارنپور پولیس کی مہم "نشہ مکت سہارنپور" کے تحت اب تک بڑی تعداد میں اسمگلر گرفتار کیے جا چکے ہیں اور یہ مہم مزید شدت کے ساتھ جاری رہے گی۔

رام گنگا ندی کی سطح آب میں اضافہ، کئی گاؤں پانی میں ڈوبے، ضلع انتظامیہ الرٹ، جامع مسجد پل پر ٹریفک روکا گیا، پولیس تعینات

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) رام گنگا ندی خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہے۔ جس کی وجہ سے مرادآباد کے رام گنگا کے سیلابی علاقے میں واقع کئی بستیوں میں پانی داخل ہو گیا ہے جو کہ رام گنگا کے بالکل قریب ہے۔ انتظامیہ پوری طرح الرٹ ہے۔ لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچنے کے لیے اعلانات کیے جا رہے ہیں۔ جامع مسجد پل پر ٹریفک روک دی گئی ہے۔ تاہم انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ کوئی خطرہ نہیں ہے۔ پانی جلد ہی کم ہو جائے گا۔ مرادآباد میں جگر کالونی، دسواں گھاٹ، لال باغ، وارثی نگر، نواب پورہ سمیت 6 سے زائد کالونیوں میں پانی سڑکوں پر پہنچ گیا ہے۔ اس کے علاوہ مندھا پانڈے تھانہ علاقے کے 10 سے زیادہ گاؤں میں کھیتوں میں 2 سے 3 فٹ پانی بھرا ہوا ہے۔ پولیس نے صورتحال کے حوالے سے اپنی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ مرادآباد کے ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ نے جمعہ کی دوپہر کو ایک میڈیا بریفنگ میں کہا- تین دنوں سے مسلسل بارش کی وجہ سے رام گنگا کی پانی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے۔ رام گنگا ندی کے طغیانی کی وجہ سے اس کی معاون ندیوں کے پانی کی سطح میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے مرادآباد کے مندھا پانڈے تھانہ علاقے کے کچھ گاؤں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ اس میں دریا پور گاؤں سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ محکمہ صحت کی ٹیم یہاں پہنچ گئی ہے۔ جن لنک روڈز پر پانی کا بہاؤ بڑھ گیا ہے انہیں بند کر دیا گیا ہے۔ جن دیہاتوں میں کھیتوں میں پانی تھا اور آبادی میں پانی داخل ہونے کا مسئلہ تھا۔ وہاں بھی لوگوں کو چوکنا کرنے کے لیے 100 میٹر کے فاصلے پر چونا گرایا گیا ہے۔ ڈی ایم نے کہا- پولس انتظامیہ کی ٹیمیں جمعرات کی صبح سے فیلڈ میں ہیں۔ ابھی تک ضلع میں پانی کے حوالے سے کہیں سے کوئی خاص مسئلہ سامنے نہیں آیا ہے۔ رام گنگا میں پانی کی سطح نیچے کے رجحان میں آئی ہے۔ رام گنگا کے پانی کی سطح اگلے دو سے تین گھنٹوں میں کم ہونا شروع ہو جائے گی۔ دوسری جانب تھانہ انچارج مغلپورہ اپنی پوری ٹیم کے ساتھ عوام کو آگاہ کر رہے ہیں۔ موسلا دھار بارش کے بعد دریاؤں میں پانی کی سطح بڑھ گئی ہے جو خطرے کے نشان سے اوپر ہے۔ پہاڑی ریاستوں میں مسلسل موسلا دھار بارش کا اثر اب میدانی علاقوں میں صاف نظر آ رہا ہے۔ اتراکھنڈ اور اترپردیش کی سرحد سے متصل علاقوں میں بہنے والی ندیوں کے پانی کی سطح خطرے کے نشان سے اوپر پہنچ گئی ہے۔ خاص طور پر مرادآباد ضلع سے گزرنے والی تین بڑی ندیاں گاگن، کوسی اور رام گنگا میں تیزی ہے۔

روٹری کلب نے اسکول کو چار کمپیوٹر لیب کا تحفہ دیا

دیوبند (عارف عثمانی) موجودہ دور میں کمپیوٹر کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے روٹری کلب نے شیشو مندر اسکول کو چار کمپیوٹر لیب تحفے میں دی ہیں۔ تاکہ ہندی میڈیم کے بچے بھی کمپیوٹر کے دور میں پیچھے نہ رہیں۔ آج ریلوے روڈ پر روٹری بھون میں منعقد ایک پروگرام میں شیشو مندر اسکول کو چار کمپیوٹر لیب دی گئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ضرورت مند بچوں میں اسکول بیگ بھی تقسیم کیے گئے۔ اس دوران مہمان خصوصی ضلع گورنر روی پرکاش اور اسسٹنٹ گورنر نریندر تائل نے سال 2025-26 کے لیے ایگزیکٹو کی تشکیل بھی کی جس میں پیوش گوئل کو صدر اور موہت سنگھل کو سکریٹری مقرر کیا گیا۔ پروگرام میں روی پرکاش نے کہا کہ موجودہ دور کمپیوٹر کا دور ہے، ہندی میڈیم اسکولوں میں پڑھنے والے بچوں کو بھی کمپیوٹر کا علم ہونا ضروری ہے۔ اس موقع پر ارون گوئل، امیت گوئل، سریندر اگروال، پیراگ بنسل، شبھم، منگل، روی، پرکاش کھرانہ، درپن گرگ، پنکج طائل، سنیل کنسل، انکور گرگ وغیرہ موجود تھے۔

ہر گھر ترنگا مہم کی کامیابی کو بنایا ایکشن پلان، کندرکی ایم ایل اے کی قیادت میں ترنگا یاترا

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ہر گھر ترنگا مہم کے موقع پر کندرکی اسمبلی کے بلاک منڈھا پانڈے اور دلپت پور منڈل کی ایکشن پلان میٹنگ بلاک سبھا گار منڈھا پانڈے میں منعقد کی گئی۔ میٹنگ میں مہم کا خاکہ، تشہیر، ترنگا تقسیم، ترنگا یاترا سمیت تمام اہم نکات پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں مہمان خصوصی کندرکی ایم ایل اے ٹھاکر رامویر سنگھ نے موجود تمام عہدیداروں اور کارکنوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہر گھر ترنگا مہم کو کامیاب بنانا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ منڈل میں ۱۵ اگست تک ترنگا یاترا کا انعقاد کیا جانا ہے۔ یوتھ فرنٹ اور ویمن فرنٹ کو پروگرام میں اہم کردار ادا کرنا چاہیے اور اس کے ساتھ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ساتھ لے کر چلنا ہوگا۔ یاترا میں ہماری سیکورٹی فورسز اور شہداء کے ساتھ ساتھ دفاعی ساز وسامان کی تعریف میں پلے کارڈز لے کر جانا ہے۔ منڈل میں ملک کی خدمت میں اپنی جانیں قربان کرنے والے جنگی ہیروز، شہیدوں، پولس والوں کے گھروں کا دورہ کیا جائے گا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 12 سے 14 اگست تک جدوجہد آزادی سے متعلق اہم مقامات اور یادگاروں کے گرد صفائی مہم چلائی جانی ہے۔ صفائی مہم کے بعد تمام جگہوں پر پھولوں کی چادر چڑھائی جائے گی۔ 13 سے 15 اگست تک تمام گھروں اور اداروں پر ترنگا لہرایا جانا ہے۔ ہر گھر مہم میں ترنگا حب الوطنی کی علامت اور ترقی یافتہ ہندوستان کی منفرد قراردادوں کی کامیابی ہے۔ میٹنگ کے بعد ترنگا مارچ نکالا گیا جو بلاک آڈیٹوریم سے شروع ہو کر دلپت پور، ویرپور تھان سے ہوتا ہوا بلاک آڈیٹوریم پر اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر ضلع نائب صدر راجپال آریہ، منڈل صدر مہندر سینی، منڈل صدر نیرج چندر، اشوک پرجاپتی، دیوی لال پرجاپتی، ویرپال پرجاپتی، پرشورام سینی، کھیمپال سنگھ، رجنیش چوہان، ستیش پرجاپتی خورشید، روہت سنگھ، جے سنگھ وغیرہ عہدیداران اور سینکڑوں کارکنان کی شرکت رہی۔

مسافروں کو بہترین سہولیات فراہم کی جائیں گی: ڈی آر ایم، چار ملازمین کو شیلڈز فراہم کی گئیں

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ڈویژنل ریلوے منیجر سنگھرے موریہ نے کہا کہ ریلوے عوام کی خدمت کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ مرادآباد ڈویژن میں مسافروں کو بہترین خدمات حاصل کرنے کو یقینی بنانے کی تمام کوششیں کی جارہی ہیں۔

ڈی آر ایم مسٹر موریہ آج منن آڈیٹوریم میں صحافیوں سے بات کر رہے تھے۔ بہترین کام کرنے والے چار ملازمین کو ٹرافیاں دے کر نوازا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے ملک کے ٹرانسپورٹ سسٹم کی لائف لائن ہے، جو نقل و حمل کے ایک مضبوط اور قابل رسائی طریقہ کے طور پر ملک کی اقتصادی ترقی، صنعت کاری، اسٹریٹجک اور عصری ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ ہندوستانی ریلوے کا تجارتی کے ساتھ سماجی ذمہ داری کو نبھانے میں بھی اہم کردار ہے۔ اس شاندار روایت کی کڑی میں مرادآباد ڈویژن جو کہ 22 اضلاع اور اتر پردیش اور اتراکھنڈ کے 24 لوک سبھا پارلیمانی حلقوں میں پھیلا ہوا ہے، تقریباً تین لاکھ مسافروں کو روزانہ 140 جوڑے میل ایکسپریس اور 44 جوڑی پیسنجر ٹرینوں کے ذریعے ریل سروس فراہم کرتا ہے، 150 اسٹیشنوں سمیت 2 فلیگ اسٹیشنوں اور 43 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہیں۔ مرادآباد ڈویژن صنعت کو خدمات فراہم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہم کھاد کے کارخانوں، شوگر ملوں وغیرہ کو اپنی خدمات فراہم کر کے قوم کی ضروریات کو پورا کرنے میں ہمیشہ پیش پیش رہے ہیں، اسی طرح ایک ریاست سے دوسری ریاست تک غذائی اجناس کی نقل وحمل میں بھی ہمارا بھرپور حصہ ہے۔ مسافروں کی خدمت کے لیے تیار، مرادآباد ڈویژن مختلف ذرائع سے مسافروں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے میں سرفہرست رہا ہے۔ امرت بھارت اسٹیشن یوجنا کے تحت ڈویژن کے 19 اسٹیشنوں کو تیار کیا جا رہا ہے، جس میں بجنور کے ایک اسٹیشن کا کام مکمل کیا گیا ہے اور وزیراعظم کے ذریعہ اس کا عملی طور پر افتتاح کیا گیا ہے۔ اس سال ہم دھام پور اسٹیشن کا کام بھی مکمل کر لیں گے۔ اس کے ساتھ، ہم تیز رفتاری سے اسٹیشن کی بحالی کے تحت 04 اہم اسٹیشنوں (دہرا دون، ہریدوار، مرادآباد، بریلی) کی اپ گریڈیشن کو مکمل کرنے کی کوشش کریں گے۔ ڈویژن میں نئے روڑکی-دیوبند سیکشن کے دو نئے اسٹیشن، جھبریڑہ اور بہیڈا خاص، جلد شروع کرنے کی بھی کوششیں کی جارہی ہیں۔ اتراکھنڈ میں چار دھام پروجیکٹ کے تحت رشیکیش-کرن پریاگ ریل پروجیکٹ پر بھی تیزی سے کام کیا جا رہا ہے۔ ڈویژن کے ہریدوار اور بریلی میں ریل کوچ ریسٹوران شروع کیے گئے ہیں جو شہر کے علاقے اور ریلوے مسافروں کو اپنی بہتر سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ ڈویژن کے رائے والا، بجنور اور چندوسی میں ریل ریسٹوراں کے لیے جگہوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ آج اس پرمسرت موقع پر، ڈویژنل ریلوے منیجر سنگھرے موریا اور ایڈیشنل ریلوے منیجر (انفراسٹرکچر) ایس پی تیواری نے شری این کو غیر کرایہ کی آمدنی اور اسٹیشن اور اسٹیشن یارڈ میں صفائی کے بہتر انتظام، ڈویژن کے تمام بڑے اسٹیشنوں پر ریل صافی مترا کے کامیاب نفاذ، ریل کے دو ڈویژن میں ریسٹورنٹ کے کامیاب آغاز اور کوہاٹ اسٹیشن کے کامیاب آغاز پر مبارکباد دی۔

پرتگال میں قابض اسرائیل کی غزہ میں نسل کشی کے خلاف احتجاجی مظاہرے

لسبون: پرتگال میں فلسطینی عوام اور ان کے جائز نصب العین کے حق میں یکجہتی کی سرگرمیاں اور عوامی اقدامات مسلسل جاری ہیں۔ جمعرات کو ملک کے مختلف شہروں میں سول سوسائٹی کی تنظیموں کی جانب سے قابض اسرائیل کے غزہ پر جاری وحشیانہ حملوں کے خلاف جلوس اور احتجاجی مظاہرے منعقد کیے گئے۔ دارالحکومت لسبون میں "روسیو" اسکوائر پر ایک پراثر تقریب ہوئی، جہاں 18 ہزار 726 معصوم بچوں کے نام پڑھے گئے جو 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ پر جاری نسل کشی کی جنگ میں شہید کیے گئے۔ یہ منظر دل کو چیر دینے والا تھا جو اس عظیم انسانی سانحے کی شدت کو بیان کر رہا تھا۔

جنوبی پرتگال کے شہر فارو میں ہزاروں افراد نے ایک عظیم الشان ریلی نکالی۔ شرکاء نے فلسطینی پرچم اٹھا رکھے تھے اور فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے جن میں قابض اسرائیل کے حملے روکنے اور بھوک کو ہتھیار بنانے کی مجرمانہ پالیسی کے خاتمے کا مطالبہ شامل تھا۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ وہ فلسطینی عوام کی آزادی کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ اسی سلسلے میں "پرتگالی تحریک برائے حقوقِ عوام فلسطین اور مشرق وسطیٰ میں امن" نے مشہور سائیکل ریس میں "اسرائیل پریمیئر ٹیک" ٹیم کی شرکت کے خلاف مہم شروع کر دی۔ اس اقدام کو امن پسندوں کے جذبات کے ساتھ کھلا اشتعال انگیز قرار دیا گیا، خصوصاً اس وقت جب عالمی عدالتِ انصاف قابض اسرائیل پر نسل کشی اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات کی سماعت کر رہی ہے۔ قابض اسرائیل کو امریکہ کی کھلی پشت پناہی حاصل ہے اور وہ 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں اجتماعی نسل کشی کے جرائم پر عمل پیرا ہے، جن میں اب تک 2 لاکھ 11 ہزار سے زائد فلسطینی یا تو شہید ہو چکے ہیں یا زخمی، جن میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے۔ اس کے علاوہ 9 ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں اور لاکھوں اپنے گھروں سے جبراً بے دخل کیے جا چکے ہیں۔

بنجمن نیتن یاھو کا غزہ پر قبضے کا منصوبہ مذاکرات پر کاری ضرب ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے قابض اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاھو کے اس بیان کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے جس میں اس نے غزہ پر قبضے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ حماس نے کہا کہ یہ اعلان مذاکرات کے عمل پر کھلا حملہ ہے جو نیتن یاھو کے ذاتی مفادات اور انتہا پسندانہ ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ جمعرات کی شب جاری اپنے بیان میں حماس نے کہا کہ جنگی مجرم نیتن یاھو جو منصوبہ بنا رہا ہے، وہ دراصل نسل کشی اور جبری بے دخلی کے پچھلے منصوبوں کا تسلسل ہے، جس کے تحت ہمارے معصوم عوام پر مزید جرائم ڈھائے جائیں گے۔ حماس نے واضح کیا کہ نیتن یاھو کے "فوکس نیوز" کو دیے گئے بیانات نہ صرف مذاکراتی عمل سے کھلی بغاوت ہیں بلکہ یہ اس کے اس فیصلے کی اصل وجہ کو بھی ظاہر کرتے ہیں کہ اس نے حالیہ دور کے اختتام کے قریب پہنچتے مذاکرات سے کیوں راہ فرار اختیار کی، حالانکہ حتمی معاہدے کے قریب پہنچا جا چکا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ نیتن یاھو کے جارحانہ عزائم اس بات کا ثبوت ہیں کہ وہ اپنے قید فوجیوں سے جان چھڑانا چاہتا ہے اور ان کی زندگیوں کی قربانی دے کر اپنے ذاتی اور انتہا پسندانہ نظریات کو تقویت دینا چاہتا ہے۔ حماس نے دوٹوک کہا کہ غزہ نہ تو قابض دشمن کے آگے جھکے گا نہ کسی بیرونی مشورے کو قبول کرے گا۔ قابض اسرائیل کے لیے اس جارحیت کو بڑھانا آسان نہیں ہوگا بلکہ اس کا خمیازہ اسے اور اس کی نازی فوج کو بھاری قیمت چکا کر ادا کرنا پڑے گا۔ حماس نے عرب اور اسلامی ممالک سمیت عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ ان خطرناک بیانات کی مذمت کریں اور فوری طور پر کارروائی کر کے جارحیت بند کرائیں، قبضے کا خاتمہ یقینی بنائیں، فلسطینی عوام کو اپنے مستقبل کے فیصلے کا حق دیں اور دشمن کے مجرم رہنماؤں کو ان کے مسلسل جرائم پر کٹہرے میں لائیں۔

قابض اسرائیل کی جانب سے مسجد اقصیٰ کی نمازی نادی حلوانی پر شخصیات سے رابطے کی پابندی کی تجدید

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی خفیہ اداروں نے بیت المقدس سے تعلق رکھنے والی مرابطہ نادی حلوانی کو ایک نیا حکم نامہ تھما دیا جس کے تحت انہیں مسلسل تیسری بار 6 ماہ کے لیے مختلف شخصیات سے رابطہ رکھنے سے روک دیا گیا ہے۔ قابض اسرائیل کی انٹیلی جنس نے نادی حلوانی کو طلب کر کے بیت المقدس میں واقع المسکوبیہ حراستی مرکز میں حاضر ہونے کا حکم دیا۔ وہاں پہنچنے پر انہیں تحریری فیصلہ تھما دیا گیا

جس کے مطابق وہ کسی بھی ذریعے سے، چاہے براہ راست ملاقات ہو، ٹیلی فون یا سوشل میڈیا کے ذریعے مخصوص شخصیات سے رابطہ نہیں کر سکتیں۔ قابض اسرائیلی خفیہ ادارے اس پابندی کو بار بار دہرا رہے ہیں۔ اس سے قبل بھی نادی حلوانی کو انہی شخصیات سے رابطے سے دو مرتبہ روکا جا چکا ہے، ہر بار مدت 6 ماہ رکھی گئی۔ صرف یہی نہیں بلکہ تقریباً دو ہفتے قبل انہیں سفر سے بھی روک دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ وہ طویل عرصے سے قبلہ اول مسجد اقصیٰ سے جبراً دور رکھی جا رہی ہیں۔ وہ شخصیات جن سے رابطہ رکھنے پر پابندی عائد کی گئی ہے ان میں اسلامی تحریک کے سربراہ الشیخ رائد صلاح، شیخ کمال الخطیب، خدیجہ خویص، نفیسہ خویص، عایدہ صیداوی، نظام ابو رموز، ابوبکر الشیمی اور یوسف عبود شامل ہیں۔

سرایا القدس کا غزہ کے قریب صہیونی کالونی پر راکٹ حملہ

غزہ: اسلامی جہاد کے عسکری ونگ "سرایا القدس" نے اعلان کیا کہ اس نے قابض اسرائیل کی صہیونی کالونی "نیر عام" کو دو راکٹوں سے نشانہ بنایا۔ یہ کارروائی مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی اور اس پر صہیونی یلغار کے جواب میں کی گئی۔ سرایا القدس نے اپنے ٹیلیگرام چینل پر جاری بیان میں کہا کہ مسجد اقصیٰ کے تقدس کو پامال کرنے کے جواب میں ہمارے راکٹ یونٹ نے "نیر عام" صہیونی کالونی پر "قدس 3" طرز کے دو راکٹ داغے۔ اس سے قبل بھی سرایا القدس نے شہید ابو علی مصطفیٰ بریگیڈز کے تعاون سے مشرقی غزہ کے علاقے الشجاعیہ میں تلہ المنطار کے اطراف قابض اسرائیلی فوج کے کمانڈ سینٹر پر 60 ملی میٹر مارٹر گولے داغے۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیل کے وحشیانہ حملوں کے آغاز کے بعد سے فلسطینی مزاحمتی دھڑے، خصوصاً القسام بریگیڈز، ہر محاذ پر دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کر رہے ہیں اور مختلف محاذوں پر اسے جانی نقصان اٹھانے پر مجبور کر رہے ہیں۔

قابض اسرائیلی ڈرون حملے میں مشرقی لبنان میں ایک شہری شہید

بیروت: مشرقی لبنان کے علاقے بعلبک میں قابض اسرائیلی ڈرون کے حملے میں ایک شخص جامِ شہادت نوش کر گیا۔ لبنانی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق یہ جارحانہ کارروائی بعلبک کے مغربی علاقے کفردان میں اس وقت کی گئی جب ڈرون نے ایک لبنانی شہری کو اس کے گھر کے سامنے نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی شہید ہو گیا۔ یہ حملہ اس بات کا تازہ ثبوت ہے کہ قابض اسرائیلی افواج لبنان میں جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی کر رہی ہیں۔ یہ معاہدہ 27 نومبر سنہ 2024ء کو نافذ ہوا تھا، تاہم اس کے بعد سے اب تک قابض اسرائیل کی جانب سے ہزاروں خلاف ورزیاں ریکارڈ کی جا چکی ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اس مدت میں تقریباً 216 افراد شہید اور 508 زخمی ہو چکے ہیں، جن میں کئی کی حالت نازک ہے۔

درجنوں مسلح صہیونی آبادکاروں کا رام اللہ کی المغیر بستی پر حملہ

رام اللہ: جمعرات کی شام مسلح صہیونی آبادکاروں نے مقبوضہ مغربی کنارے کے وسطی شہر رام اللہ کے شمال مشرق میں واقع بستی المغیر پر حملہ کیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق درجنوں آبادکار مغیر کے مغربی کنارے کی طرف سے داخل ہوئے اور خاص طور پر "ل "مرج سیع" کے علاقے کو نشانہ بنایا جو المغیر اور ابو فلاح کے درمیان واقع ہے۔ اس موقع پر نہتے فلسطینی شہریوں نے جرات مندی سے ان کا مقابلہ کیا۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج بھی بستی میں داخل ہوئی تاکہ آبادکاروں کو تحفظ فراہم کر سکے۔ اس دوران جھڑپیں شروع ہو گئیں اور قابض فوجیوں نے شہریوں پر دھاوا بولتے ہوئے صوتی بم اور زہریلی گیس کے شیل برسائے تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ قابل ذکر ہے کہ بستی المغیر اور مشرق و شمال مشرقی رام اللہ کے دیگر قصبے اور دیہات گزشتہ چند ماہ سے قابض آبادکاروں کے بار بار ہونے والے دہشت گردانہ حملوں کی زد میں ہیں جن کے نتیجے میں متعدد فلسطینی شہری شہید ہو چکے ہیں اور کئی زخمی ہوئے ہیں۔ ان حملوں میں فلسطینی گھروں، عمارتوں اور کھیتوں کو نذر آتش کرنا، نسلی منافرت پر مبنی نعرے لکھنا اور دیگر سنگین مظالم شامل ہیں۔

حزب اللہ کو اس سال کے اختتام تک غیر مسلح کر دیا جائے گا، امریکہ کے ناپاک عزائم

واشنگٹن: امریکہ نے لبنان کو ایک تجویز بھجوائی ہے جس میں ایرانی حمایت یافتہ لبنانی گروہ حزب اللہ کو رواں سال کے اواخر تک مکمل طور پر غیر مسلح کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد اسرائیلی فوج کے لبنان میں فوجی حملے اور کارروائیاں روکی جائیں گی۔ اس امریکی منصوبے کے مطابق حزب اللہ کے غیر مسلح ہونے کے بعد ہی اسرائیلی فوج لبنان کے علاقوں میں قائم کردہ اپنی فوجی پوزیشنیں بھی خالی کر دے گی۔ یاد رہے 27 نومبر 2024 کو ہونے والی جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی فوج نہ صرف یہ کہ اس نے لبنان میں اپنی جارحانہ کارروائیاں جاری رکھی ہوئی ہیں بلکہ لبنانی سرزمین پر پانچ مختلف جگہوں پر اپنا قبضہ بھی برقرار رکھے ہوئے ہے۔ "رائٹرز" کے مطابق لبنانی کابینہ میں اسی امریکی دستاویز کو پیش نظر رکھ کر فیصلے کیے جا رہے ہیں یہ امریکی منصوبہ لبنان کے لیے امریکی نمائندے تھامس بیرک نے منگل کے روز دیا تھا۔ جس پر لبنانی کابینہ نے جمعرات کے روز غور کیا اور بہت تفصیلی جائزے کے ساتھ اقدامات لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ لبنانی ملیشیا حزب اللہ نے ہتھیار چھوڑ دینے کے بڑھتے ہوئے مطالبات کے بعد اپنے حالیہ بیان میں دوٹوک انداز اختیار کرتے ہوئے ان تمام مطالبات کو مسترد کر دیا ہے۔ حزب اللہ کا یہ واضح موقف جنگ بندی کے تقریباً آٹھ ماہ بعد اس کے سربراہ نعیم قاسم کے ایک ویڈیو خطاب کی صورت سامنے آیا ہے۔ اس جنگ بندی سے قبل ستمبر میں اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان سرحدی جھڑپیں اسرائیل کے بدترین حملوں میں تبدیل ہو کر حزب اللہ کے لیے بہت تباہ کن ثابت ہوئی تھیں۔ بعدازاں نومبر میں جنگ بندی ہوگئی۔ اس جنگ بندی معاہدے پر عمل کرانے کے لیے امریکہ کا باضابطہ منصوبہ سامنے آیا ہے۔ تاہم اس بارے میں پیش رفت پر امریکی حکام اور لبنانی حکام نے فوری طور پر تبصرے سے گریز کیا ہے۔ حزب اللہ نے بھی فوری طور پر امریکہ کے اس منصوبے کے بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

غزہ جنگ کے باعث 80 ہزار اسرائیلی فوجی ذہنی بیماریوں کا شکار اجتماعی خودکشیوں کا خطرناک رجحان

غزہ: قابض اسرائیلی فوج کے شعبہ بحالی کے مطابق اس وقت تقریباً 80 ہزار فوجیوں کا علاج جاری ہے، جن میں سے 26 ہزار نفسیاتی بیماریوں اور شدید ذہنی دباؤ (Post-Traumatic Stress Disorder) جیسے عوارض میں مبتلا ہیں۔

عبرانی اخبار "یدیعوت احرنوت" نے اسرائیلی وزارت دفاع کے اس شعبے کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ یہ شعبہ اس وقت 80 ہزار زخمی فوجیوں اور فوجی خواتین کو طبی خدمات فراہم کر رہا ہے۔

رپورٹ کے مطابق ان میں سے 26 ہزار فوجی ذہنی بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ ان میں سے 33 فیصد سے زائد فوجی 'شدید ذہنی دباؤ' جیسے خطرناک عارضے کا شکار ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس شعبہ کی سالانہ 4.2 ارب شیکل کی بجٹ کا نصف حصہ صرف ان ذہنی مریض فوجیوں پر خرچ کیا جا رہا ہے۔

اسرائیلی وزارت جنگ کا کہنا ہے کہ فوجیوں میں تیزی سے بڑھتی نفسیاتی بیماریاں اور خودکشیوں کے بڑھتے ہوئے واقعات اسرائیلی اداروں کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکے ہیں۔ عبرانی ویب سائٹ "وائینٹ" کے مطابق دو ہفتے قبل ذہنی صدموں سے متاثرہ اسرائیلی فوجیوں نے احتجاجی خیمے لگائے تھے، جن میں وہ بروقت علاج اور مساوی حقوق کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ان فوجیوں کا کہنا تھا کہ وہ اسرائیلی بیوروکریسی کی سست روی سے تنگ آ چکے ہیں اور جسمانی طور پر زخمی فوجیوں کی طرح ان کے ساتھ بھی برابر سلوک ہونا چاہیے۔

احتجاج میں شامل فوجی ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھائے کھڑے تھے جن پر لکھا تھا کہ "ذہنی صدمے کے شکار فوجی نظرانداز نہیں کیے جا سکتے"، "ذہنی اور جسمانی زخمیوں کے درمیان تفریق بند کی جائے"، "ہم انصاف چاہتے ہیں"۔ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے حال ہی میں جاری کی گئی ایک تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق حالیہ مہینوں میں فوجیوں کی خودکشیوں کی بڑی وجہ وہ خوفناک جنگی حالات ہیں جن کا سامنا انہیں دورانِ خدمت خاص طور پر غزہ میں کرنا پڑا۔ ان رپورٹوں میں بتایا گیا کہ یہ خودکشیاں جنگ میں ساتھیوں کے مرنے، شدید صدمات سے دوچار ہونے اور لمبے عرصے تک جنگی ماحول میں رہنے کی وجہ سے پیش آئیں۔ تحقیقاتی رپورٹ میں فوجیوں کی خودکشی سے قبل لکھی گئی تحریریں اور ان کے قریبی لوگوں سے بات چیت کو شامل کیا گیا ہے تاکہ ان کی ذہنی کیفیت کو سمجھا جا سکے۔

سنہ 2025ء کے آغاز سے اب تک اسرائیلی فوج میں خودکشی کے 16 واقعات پیش آ چکے ہیں، جن میں 7 ریزرو فوجی شامل ہیں، جب کہ ایک ماہ کے اندر 4 خودکشیاں رپورٹ ہو چکی ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق سنہ 2024ء میں 21 اسرائیلی فوجیوں نے خودکشی کی، سنہ 2023ء میں 17، سنہ 2022ء میں 14 اور سنہ 2021ء میں 11 فوجی خودکشی کر چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ قابض اسرائیلی فوج اپنے ہی جنگی جرائم کے بوجھ تلے دم توڑ رہی ہے۔ بالخصوص جب سے 7 اکتوبر سنہ 2023ء کو قابض اسرائیل نے غزہ پر نسل کشی کی جنگ مسلط کی ہے، جس میں اب تک 2 لاکھ 12 ہزار سے زائد فلسطینی شہید و زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے۔

قابض اسرائیلی فوج شدید انسانی وسائل کے بحران میں مبتلا ہے: تحقیقی ادارے کی رپورٹ

غزہ: سیاسی و ترقیاتی مطالعات کے مرکز نے جمعرات کو اپنی تازہ رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج سنہ 2023ء کے اکتوبر سے جاری غزہ پر وحشیانہ جنگ کے دوران ایسی شدید انسانی وسائل کی بحران اور تھکن کا شکار ہو چکی ہے جو گزشتہ کئی دہائیوں میں دیکھنے کو نہیں ملا۔

رپورٹ کے مطابق قابض اسرائیلی فوج کو دوطرفہ نقصان کا سامنا ہے۔ ایک جانب ہزاروں فوجی ہلاک یا زخمی ہو چکے ہیں اور دوسری جانب فوجی بھرتی کی شرح میں خطرناک حد تک کمی آ گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ فوج میں خودکشیوں، فرار ہونے کے واقعات اور احکامات ماننے سے انکار کی شرح غیر معمولی حد تک بڑھ چکی ہے۔

اس تجزیاتی مطالعے میں بتایا گیا کہ قابض اسرائیلی میڈیا اور سرکاری رپورٹیں واضح اشارے دے رہی ہیں کہ خصوصی فوجی یونٹوں کے اندر حوصلے بری طرح ٹوٹ چکے ہیں اور فوجیوں سے لے کر افسران تک میں تنقید کی آوازیں کھل کر سامنے آ رہی ہیں۔

رپورٹ میں کہا گیا کہ قابض فوج اس بحران سے نکلنے کے لیے جو بھی متبادل اقدامات کر رہی ہے وہ بری طرح ناکام ہیں۔ اس میں مزید بھرتیاں، ریزرو افسران کو واپس بلانا اور حتیٰ کہ بیرون ملک رہنے والے یہودیوں اور افریقی افراد کو بھرتی کرنے کی کوششیں شامل ہیں۔ اس کے باوجود زمینی محاذ پر، خاص طور پر غزہ میں، افرادی قوت کی شدید کمی بدستور موجود ہے۔

رپورٹ نے یہ بھی واضح کیا کہ لازمی اور رضاکارانہ فوجی خدمات کو برقرار رکھنا قابض اسرائیل کے لیے مشکل تر ہوتا جا رہا ہے، کیونکہ بھرتی سے بچنے اور جنگ میں شرکت سے انکار کرنے کے رجحانات تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ خاص طور پر تعلیمی حلقوں، نوجوانوں، بائیں بازو کے گروپوں اور مذہبی طبقات کی جانب سے مخالفت زور پکڑ رہی ہے۔

رپورٹ کے مطابق یہ اندرونی ڈھانچے کا بحران تل ابیب میں سیاسی اور سیکورٹی پالیسی سازوں پر دباؤ بڑھا رہا ہے اور انہیں غزہ میں اپنی جنگی حکمت عملی پر دوبارہ غور کرنے پر مجبور کر رہا ہے۔ نئے فوجیوں کی جنگ میں شامل ہونے کی رغبت کم ہو چکی ہے اور "فوجی فتح" کی صیہونی کہانی فوج کے اپنے افراد کو بھی قائل کرنے میں ناکام ہو رہی ہے۔

مطالعے میں تجویز دی گئی کہ سیاسی، میڈیا اور انسانی حقوق کے محاذ پر اس فوجی زوال کو اجاگر کیا جائے تاکہ یہ دنیا کے سامنے قابض اسرائیل کی غزہ میں ناکام جنگ کا ایک اور ثبوت بن سکے، اور یہ حقیقت سامنے آئے کہ قابض ریاست آہستہ آہستہ اپنی وہ انسانی طاقت کھو رہی ہے جس پر وہ ہمیشہ اپنے جارحانہ عزائم کی بنیاد رکھتی تھی۔

سٹیو وٹکوف غزہ میں جنگ بندی کی کوششوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں: حماس رہنما

غزہ: فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس کے ایک سینیئر رہنما نے امریکہ کے نمائندہ برائے مشرق وسطیٰ کو غزہ جنگ بندی کوششوں کو نقصان پہنچانے کا مرتکب قرار دیا ہے۔ حماس رہنما کے مطابق وٹکوف بار بار جنگ بندی کے لیے کی جانے والی ان کوششوں کو کمزور کر رہے ہیں۔ جو حماس اور اسرائیل کے درمیان چل رہی ہوتی ہیں۔ حماس رہنما باسم نعیم نے ان خیالات کا اظہار "العربیہ" کے پروگرام کاونٹر پوائنٹ میں خصوصی گفتگو کے دوران کیا ہے۔ باسم نعیم کا دعوی تھا کہ امریکی نمائندے نے متعدد بار جنگ بندی کی کوششوں کو اس وقت نقصان پہنچایا ہے جب یہ کوششیں بار آور ہونے والی تھیں۔ انہوں نے کہا حماس کی شروع میں یہ توقع تھی صدر ڈونلڈ ٹرمپ واقعہ دنیا میں جنگوں کا خاتمہ چاہتے ہیں جیسا کہ انہوں نے اپنی انتخابی مہم اور اس کے بعد مسلسل یہ دعوی کیا تھا۔ اس لیے جنگوں کے خاتمے کی ان کی یہ باتیں غزہ جنگ بندی کے حوالے سے بھی عمل کے قالب میں ڈھلیں گی۔ لیکن بعد ازاں پیش آنے والے واقعات سے یہ امید مایوسی میں تبدیل ہوگئی ہے۔ بدقسمتی سے غزہ کے معاملے میں کم از کم یہ کئی بار دیکھنے میں آیا ہے کہ امریکہ فاشسٹ اسرائیل کے موقف کی ہی حمایت میں کھڑا ملتا ہے۔ امریکہ ہر صورت اور انداز میں اسرائیل کی ہی حمایت کرتا ہے۔ حتیٰ کہ جنگ بندی کی قیمت پر بھی امریکہ اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے اور نہیں پروا کرتا کہ اس کی اسرائیل کے لیے حمایت سے غزہ میں جنگ بندی کا ہدف حاصل ہونے سے دور ہو جائے گا۔ حماس رہنما نے یہ بھی دعوی کیا کہ ایسا کئی بار ہوا کہ جنگ بندی کے۔ معاہدے کے ہم قریب تر پہنچ چکے تھے مگر اسی انداز سے ان قریب پہنچ چکی کوششوں کو راستے سے ہٹا دیا گیا۔

ناروے کے گرجا گھروں کی گھنٹیاں غزہ کے حق میں بج اٹھیں

اوسلو: جمعرات کی دوپہر ناروے کے سیکڑوں گرجا گھروں نے اپنی گھنٹیاں بجا کر غزہ کے مظلوم عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ یہ احتجاجی اقدام فلسطینی عوام کی جاری تباہ حال حالت پر آواز بلند کرنے کا ایک علامتی مگر مؤثر طریقہ قرار دیا جا رہا ہے۔ توقع ہے کہ یورپ کے دیگر ممالک کے گرجا گھر بھی اس مہم میں شامل ہوں گے، تاکہ اس مظلوم فلسطینی خطے کے لیے اجتماعی آواز مزید بلند ہو۔

یہ اقدام ناروے کے چرچ کے اسقف حضرات کی اپیل پر کیا گیا، جنہوں نے ملک بھر کے گرجا گھروں اور کیتھیڈرلز کو ہدایت دی کہ اپنی گھنٹیاں بجا کر غزہ میں انسانی بحران کے شکار نہتے عوام کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کریں۔ گزشتہ ہفتے ناروے کے چرچ کے اعلیٰ اسقف اولاف فیکس ٹفیت نے کہا تھا کہ "دن بہ دن ہمیں ایسی خبریں سننے کو مل رہی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ صورت حال مزید بدتر ہو رہی ہے۔ یہ پہلے ہی ایک خوفناک انسانی المیہ بن چکی ہے۔ غزہ میں 60 ہزار سے زائد شہادتوں کے بعد ہم سب پر لازم ہے کہ کچھ کریں"۔

پادری حضرات نے مئی میں مطالبہ کیا تھا کہ قابض اسرائیل کو غزہ میں جاری اس "ظاہر و باہر نسلی تطہیر" سے روکنے کے لیے تمام جائز سیاسی اور معاشی ذرائع استعمال کیے جائیں۔ ٹفیت کا کہنا تھا کہ اس وقت سے اب تک حالات مزید سنگین ہو گئے ہیں، اس لیے خاموشی کا حصار ایک بار پھر توڑنا ضروری ہو گیا ہے۔ ناروے کے نیشنل کونسل برائے چرچ کے کوآرڈینیٹر ہارالڈ ہیگسٹاد نے کہا "ہم غزہ میں جو دیکھ رہے ہیں وہ ایسے مناظر ہیں جو دنیا نے دہائیوں سے نہیں دیکھے"۔ ان کے مطابق یہ لمحہ ہم سب سے بطور انسان اور چرچ کے نمائندے کوئی عملی قدم اٹھانے کا تقاضا کرتا ہے۔ انہوں نے سب کو موم بتیاں جلانے اور دعاؤں میں شامل ہونے کی دعوت دی تاکہ تاریکی میں روشنی کی ایک کرن پیدا ہو۔

گرجا گھروں کی گھنٹیاں ناروے میں ایک غیر معمولی قدم ہے جو صرف انتہائی خاص مواقع پر پادریوں کے حکم سے بجائی جاتی ہیں اور اس مرتبہ یہ اقدام غزہ کے مظلوم عوام کے لیے کیا جا رہا ہے۔

یروشلم میں انجیلک لوتھرن چرچ کے سربراہ بشپ ڈاکٹر سانی ابراہیم عازر نے بھی علاقے کی تمام کلیساؤں سے اپیل کی کہ وہ غزہ کے متاثرین کے لیے گھنٹیاں بجا کر یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ "یہ گھنٹیاں خدا تک پہنچیں گی اور دنیا کے کانوں میں گونجیں گی تاکہ سب کو یاد رہے کہ غزہ میں انسان کس کرب سے گزر رہے ہیں"۔

اس مہم میں آئس لینڈ، سویڈن اور فن لینڈ کے گرجا گھر بھی شامل ہو رہے ہیں۔ آئس لینڈ کے اسقف گودرون کارلس ہیلگو دوتیر نے اعلان کیا کہ ریکیاویک، اسکالہولٹ اور ہولار کی تینوں مرکزی کلیساؤں میں گھنٹیاں بجائی جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا "مسیحی چرچ خاموش نہیں رہ سکتا"۔

سویڈن میں اتوار کے دعائیہ اجتماع کے دوران گھنٹیاں بجائی جائیں گی "غزہ کے لیے دعا کرنے، قابض اسرائیل اور فلسطین میں امن کے لیے، اور جنگ سے متاثر ہونے والے تمام افراد کے لیے"۔ سویڈن کے چرچ کے سربراہ ڈاکٹر مارٹن موڈیوس نے اس فیصلے کی تصدیق کی۔ فن لینڈ میں تمام نو ڈایوسز کے اسقف حضرات نے اعلان کیا کہ گرجا گھروں کی گھنٹیاں بجائی جائیں گی اور عوام کو امن کے لیے اجتماعی دعا میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی ہے۔ ٹیمپیری کیتھیڈرل کے ڈین اولی بیکا سیلویرہوت نے کہا "گرجا گھروں کی گھنٹیاں بجا کر ہم جنگ کے متاثرین کے ساتھ یکجہتی کا اعلان کرتے ہیں اور اپنے شہریوں کو امن کے لیے دعا کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔ یہ گھنٹیاں انسانیت اور زندگی کے لیے ایک بے لفظ دعا ہیں"۔

جنگ بندی کی مذاکرات بنجمن نیتن یاھو کے حکم پر معطل کیے گئے ہیں: طاہر النونو

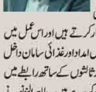

دوحہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے رہنما طاہر النونو نے واضح کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے لیے جاری مذاکرات خود قابض اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاھو کے فیصلے سے روک دیے گئے ہیں۔ طاہر النونو نے اپنے بیان میں بتایا کہ گزشتہ ماہ کے اختتام پر ہونے والے مذاکرات کے آخری دور میں قابض اسرائیل کے ساتھ ایک حتمی معاہدے تک پہنچنے کے قریب تھے جو غزہ پر وحشیانہ جارحیت کو روک سکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مذاکرات نیتن یاھو کے حکم پر رکے ہیں جو اس وقت بین الاقوامی فوجداری عدالت کو غزہ میں جنگی جرائم کے ارتکاب کے الزام میں مطلوب ہیں، اور انہیں اس فیصلے میں مشرق وسطیٰ کے لیے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کی حمایت بھی حاصل ہے۔ یہ تعطل اس وقت پیدا ہوا جب امریکی اور اسرائیلی وفود مذاکرات سے الگ ہو گئے۔ طاہر النونو کے مطابق نیتن یاھو اسرائیلی عوام کو دھوکہ دینے کی پالیسی پر عمل کر رہے ہیں۔ وہ بظاہر قیدیوں کی رہائی کو اپنی ترجیح قرار دیتے ہیں مگر عملی طور پر اس کے برعکس بات کرتے ہیں، غزہ پر قبضے کی بات کرتے ہیں، مذاکرات کی میز پر واپسی سے انکار کرتے ہیں اور اس عمل میں رکاوٹیں کھڑی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حماس فوری طور پر مذاکرات میں شامل ہونے کے لیے تیار ہے بشرطیکہ غزہ کی پٹی میں کافی مقدار میں امداد اور غذائی سامان داخل ہونے دیا جائے تاکہ قابض اسرائیل کی مسلط کردہ بھوک کی پالیسی ختم ہو سکے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ حماس کی قیادت روزانہ قطر اور مصر کے برادر ثالثوں کے ساتھ رابطے میں ہے تاکہ غزہ کے عوام کو بھرپور اور باعزت طریقے سے امداد فراہم کی جا سکے، اور دونوں ممالک زیادہ سے زیادہ امداد پہنچانے کی مثبت کوششیں کر رہے ہیں۔ طاہر النونو نے وضاحت کی کہ حماس علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر سرگرم ہے تاکہ امداد کی ترسیل یقینی بنائی جا سکے اور فلسطینی عوام پر مسلط کی گئی بھوک اور نسل کشی کی اس جنگ کو مکمل طور پر ختم کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں حماس کو عرب اور اسلامی ممالک کے ساتھ اپنے طویل اور مضبوط تعلقات کا سہارا ہے، بالخصوص قطر اور مصر کے ساتھ تعلقات کا۔ علاقائی قوتوں کے زیرِ اثر ہونے کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے طاہر النونو نے کہا کہ حماس کا فیصلہ مکمل طور پر آزاد ہے اور یہ صرف فلسطینی عوام کے مفادات سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے اس تاثر کو بے بنیاد قرار دیا کہ ایران یا کسی اور فریق کا حماس کے فیصلوں پر اثر ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔